فہرست مرثیہ ہائے جلد ششم میر انیس صاحب اعلی اللہ مقامہ

نمبر شمار	نمبر صفحہ	مطلع	تعداد بند

جدید جلد ششم

(مرثیہ ہائے)

میر انیس صاحب مرحوم

جسمین نئے نئے مراثی کا ذخیرہ ہے

(دوسری مرتبہ)

بفرمایش جناب سید عبد الحسین صاحب تاجر کتب

لکھنؤ محلہ درگاہ سردار باغ

(باہتمام عابد علیخان صاحب)

مطبع شاہی لکھنؤ مین طبع ہوئی

فہرست مرثیہ ہای جلد ششم میر انیس صاحب مرحوم



جلد ششم مرثیہ ہائے میر انیس مرحوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

...سے کچھ غرض ہے نہ اُس سے گلا مجھے
...گیر خلد لینا ہے اُسکا صلا مجھے

فرزند ہیں خلیق سے عالی ہمم کا ہوں
ذرّہ یتیم میں اُسی بحرِ کرم کا ہوں

شاداب تھے جو پھول وہ کمھلا کے رہ گئے
غنچے نہ کھلنے پائے کہ مرجھا کے رہ گئے

...ز کلام میں یہ فصاحت جو آئی ہے
...جداد با وقار سے میراث پائی ہے

گلچیں ہو موت گل کو جو صرفِ خزاں کرے
کیا عندلیب زمزمہ پردازیاں کرے

گلچیں نسیمِ غم ہو الم باغباں بنے
نالہ ہو عندلیب تو دل آشیاں بنے

[illegible]

افسوس ہو خلیق سا مشفق پدر نہیں
اس بیکسی سے کسیکو کسی کی خبر نہیں

[illegible]

فرمایا اب سحر کی علامت قریب ہے
اکبر اٹھو کہ صبح شہادت قریب ہے

[illegible]

بھولے نمون کو خالق اکبر کی [illegible]
ہوئے ذوق طاعت [illegible]

[illegible]

افسوس کربلا میں ستم پر ستم ہوا
اک دوپہر میں گلشن حیدر قلم ہوا

[illegible]

آمادہ فساد ادھر ہر شریر ہے
ہاں آج اب نماز جماعت اخیر ہے

[illegible]

بابا عطش سے جان لبوں پر [illegible]
کانٹے پڑے ہیں پیاس کے [illegible]

[illegible]

آخر شبیہ شہادت سبط رسول ہے
پیدا ہے شکل ماہ چراغ بتول ہے

[illegible]

دیکھا یہ رنگ گردش لیل و نہار میں
تیغ خزاں چلی ہے گلوں پر بہار میں

[illegible]

ہم پر اب لشکر اعدا [illegible]
ممکن ہوا تو [illegible]

[illegible]

کچھ اضطراب تھا نہ شہ مشرقین کو
پابند صبر حق نے کیا تھا حسین کو

سبط احمد پہ تھی کیا کیا [illegible]
دانا سے روزگار ہو گرد امام کے

[illegible] خزاں ہو [illegible] گل [illegible]
[illegible] کر گل پڑے

[illegible]

سب جان نثار سرور عالی مقام تھے
جھک جھک کے [illegible]

ہر دم بشر کو چاہیے مرنے کی فکر ہو
لازم ہے زیر تیغ بھی خالق کا ذکر ہو

[illegible] حیران [illegible]
[illegible] گردن پہ پڑی [illegible]

[illegible]

[illegible] زہد و ورع [illegible] عالی وقار [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

آہ و بکا ہے خیمہ میں آفت بپا ہوئی
پیٹے ہیں اہلبیت قیامت بپا ہوئی

یاں آکے بیچنے دیکھ لی آفت حضور کی
کم ہو گئی ہے مجھ سے محبت حضور کی

[illegible]

[illegible]

دیکھا ہے میں کھلے ہوئے اماں کو خواب میں
گذری ہے ساری رات عجب اضطراب میں

اے مرتضیٰ خدا سے شہادت طلب ہوں میں
بیتاب تشنگی سے ہوں [illegible]

[illegible]

[illegible]

اماں سے کی ہے گریہ و زاری تمام رات
سب نے تڑپ تڑپ کے گذاری تمام رات

تم جان کیوں گنواتی ہو [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب جلد کار خیر سے فارغ حسینؑ ہو
شکر خدا کروں جو ادا سر سے دین ہو

عارض کی ضو سے دیدۂ انجم جھپک گئے
نکلا جو آفتاب تو ذرے چمک گئے

پھیلی شعاع جب علم بوتراب کی
داخل ہوئی چمک ورق آفتاب کی

[illegible]

بیٹی جو چھوٹتی تھی شہ مشرقین سے
ٹکڑے جگر کے ہوتے تھے فریاد و بین سے

مجرے کو شاہ دیں کے سلامی علم ہوئے
انسان تو کیا ملک بھی پئے تسلیم خم ہوئے

جب سے یہ نور عالم بالا تلک گیا
اپنا بھی اس علم سے ستارا چمک گیا

[illegible]

ہمراہ میں جلوؤں کی امام غیور کے
بچے رہا نہ جائیگا یاں بے حضور کے

لشکر پہ اپنے شہ نے بحسرت نگاہ کی
دیکھی قلیل فوج تو اک دل سے آہ کی

اک اک حسین حسن میں ماہ منیر تھا
آگے سبھوں کے ابن شہ قلعہ گیر تھا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
در دل تھا تیغ کے قبضہ پہ ہاتھ تھا [illegible] دین کے ساتھ تھا	بعد [illegible] کے [illegible] ہمت جائیں گے میدان سے بھاگنے کا پتہ نہ پائیں گے	پہلے ہی [illegible] [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
سکہ بڑا ہی ضرب تیغ اصیل کا مشہور معرکہ ہی ہے [illegible] کا	ایسا دلاور [illegible] امام [illegible] کا [illegible] کا	[illegible] کیا جائے [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
بازو [illegible] قلعہ گیر کے [illegible] خاک پر [illegible] کے	شاید وہ [illegible] [illegible]	[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... دامن میں
... شہر کو زمین یا جائے نہ شام کرنا

شبیر سے جو کہہ دو ذرا جنگ کا ملے
حق لک ادا ہو ذرا جنگ کا ملے

اہل حرم تھے آہ عجب اضطراب میں
ہر بار تھا حشر بار گرہ جو جواب میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کافر کے دل میں سبط نبی سے عناد تھا
سبطین میں نبی اور سرِ ابن زیاد تھا

ایسے کسی کے یار و انصار کب ہوئے
نقشِ قدم یہ شہ کے فدا سب کے سب ہوئے

کہتی ہے رو کے ... میں ...
رنڈ سالہ ایک رات کی بیاہی ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... گیا ہر کوہ کو آگ سے ...
... اٹھا کے آگ کے دریا میں ...

آئی خزاں ریاضِ علی و بتول میں
کوئی رہا نہ لشکرِ سبطِ رسول میں

بیٹا ہے مجھے قرار نہیں بے قرار ہوں
او جگر ... نگاہ سے ہو شکبار ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسدم عجب دل پہ ہجوم ملال ہے
جلاد ذکر کیا علی اصغر کا حال ہے

لیتا جو تھا صفیر شہ ذوالفقار سے
ہو خون کے بستے لیتے تھے پھر پیار سے

خون سوز غم سے خاک ہوگا سحاب کا
برسے گا پھر زمیں پہ قطرہ نہ آب کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پانی کا فرق خاص ہو جو دل فگار ہے
کھائے گا کیا وہ کوئی تر بس شیر خوار ہے

چلو بھر الہ سے شہ مشرقین نے
فرزند پدر کی گود میں دم توڑ دیا حسین نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا جائے عذر شوق سے لیجائے ... حسین
... [illegible]

رہ جائیگا تڑپ کے زیادہ جہاں ...
... [illegible]

[illegible]

[illegible]

گرمان کرینگا گلشن عنبر سرشت مین
اپنے ساتھ پائیگا لیکر بہشت مین

[illegible]

دنیا سے کھا کے تیر وہ گل پیرہن گیا
پیاسا بہت تھا جانب نہر لبن گیا

[illegible]

ابرو نہیں جھکے ہین ... رخ شاہ پر
ہین دو ہلال سایہ فگن ایک ماہ پر

[illegible]

... کر جان حزین ... سے جدا ...
... خبر ... کی مان نکلی اکی ...

[illegible]

... سر سے کہ تن بھی جلد کہین ... ہون
یہ جان تو مسافر پا در رکاب ہون

[illegible]

قربان حسن دلبر خیر الانام کے
ہین گوش حق نیوش ... فخر ...

[illegible]

... مال تو جانے دل بیقرار ہے
قربان جاؤن میر ... ہے

[illegible]

زینب پہ سوار کے شہ خاص ... کو
... ہوئی ... زینب ...

[illegible]

زینب ... ایک ... کیا
باعث ... کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسدم عجب دل پہ ہجوم ملال ہے
بتلاؤ تو کہ کیا علی اصغر کا حال ہے

لیتا جو تھا صفیر شہ ذو الفقار سے
ہونٹوں کے بوسے لیتے تھے شبیر پیار سے

خون سوز غم سے خشک رہیگا سحاب کا
برسے گا پھر زمین پہ قطرہ نہ آب کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پانی کا فرق خاص ہو مجھ دلفگار پہ
کھائے گا کہا نہ کوئی ترس شیر خوار پہ

چلو بھر الہو سے شہ مشرقین نے
توڑا پدر کی گود میں دم نور عین نے

میت یہ ہوں اقربا یہ اس یگانہ کی
دے داد کون تیرے سوا داد خواہ کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا جانے علاء شوق سے کیجئے انھیں
پانی پلا کے خیر سے لے آئیے انھیں

مرجائیگا تڑپ کے زمانہ جہان میں
جیسے اوگے گا ایک داد جہان میں

آئی صدا کہ عجب عبث تو ملول ہے
کہتا ہے جو حسین وہی سب قبول ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

...رین کرینگے گلشن عنبر سرشت مین
...اپنے ساتھ جائیگا لیکر بہشت مین

دنیا سے کھا کے تیر وہ گل پیرہن گیا
پیاسا بہت تھا جانب نہر لبن گیا

ابرو نہیں جھکے ہوئے ... روئے شاہ پر
ہین وہ ہلال سایہ فگن ایک ماہ پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

...لد آ بیٹے کہ جان حزین غم سے جاتی ہو
...مے سے شیر خدا کی مان نکلی آتی ہو

سر سے کہیں نہیں چلنا کہیں اب ناشاب ہون
یہ جان تو مسافر پا در رکاب ہون

قربان حسن و لبر شیر الانام کے
ہین گوش حق نیوش شہ خاص و عام کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

...حال تو بتائیے دل بیقرار ہے
...بان جاؤن میں کہان شیر خوار ہے

زین پر سوار کر کے شہ خاص و عام کو
روتی ہوئی پلٹ گئی زینب خیام کو

زینت ہر ... بالکل سے ... کی
باعث فروغ کا ہو کرن آفتاب کی

[illegible]

ای زور طبع سہل تماشے ہیں نہیں خاموش اس مقام پہ جائے سخن نہیں	تصویر نور کی قد رشاد او تمام ہو بے مثل بے نظیر سراپا تمام ہو	[illegible]

[illegible]

پروانہ جس طرح ... شمع ہو سینے میں ... پاک جمع ہو	[illegible]	[illegible]

[illegible]

موجیں ہیں بحر حسن کی بازو دلیر کے حیدر کا زور پہونچا ہی پہنچوں کو شیر کے	بیٹھے ہزاروں عقدۂ دل کو حل کیا [illegible] عمل کیا	[illegible]

[illegible]

…ن بکارتی ہین یہ ڈنڈ کے قاف تک
…ہو آشنا تیغ علی پھر غلاف سے

[illegible]

بھاگے تھے وہ بھی تھے جو بہادر بڑے بڑے
بے دست و پا تھے خاک پہ لاشے پڑے ہوے

[illegible]

اسکی تڑپ سے ابر دوندہ گھٹا رہا
سایہ بھی پچھلے پاؤن سے پیچھے ہٹا رہا

[illegible]

…غضب کا ہر شِگرودن جناب کو
…جاؤن تو بہار اگر ہو تراب کو

[illegible]

پیک صبا کے ہوش اُڑے اسکی چال سے
باہر گیا احاطۂ وہم و خیال سے

[illegible]

بجلی کی طرح جاتا ہے ہر صف مین کوند کے
سر بہ گئے ہین کاسۂ سر روند روند کے

[illegible]

…لے تھے ڈر سے ڈوب کے ناری فرات مین
…ل تھا کہ آگ لگ گئی کشتِ حیات مین

[illegible]

ہے کون ایسے توسنِ چالاک سے رواں
ہوتا ہے یہ تو تیر افلاک سے رواں

[illegible]

آفت کی پھرتیاں ہین قیامت کی جست ہے
اوجِ فلک بھی اسکی نگاہوں مین پست ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

افسر بٹے جو ڈھالوں سے منہ موڑ موڑ کے
جنگی نشان زمین پہ گرے کانپ کانپ کے

بر میں نہنگ بحر میں پنہاں پلنگ تھے
برش سے ذوالفقار کی گھوڑے بھی دنگ تھے

مروکین میسرہ وارث خاص و عام کا
کٹنے لگیں گرے سے تیغ کہ ہو وقت نام کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس دست حق پرست میں حیدر کا زور ہے
ان انگلیوں میں فاتح خیبر کا زور ہے

کاٹے گلے تو خون سے ہو کر بھری چلی
اعدا کو اپنا روپ دکھا کر پری چلی

اکثر حنین و بدر میں بھی کمان توڑ کے
وہ بھی تو تھے جری جو علی سے لڑا کیے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بہتر سے اٹھا لیا ہے کسی نابکار کو
[illegible] شمشیر [illegible] پکڑ [illegible] کو

طاقت نہیں وغا کی شہ مشرقین میں
مرحبا اتنا چاہیے قتل حسین میں

زخمی جو ہو کے شیر مردان کے لال
بھر دوں طلا و سیم سے [illegible]

نیزہ سنبھالا گرز کو کاندھے پہ دھر لیا
چلّہ کمان پہ جھک کے چڑھایا تیر لیا

کھنچی تھی زد پہ تو کبھی آمادہ تیر کے
اور گر وسلے میں بچے لائی ہوں گھیر کے

کھینچا کمان کو خاطئ ستمگر نے زور میں
پیکاں چلے تو رگیا اسلام گور میں

کہتا ہوں جا کے ابن شہنشاہ ذوالفقار سے
میدان ملیگا آج مری کارزار سے

کاوے دیئے سمند کو نیزہ سنبھال کے
آیا شغال شیر پہ آنکھیں نکال کے

حلقے میں گو اجل کے ستمگر اسیر ہے
یہ دوسری تو دیکھئے کتنا دلیر ہے

[…]تھی یہ کفر کی ظلمت جو چھائی تھی
[…]کیوں دنگ جبین تنگ پائی تھی

سوذی سے بن پڑا جو نہ کچھ پیچ و تاب میں
گرز گراں اٹھا کے بڑھا اضطراب میں

بھاگے جو دشت کے درندے دامن کو چھوڑ کے
صحرا میں شیر چھپ گئے مسکن کو چھوڑ کے

۱۱۵

[illegible]

عقم کر چلی جو وار کہ ٹھہری نہ زین پر
ٹکڑے تھے چار راکب و مرکب زمین پر

۱۱۸

[illegible]

سیر جہان کرو نہ رہو اب جہان میں
آیا ہر وقت عصر کھو تیغ سنان میں

۱۲۱

[illegible]

قاسم و ابن حسن تو ہوگئے اس [illegible]
کر کی [illegible] کے بھی [illegible]

۱۱۶

[illegible]

تعریف ضرب شاہ جنوں کی زبان پہ تھی
تحسین و آفرین کی صدا آسمان پہ تھی

۱۱۹

[illegible]

مہلت نہ دیں علی شہ ذی شان سے [illegible]
نیزے لگا لگا کے گرا یا امام کو

۱۲۲

[illegible]

[illegible]

۱۱۷

[illegible]

فضل عبادتوں سے ہے تیرا جہاد کر
لیکن ہم دن رہ کہ طفل کبھی یاد کر

۱۲۰

[illegible]

عمر سے گھرے ہو سبط رسالت مآب کو
مجھ سے نہ سمجھا جائے گا اور بھی [illegible]

۱۲۳

[illegible]

سے کے گرو گا جان [illegible]
پیسر مرا نشانہ [illegible]

[illegible]

یا بین پھر اٹھنے ڈالدیں گردن پہ شاہ کی
حضرت نے منہ کھول کے دیکھا تو آہ کی

[illegible]

پھیلائے دونوں ہاتھ جو شبیر کے لال نے
تلوار ماری دوڑ کے اک بدخصال نے

[illegible]

گریاں نبی ہیں روح علی بے قرار ہے
سینہ پہ شمر حلق پہ خنجر کی دھار ہے

[illegible]

شبیر میں منھ [illegible] کے ہمراہ کہاں تک
[illegible] گھر نہ جائیں گے

[illegible]

اکبڑی جو سانس چاند سا چہرہ اتر گیا
[illegible] ہچکیوں میں تڑپ کر وہ مر گیا

[illegible]

سوچا اگر تو دفتر عالم الٹ گیا
کیونکر کہوں گلا شہ والا کا کٹ گیا

[illegible]

[illegible] میں خنجر دل پہ چلتا ہے
[illegible] کے لیے دم نکلتا ہے

[illegible]

ہر بار گر پڑتے تھے جب سر شاہ کے
حضرت زمیں پہ جھوم رہے تھے کراہ کے

[illegible]

کٹنے گیا رسول کا یوں شہر شام میں
چادر کسی کے سر پہ نہ تھی اژدہام میں

[illegible]

[illegible]

و شگفتہ جو کے بادہ گری سے
شن میں کھلے پھول عجب جلوہ گری کے

[illegible]

دیکھی نہ گئی زاریٔ خواہر شہ دین سے
بے نور ہوا برج شرف مہر مبین سے

[illegible]

آن شیروں کو مہلت نہ دی تیغ کو دغا سے
لشکر شہ دین کا ہوا خالی رفقا سے

[illegible]

کی ابھار سے پر نور زمین تھی
کے گلکاری فردوس بریں تھی

[illegible]

سمت سپہ بیں بیش عزیز و شہ تھا تھے
دلدل پہ عجب شان سے شاہ شہدا تھے

[illegible]

زینب کے جگر بند جو تن کر نکل آئے
غل تھا شہ مردان پئے جنگ جدل آئے

[illegible]

تھا جو گلزار محمد کا زمین پر
کے ملک صل علی عرش بریں پر

[illegible]

مولا نے حسین کا حکم ادھر تیر آئے ادھر سے
ارشاد ہوا خیر لڑو لشکر شر سے

[illegible]

صدمہ تھا قیامت کا شہ جن و بشر کو
غل تھا کہ چھری چل گئی زینب کے جگر کو

[illegible]

بچون پہ چلی تیغ دو دم آنکھون کے آگے
دیکھا نہیں جاتا یہ ستم آنکھون کے آگے

افسوس کہ پہلے ہی نہ کیون مرگیا قاسم
ارمان نہ کہین دل مین کہین رہ گیا قاسم

دیکھا تو عجب حال ہے ہر آن شہ کا
دل ہل گیا گھونگھٹ نظر آیا جو دلہن کا

[illegible]

اب جائینگے ہم رن مین جو تھا شاہ دین نے
اعدا سے عوض کھائینگے دونا لینگے

لشکر شہ کا اسب قتل امام دوسرا کا
کیا وجہ جو تم نے کیا قصد دغا کا

جز رنج و قلق عیش کا سامان
صاحب کوئی جیسا بھی [illegible]

[illegible]

اب کون ہے جو بہر وغا جائیگا عمو
لے جنگ سے نہ آرام ہمین آئیگا عمو

لیو نکر یہ اون غم ہوا ہوئیگا تمکو
ہان اذن نہ حضرت نے دیا ہوئیگا تمکو

مجبور ہین شمشیر اجل تیز ہوئی ہے
یکقلم عشرت بھی غم انگیز ہوئی ہے

[illegible]

...صبر اب حاصل نہیں کچھ شور و فغاں سے
...شرم عبث رہرو گلہ از جہاں سے

[illegible]

اتنا تو بتا دو یہ ستم دیکھ سکیں گے
جلتا ہوا گھر آگ سے ہم دیکھ سکیں گے

[illegible]

جاں آپ فدا کر کے شریک شہدا ہوں
بہتر ہے ہمیں قیدی زنداں بلا ہوں

[illegible]

...اور مجھ سے ندامت کی گھڑی ہے
...حضرت شبّر سے خجالت کی گھڑی ہے

[illegible]

صاحب ہمیں غیرت ہے اسی رنج و محن کی
ہم سے نہ سہی جائے گی تکلیف سن کی

[illegible]

ہو دھوپ میں صاحب کا تن زار زمیں پر
صندل کے عوض خاک ہے بھی جبیں پر

[illegible]

...نے تو سر نذر دیے ہیں پدر کی
خدا بھی تک شہ بیکس کی مدد کی

[illegible]

کیوں ظلم و ستم سہنے کو زنداں میں رہیں ہم
کٹوا کے گلا گنج شہیداں میں رہیں ہم

[illegible]

تم جا کے نثار شہ ذیجاہ ہو صاحب
ہم قیدی [illegible] غم جانکاہ ہو صاحب

۳۰

[illegible]

۳۱

[illegible]

۳۲

[illegible]

[illegible]

مشتاق عروس اجل اک شخص کا بیاہ کر
دولہا کا وہ گھوڑا ہو دولہن سیاہ گھر

[illegible] فصاحت کی [illegible]

۳۳

[illegible]

۳۴

[illegible]

۳۵

[illegible]

شاید کہ ادھر شاہ امم آتے ہیں صبا
[illegible] کو ہم جاتے ہیں صبا

رخصت ہوئے جب اکبر و عباس کی
جولاں کیا شبدیز عجب جلوہ گری

[illegible] نقشہ [illegible]

۳۶

[illegible]

۳۷

[illegible]

۳۸

[illegible]

پروانہ چراغ شب مہتاب سے چھوٹا
[illegible] بلبل گل شاداب سے چھوٹا

[illegible] جو فرق تھا [illegible]
[illegible] اور رنگ سلیمان ہی تھا

اس چشم میں پتلی ہے عجب [illegible]
پلکیں نہیں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سیب و قن بانثر فصل بہار ہے
اس لب جان بخش سے خوش رنگ نہیں ہے

پروانۂ جانسوز چراغ حسنی ہوں
جو ہر ہر سے زیور ہائی دولھن سی بن بنی ہو

گھر وہ تھے سب گیسو یہ انبوہ بڑا تھا
سر سیف پہ ٹیکے ہوئے ازرق بھی کھڑا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہم ہی جہان ہاتھ جو قبضہ پہ دھرا ہے
بازوؤن مین وہ ید اللہ بھرا ہے

ہمراہ رہے اسکے ہوا کو یہ ہوس ہے
کیونکر نہ پری ہو یہ قاسم کا فرس ہے

ایک ایک جوان دو سو پیل دمان تھا
ازرق کے بھی اسپ دور کا یاتھ راکھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھی مین نہ شمشیر شرر دم کو کل آئی
کن تھی کہ پانی سے تڑپ کر نکل آئی

پا یہ بھی رفتار کی گھوڑون کو ہوس ہے
ہر صبح سے سوا تندرانی مین فرس ہے

جام مئے نخوت سے شقی جیسے کہ زہر آئے
کرتا تھا تبسم سے نظر شکرین

[illegible]

کیا ہو گئے وہ ظلم شعار اب نہیں بڑھتے
بیدل کا تو کیا ذکر سوار اب نہیں بڑھتے

ہمراہ رہے تو کہ فوجی اسکا جگر ہے [illegible]
بیٹے جو کریں جنگ تو لیتی ہے بلائیں [illegible]

[illegible]

ہاں ہر دغا آج اگر جاؤ تو جانوں
اس طفل کا سر کاٹ کے لے آؤ تو جانوں

لشکر کو کیا پست اسی کا یہ جگر ہے
اس طرح منھ شیر کہ شیروں کا پسر ہے

[illegible]

کیا حال ہے لشکر [illegible] کا اب تک
[illegible]

[illegible]

[illegible]

کس طرح سے یہ بحث جگر تیر سے لینگے
تو پہلے لڑیگا کہ پسر تیرے لڑینگے

[illegible]

دل ہل گیا وہ ہوگیا سر دشمن دیں کا
راکب مع مرکب ہوا پیوند زمیں کا

[illegible]

اک ضرب پڑی ایسی وہ تا ہوگیا ظالم
کاٹی جو کمر زین سے جدا ہوگیا ظالم

[illegible]

مشہور ہیں یہ شہرۂ آفاق جہاں میں
مشتاق ہیں گرز و تبر و تیر و سناں میں

[illegible]

روباہ نہ سر پر ہوا شیر کے لپٹے
سر اُسکا جدا کر دیا نیزہ اُسکے تبر سے

[illegible]

غصّے سے لعیں ہونٹ چباتا ہوا آیا
تیر سے کو چمکاتا ہلاتا ہوا آیا +

[illegible]

غصّہ میں ہو جب شیر تو کس طرح کل آئیے
شاہ بھی بڑھ کے لیے جنگ و جدل آئے

[illegible]

پھرتی سے چلے ہاتھ خبرداری سے لڑنا
یہ معرکہ تیغ ہے ہشیاری سے لڑنا

[illegible]

ہر چوٹ پہ خفت سے کٹا جاتا ہے کمبخت
سینے پہ سناں کھا کے ہٹا جاتا ہے کمبخت

[illegible]

اونچا کیا دے دے کے تکان اُو لعین کو
ارزق کی طرف پھینک دیا دشمن دین کو

[illegible]

دشمن جو وہ تھا سرو ریاض حسنی کا
رخ سینے کی جانب کیا نیزے کی انی کا

[illegible]

کیا ہوتا ہے پہلے ہی سر کبر قلم تھا
آئی جو اِدھر تیغ تبر بیچ سے دو تھا

[illegible]

غیرت کی ہے جا افسر فوج آگے کھڑے ہیں
اس واسطے کہتا ہوں ترے کام پڑے ہیں

[illegible]

تھا دیو مگر جان پہ سرکش کے بنی تھی
زخمی کبھی شانہ کبھی سینے پہ انی تھی

[illegible]

غصے میں جو تولے ہوئے یہ تیغ دودم تھے
اڑتے بھی نہ پایا کہ پر تیر قلم تھے

[illegible]

دلبند جو تیرے تھے وہ پیوند زمیں ہیں
کیا زیست کا اب لطف کہ فرزند نہیں ہیں

[illegible]

کیا جنگ کرے جیتے ہی جی مر گیا ظالم
کوتاہ ہوا دست ستم ڈر گیا ظالم

[illegible]

گرمی ہے غضب شعلۂ شمشیر دودم میں
اب کیا ہے جلا چاہتا ہے تو کوئی دم میں

روباہ اسیر آپ تھا حلقے میں اجل کے
بھتنے سے چھٹے رہ گیا وہ ہاتھ کو مل کے

آنکھوں میں چکاچوند تھی تلواروں کی ضو سے
جنبش تھی زمیں کو فرسوں کی تک و دو سے

لاشیں آ کے اوٹھا قتل کیا دشمن دیں کو
اور باقی تہ تیغ کسی اور لعین کو

ہر وقت نبرد و کشت ستمگار بڑھا ہے
پھر ہاتھ میں وہ قول کے تلوار بڑھا ہے

دہشت سے شقی ہٹتا ہے گھوڑے کو بڑھا کے
ملت جان عم اک ضرب میں دو کر کے گرا دو

دلیروں سے مشابک تن نوشاہ ہوا ہے
آمادہ نخر لشکر روباہ ہوا ہے

تھراتا ہے تن فرق شجاعت میں بڑا ہے
باقی نہیں دم نام کو نامرد کھڑا ہے

دو کرکے سر و صدر لعین کاٹ کے دیں کو
بجلی کی طرح گر کے کیا چاک زمیں کو

ہم صف دشمن سے یونا وک فگنی ہے
دم رک گیا اب جان پہ لب تشنہ بنی ہے

[illegible]

اس دھوپ میں جنت کی ہوا کھائیے چلکر
سہرا نہ تھا دادی کو بھی کھلائیے چلکر

سچ ہے یہ قلق کیا دل [illegible]
روتے ہوئے شاہ [illegible]

[illegible] شوق جان [illegible]
[illegible] راوے کی بات آئی ہو [illegible]

[illegible]

کہتے ہیں قلق ہے دل بیتاب کے اندر
کیا گذری حسن کل شادات کے اندر

روتے ہوئے مولا [illegible]
پانی تھا نہ دم [illegible]

[illegible]

[illegible]

لڑتا تھا [illegible] سے جو فوج گراں سے
کرتا ہے [illegible]

یہ بات کا ہے دل جان لگی [illegible]
[illegible] شاہ [illegible]

صف [illegible] کے سینہ [illegible]
ای صاحبو [illegible]

۹۱

[illegible]

لاشے پہ رہیں تمھیں جہاں رہ جائے
لو بیٹھیں کر دیں پھر کوئی ارمان نہ رہ جائے

۹۲

[illegible]

کہدیجیے دفن کی جو تجویز کہیں ہو
والی ہو جہاں دفن یہ لونڈی بھی وہیں ہو

۹۳

[illegible]

اُس گل کو شہیدوں کے گلستان میں لٹایا
نوشاہ کو بھی گنج شہیداں میں لٹایا

۹۴

[illegible]

رحم اے ستم آرا سب ہی جو یا نہ جفا ہو
قربان گئی تم تو بڑے اہل وفا ہو

۹۵

[illegible]

درد غم ہجران میں بسر ہوتی ہے کیونکر
دیکھوں شب فرقت میں سحر ہوتی ہے کیونکر

۹۶

[illegible]

ہر بیت پہ گھر خلد میں خوباں سے ملیگا
اجر اسکا تجھے قاسم ذیشان سے ملیگا

۹۷

[illegible]

سب رخت بدن خون سے یوں لال ہوا ہے
ہے ہے مرے والی کا یہ کیا حال ہوا ہے

۹۸

[illegible]

اس طرح کی شادی کبھی ہوگی نہ جہاں میں
ہم قید میں صاحب ہیں گلا [illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رعب ہے فوج پہ حیدر کے پسر کا ایسا
نہیں دو لاکھ جوانوں میں کوئی ہمسر اسکا

[illegible]

غیر حیدر نہیں آفاق میں ثانی جسکا
لڑ سکے اُس سے بھلا ہے یہ کلیجہ کسکا

[illegible]

آمد آمد میں جوان فوج کے گھبراتے ہیں
جو آگے تھے وہ پیچھے کو ہٹے جاتے ہیں

[illegible]

نامور جتنے ہیں سب خوف سے گھبراتے ہیں
گھاٹ والوں کو یہ ڈر ہے کہ نہ سو جاتے ہیں

[illegible]

خوف میں ڈھال سے تلوار سے کیا ہوتا ہے
ہاتھ تھراتے ہیں تو ہتھیار سے کیا ہوتا ہے

[illegible]

دشت سنسان ہے تھم تھم کے ہوا آتی ہے
طبل بجتا ہے نہ ڈنکے کی صدا آتی ہے

[illegible]

غضب حق ہے ولی ابن ولی کی آمد
صاف ظاہر ہے کہ ہے دشت میں علی کی آمد

[illegible]

رہ نہیں سکتے کہ اس صاحب شمشیر سے ہم
دشت میں بھاگ کے جائینگے کہاں شیر سے ہم

[illegible]

بند ہے آب کئی دن سے شہ والا پہ
پھر کہاں فتح جو قبضہ رہا دریا پہ

[illegible]

روکے فرماتے ہیں بیٹے کو میں جاؤں کیونکر
منہ بھلا رانڈ بھتیجی کو دکھاؤں کیونکر

رنج دینے سے ہمارے تمہیں کیا ملتا ہے
کچھ کہو بہر خدا میرا جگر جلتا ہے

دخل کیا اس میں بھلا اے شہ ذیشان میرا
عفو کیجے کہ نہیں قلب پہ قابو میرا

[illegible]

ہو گیا اطفال کی ... عزت میری
زندگی موقوف ... خجالت میری

سب سے افزوں ہو شہ دیں کی عنایت مجھ پر
باپ بھی ہوتے تو کرتے یہی شفقت مجھ پر

دل سمجھتا نہیں گو لاکھ میں سمجھاتا ہوں
شرم سے سامنے حضرت کے نہیں جاتا ہوں

[illegible]

مشک کو اشقیوں سے بھگوتے دیکھا
اشک بھر آئے جو اس شیر کو روتے دیکھا

لڑکے لڑتے ہیں خجل دیکھ کے ہوتا ہوں میں
نہ ملا اذن وغا اس لیے روتا ہوں میں

مرحبا تم سے جب تھا نمک خواری کا
مٹ گیا نام و نشان میری علمداری کا

[illegible]

سب پہ ظاہر ہو خوشی بھائی کی کیا جرأت کی
کون کہتا ہے کہ سنت نہ علی اکبر کی

ہر تن داغ ہے دل غم سے کلیجہ شق ہے
شکر کرتا ہوں مگر جس میں رضا حق کی ہے

یہ جہاں آ نہیں تم مری تنہائی کا
ساتھ کس وقت میں تم چھوڑتے ہو بھائی کا

[illegible]

میں سمجھتا ہوں یہ تم عذر جو کرتے ہو
اسی پردے میں شہادت کی طلب کرتے ہو

سچ کہو کیا گرفتار مصیبت ہوں میں یا
دیکھ لو شکل کہ تصویر نقاہت ہوں میں یا

مجھ سے چھوٹے تو ساتھ آپ کا کیونکر دیں
ہاں اگر چھوٹے تو ساتھ آپ کا [illegible]

[illegible]

حق تو یہ ہے کہ لگے پاس ادب کہتے ہیں
ہاں اسی کو تو حسن طلب کہتے ہیں

مرحلہ صبر کا گر ہے تو یہی باقی ہے
پھر تو آپ ہیں ہم شمشیر کی مشتاقی ہے

اوج حمزہ کا کہیں جعفر [illegible]
سید [illegible]

۲۸

[illegible]

اُسکے مرنے کا ابھی نام نہ لیجے حضرت
پہلے شہزادے پہ قربان مجھے کیجے حضرت

۲۹

[illegible]

تم چھٹے جب تو ہوئی پھر زیست سے بھی یاس ہمیں
جان ناب چھوڑ کے اب جاؤ نہ عباس ہمیں

۳۰

[illegible]

سر یہ قدموں پہ ہو رخصت کے لیے روتے ہیں
ہمسے اسوقت میں بھائی بھی جدا ہوتے ہیں

۳۱

[illegible]

نہیں ملنے کا کوئی تمسا فدائی مجھکو
داغ فرقت کا عبث دیتے ہو بھائی مجھکو

۳۲

[illegible]

پھر تو ہاتھوں سے برادر کو نہ کھوئے شبیر
تمھیں دو مجھے تمکو تو شہ روئے شبیر

۳۳

[illegible]

گو قلق ہوگا کہ پیارے یہ بہت آئے ہیں
پر نہو دل شکنی التجی کرنے یہاں آئے ہیں

۳۴

[illegible]

تمھیں پیارے ہو زیادہ مجھے سیدانیاں
کسطرح چھوڑ دیں بھائی تمھیں تلواروں میں

۳۵

[illegible]

کہا زینب نے کہ بیکس پہ ستم ہوتے ہیں
کیا غضب ہوگیا کیوں سبط نبی روتے ہیں

۳۶

[illegible]

دن میں فرقت کے زیادہ نہیں بھائی کا
ہو مقدر میں کہ اب ساتھ چھٹے بھائی کا

[illegible]

دل یہ کہتا ہے گا جو صدمہ اٹھائیں گے ہم
پھر تنہا صفِ جنگاہ میں جائیں گے ہم

جبکی صورت پہ نظر کی اُسے گریاں پایا
حال کبرا کا مگر سب سے پریشاں پایا

سچ کہو رو لی ہو گیا تشنہ دہانی کے لئے
لو ابھی جاتا ہوں میں نہر پہ پانی کے لئے

[illegible]

تھی خوشی یہ کہ مصیبت سے لبِ اب چھوٹ گئی
تن کی بالیدگی سے بند قبا ٹوٹ گئے

شرم کی مارے نہ پاؤں کی کبھی نوبت آئی
دیکھا جی بھر کے نہ تمکو کہ یہ آفت آئی

ہمو جان پھر ہو اب پیاس سکینہ کی بجھی
آپ بھی بھول گئے آہ یہ قسمت میری

[illegible]

دو سکینہ کو دلاسا کہ وہ جی کھوتی ہے
صبح سے ہائے چچا کہتی ہے اور روتی ہے

وہ یہ کہتی ہے مجھے چین نہیں آتا ہے
ضبط کرتی ہوں تو منہ کو جگر آجاتا ہے

اب مجھے کیا جو کوئی نہر سے لائے پانی
نہ پیوں لاکھ مجھے کوئی پلائے پانی

[illegible]

مرتضیٰ شاہ نہ تھی گھاٹ پہ جاتا کہ دیکر
پانی بی بی کے لیے نہر سے لاتا کیونکر

بیاس بجھتی نہیں ہے دودھ بھی گو دیتی نہیں
جب تڑپتا ہے تو منھ پھیر کے رو دیتی ہیں

صدقے ہمشیر برادر تری سقائی کے
تم سلامت رہو اب سر پہ [illegible] بھائی کے

[illegible]

دیکھیں گر مشک سکینہ کے بھرے پانی تم کو
دیں نہ آزار کہیں ظلم کے بانی تم کو

اور لشکر سے کیا کام ہے ہم نہر تلک جائینگے
مشک کو بھر لینگے اسی سمت پلٹ آئینگے

سر پٹکتی تھی کوئی اور کوئی چلاتی تھی
کیا کہوں [illegible]

[illegible]

زندگی ہے تو یہ تکلیف گذر جائیگی
تم نہ آئے تو سکینہ ابھی مر جائیگی

[illegible] پھول کے مانند وہ کمھلاتا ہے
[illegible] سے غش آتا ہے

نند یا سا تو چلے جانب کوثر بھائی
[illegible]

[illegible]

پر کرون کیا کہ مقدر میں ہی فرقت بھائی
کام اب آتی ہی الفت نہ محبت بھائی

اوج پر جا کے پلک مارتے پھر آتا تھا
دل میں اٹک کے جو کچھ تھا وہ سمجھ جاتا تھا

دل کو افسوس یہ ہی منہ نہ دکھا سکا
رہ گیا خیر اسی وجہ سے پردا اُسکا

[illegible]

اُسکے اٹھنے میں عجب جلوہ گری پائی تھی
نور سے اوسکے ضیا دور تلک چھائی تھی

نور تھا نیر اقبال کا اسواری میں
نصرت و فتح تھی غازی کے جلوداری میں

جس سے کونین میں ہی نور وہ خورشید ہی رخ
لیلۃ القدر میں گیسو سحر عید ہے رخ

[illegible]

غرق یان عقل بھی دریائے تحیر میں ہے
شرح تصویر کا انداز تصور میں ہے

تھی فدا زلف پری اسکی پریشانی پہ
فخر کرتا تھا ہما اوسکی [illegible] پہ

حال ہدہد کا یہ ہو شوق کا [illegible]
ذکر [illegible] کا ہو کیا جان فدا کرتی ہیں

[illegible]

برگ گل میں نہیں دیکھی ہے نزاکت ایسی
کبھی یاقوت نے پائی نہیں رنگت ایسی

[illegible]

رعب سے اوٹھ نہیں سکتے کسی بدخواہ کے ہاتھ
ہاتھ عباس کے گویا ہیں ید اللہ کے ہاتھ

[illegible]

فوج اعدا میں نہ زندہ کوئی باقی بچے
گھاٹ پر نہر کے اک خون کا دریا بہجاے

[illegible]

یہ وہ ہیبت ہے جہاں ہند دل قاصر ہے
[illegible] کا نشان ظاہر ہے

[illegible]

تحمل شمشاد جسے وقت نظر کرتی ہیں
قمریاں آج تلک عشق کا دم بھرتی ہیں

[illegible]

حال لشکر کا دگرگوں ہے کہ گھبراتے ہیں
جو ہیں سردار قدم انکے اکھڑے جاتے ہیں

[illegible]

لشکر اٹھتے ہیں تو اک برق چمک جاتی ہے
چشم خورشید تجلی سے جھپک جاتی ہے

[illegible]

ضرب عباس کی ہر شخص کو مشتاقی ہے
ایک تو مرحلہ طے ہو گیا اک باقی ہے

[illegible]

غل ہوا فوج ستم میں وہ دلیر آپہونچا
ہاں ترائی سے خبردار کہ شیر آپہونچا

[illegible]

حق کی جانب سے ہر اک شی کا ہو مختار حسین
جتنے مخلوق ہیں اُن سب کا ہو سردار حسین

[illegible]

سیم و زر سے نہیں [illegible] سروکار انھیں
رہتی ہے مد نظر طاعت غفار انھیں

[illegible]

ہاتھ میں لیتے ہیں جب تیغ شرربار کو ہم
دھیان میں لاتے ہیں کب لشکر کفار کو ہم

[illegible]

گل مقصود سے پر دامن امید کیا
مہر شبیر نے اک ذرہ کو خورشید کیا

[illegible]

سر دیا حق پہ سعید ازلی کہلایا
خادم احمد و زہرا و علی کہلایا

[illegible]

نہ رکھا تیغ علی سے کوئی دشمن باقی
نہ رہے حارث و مرحب سے تہمتن باقی

[illegible]

شوق ہے جلد شہ دین پہ فدا ہو جاؤں
جا کے جنت میں شریک شہدا ہو جاؤں

[illegible]

نہیں کہتے ہیں اگر جنگ کی طاقت شبیر
کیوں نہیں کرتے ہیں ظالم کی اطاعت شبیر

[illegible]

زور و جرأت میں مجھے دعوۂ یکتائی ہے
قوت دست خدا ارث میں ہاتھ آئی ہے

۲۸۴

[illegible]

جن ہو یا انس ہی ہر ایک پہ غالب ہیں ہم
ہیں جگر بند علی ابن ابیطالب ہیں ہم

۲۸۵

[illegible]

کہنا نامرد نے بہتر ہی جو تو سمجھا ہی
کام جس امر میں بنجائے وہی اچھا ہی

۲۸۶

[illegible]

غل مچا دیکھو تو براق آج زمین پر آیا
غضب حق کی طرح فوج لعین پر آیا

۲۸۷

[illegible]

نا سور جلتے ہیں اس تیغ سے سب ڈرتے ہیں
تیغ زن اسد ہری شمشیر کا دم بھرتے ہیں

۲۸۸

[illegible]

وہ حیلہ جسکو ہو تم لوگوں میں سالاری کا
وہ دکھائے ہنر اسوقت کمانداری کا

۲۸۹

[illegible]

تھے سیہ قلب مگر خوف سے بن لال تھے سب
سرعت اشہب چالاک سے پامال تھے سب

۲۹۲

[illegible]

وقت اب تھا کسی شخص میں جانبازی کا
رنگ سب اڑ گیا فوج پہ اس لشکر غازی کا

۲۹۱

[illegible]

تیر آ کے کہ غیظ آ گیا اس غازی کو
تیغ لی میان سے اور تیز کیا تازی کو

۲۹۰

[illegible]

خون جب پی کے اٹھی اور شرربار ہوئی
جانبری فوج بد اندیش کو دشوار ہوئی

صاف کر دیتی تھی اس صف کو جدھر جھکتی تھی
برق کی طرح کسی جا وہ نہیں رکتی تھی

تھا یہ دعویٰ کہ نہ منھ جنگ سے موڑوں گی کبھی
آج شبیر کے دشمن کو نہ چھوڑوں گی کبھی

اوس کی جو باگ تھی وہ تھا شاہِ ہدیٰ کا دشمن
کہیں چھپ سکتا ہے غارت گرِ خدا کا دشمن

دست [illegible] کہیں [illegible] ہو
قوت سے [illegible] فراموش [illegible] ہو

راہ دوزخ کی دکھا دیتی تھی گمراہ کو وہ
خوب پہچانتی تھی دشمنِ اللہ کو وہ

عاشقِ بازوئے سلطانِ دو عالم تھی وہ
ذوالفقارِ اسد اللہ کی ہمدم تھی وہ

آئی جس صف پہ [illegible] پایا
بڑھ کے ملتی تو ہر اک کشتہ کو بیدم پایا

تھی اجل [illegible] ہو آفت برپا
ایک تلوار سے تھی رن میں قیامت برپا

[illegible] کماندار کماں کا گھر [illegible]
نظر آتا تھا [illegible] اماں کا گھر

[illegible]	[illegible]	[illegible]
تھی نہ حسرت نہ مطیع شہ ابرار ہوئے ولیکن مالک کی لگاوٹ تھی فی النار ہوئے	بھلے کیا کیا نہ گئے تھے سپہ خود ... نے آبرو رکھ لی مری اکرم ... مالک نے	پھر جب سامنے پھر مرتبہ لہراتی ہے ندی اشکوں کی دم چشم سے بہجاتی ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
کس طلب میں تھے کیشتوں کی فراوانی تھی قتل کفار تھا یا عید کی قربانی تھی	خشک ہوتا ہے جبیں سے ترے شیدائی کا کردوں سیراب تو پھر لطف ہے سقائی کا	بچے تک پیاسے مو ... تے ہیں جہاں ہو کر پانی دیتے نہیں سید کو مسلمان ہو کر
[illegible]	[illegible]	[illegible]
فرق گر تھا تو فقط حلت و حرمت کا تھا معرکہ حشر کا تھا وقت قیامت کا تھا	روکنے کو کوئی پلٹن نہ رسالا پہونچا نہر پر ساقی کوثر کا پسر جا پہونچا	جو ملا جسکو بچے نذر وہ لیکر آیا شور تھا لو پسر ساقی کوثر آیا

۱۱۳

[illegible]

تہ تک صاف عیاں تھی جو صفا نہر میں تھی
مہر تاباں کی چمک اس کی ہر اک لہر میں تھی

۱۱۴

[illegible]

ایک مدت سے زیارت کی تھی حسرت مجھکو
شکر صد شکر کہ ہاتھ آئی یہ دولت مجھکو

۱۱۵

[illegible]

رو کے کہتا تھا کہ ساتھ آپ کا دونگا میں کبھی
آپ جبتک نہ پئیں گے نہ پیونگا میں کبھی

۱۱۶

[illegible]

صاف و شفاف تھا پانی جو صفا حاصل تھی
قلب مومن کی طرح نہر مصفا دل تھی

۱۱۷

[illegible]

رخ پہ عباس کے مڑ مڑ کے نظر کرتا تھا
دیکھکر تشنہ دہن سرد نفس بھرتا تھا

۱۱۸

[illegible]

حلق تر کرنے سے ہر دم رہا انکار اسے
پانی پینا نہ گوارا ہوا زنہار اسے

۱۱۹

[illegible]

ماحصل یاں سے جانا قدم بوسی کی دولت کر لو
پسر ساقی کوثر کی زیارت کر لو

۱۲۰

[illegible]

خوب یہ تابع فرمان رہی وفادار رہی
نہ جائے کہیں آپ کہ جاں نثار رہی

۱۲۱

[illegible]

خضر و الیاس تو غازی کی جلو میں چلے
جا شب لیلۃ عجب شان سے عباس چلے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دل میں ہے یہ کہیں راہ میں روکے کوئی
ٹوک لیں خود ہمیں ایسا نہیں سے نہ ٹوکے کوئی

ہم بشر ہیں ہمیں دعوائے نبرد آزما نہیں
ہاں خدا چاہے تو یہ امر بھی دشوار نہیں

فتح کا وقت ہے ہمت کو نہ ہارو یارو
خاتمہ ہے جو اسے گھیر کے مارو یارو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پانی اک قطرہ بھی دینے کو نہ جیا ہے تمنے
اپنے اس عزم کو ہاں خوب نباہا تمنے

آج ہمت کو حمیت کو بھی کھو یا سب نے
حیف ہے نام شجاعت بھی ڈبویا سب نے

دل میں سوچو تو کہ عالم میں بھی قرار ہے کچھ
گھیر نا اک تن تنہا کا بھی دشوار ہے کچھ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تن تنہا تھا مددگار نہ تھا ساتھ میں
اور کسی ہمت تھی کہ بڑھ آگئی اب ہاتھ میں

کسی غازی کا قدم آگے نہیں پڑتا ہے
ایک پیاسے سے کوئی جا کے نہیں لڑتا ہے

زخم کھا کر جو یہ دنیا سے گذر جائیگا
دیکھنا خود پسر فاطمہ مر جائیگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاے گھنگھور گھٹا ظلم کی چھائی رن میں برق کی شان بھی تیغوں نے دکھائی رن میں	زلزلہ ایسے جو زمین دشت کی تھرانے لگی یا حفیظ کی صدا چرخ سے بھی آنے لگی	کبھی جاتی تھی ہر وار پہ جادہ کی طرح قطع ہر تار نفس ہوتا تھا لنگر کی طرح

[illegible]

[illegible]

[illegible]

موج دریا کی طرح رن میں جو صفیں بڑھتی تھیں فوجیں بھاگی ہوئیں پھر شیر کے منہ چڑھتی تھیں	تن سے جس گبر کا تلوار نے سر دور کیا فرس تن نے ٹاپوں سے اوسے چور کیا	کج ادائی کسی صورت نہوئی کم اوسکی لیں تو جانیں پہ طبیعت ہی برہم اوسکی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تاک کر شست کو ایسے تیر لگاؤ یارو ڈوبتا ہے جو یہ پانی تو بچاؤ یارو	خون میں کھیں غوطہ جو صفیں تو ہوا فوج میں غُل بارش تھی اوسکی کہ دریا غضب جوش پہ تھا	جان نثار ہوگی معشوق کی گفتار ایسی ذل ہوتا ایسا سا نظر آئی نہیں تلوار ایسی

[illegible]

تھے جو شیر اپنی جگہ پر انھین بزدل پایا
جسکو دیکھا نہ ادسنے رکھنے کے قابل پایا

کون چڑھ سکتا ہے اس فوج میں یہ اسکے
آشکارا ہین ہر اک قلب پہ جوہر اسکے

تیغزن آئے کہین برچھیون والے آئے
دو رسالون کی جگہ چار رسالے آئے

[illegible]

موج کی طرح لگا جسکو تھپیڑا اوسکا
بس وہین غرق فنا ہو گیا بیڑا اوسکا

تیغ کو مثل سپر جنگ مین کھلاتے تھے
تیرے ہاتھون مین ستمگارون کے تھراتے تھے

ضعف کیونکر نہو زخمون کی ہے کثرت تن پر
جوش لڑنے کا ہے بیٹھے ہوے ہین توسن پر

[illegible]

شعلہ قہر تھے دوزخ کے لپکنے سے اوسکی
برق آتش ہوئے تھے چمک سے اوسکی

انس و جن کیا ہین فرشتون کو ہے دہشت انکی
دیو بھی دب گئے ہین دیکھکے قوت انکی

زخم لگتے ہین جو تن پر تو نہین غم ہے ہی
دھیان پانی کی حفاظت کا ہے ہر دم ہی

[illegible]

جلا تیروں سے بدن شیر کا غربال کرو
گر پڑیں جب تو علمدار کو پامال کرو

[illegible]

ہاتھ جب کٹ گئے گرے جنگ میں پھر کیونکر
دوش پر مشک سکینہ کو دھریں پھر کیونکر

[illegible]

رو کے فرماتے تھے بوجہ غم و یاس نہیں
درد دل سے یہی پیدا ہے کہ عباس نہیں

[illegible]

نہ دیا دخل حمیت کو بھی جلادوں نے
آکے اس شیر کو گھیرا ستم ایجادوں نے

[illegible]

غم تھا اب کوئی نہیں شاہ کا یاور باقی
ہیں عزیز و رفقا میں فقط اکبر باقی

[illegible]

عاشق و تابع فرمان بھی وفادار بھی ہو
شیر ہو قوت بازو بھی ہو جرار بھی ہو

[illegible]

گر گیا ڈھال پہ کیا پانی کو بہا سر سے
پانی کے ساتھ بہے اشک بھی چشم تر سے

[illegible]

خاک پر گھوڑے سے تیورا کے وہ جرار گرا
غل پڑا فوج حسینی کا علمدار گرا

[illegible]

ہمہ تن ضعف ہیں ظاہر ہے کمی طاقت کی
لیے جاتی ہے مگر ان کو کشش الفت کی

تھی یہ عباس کو الفت خلفِ زہرا کی
کاٹ دی عمر غلامی میں شہِ والا کی

آ گئے غیظ میں شمشیرِ غضنفر کی طرح
کھینچ لی تیغ کو حملہ کیا حیدر کی طرح

قبر تک آہ جنازہ مرا پہنچا نہ دیا
ہائے تم نے مرے تابوت کو کاندھا نہ دیا

شہ کے بچھڑنے پہ آگے نہ قدم دھرتا تھا
یہ اشارے سے شہِ دیں سے وہ عرض کرتا تھا

جب سمجھو کہ شہِ تشنہ سے منہ موڑوں گا
اپنا سر مقتل میدان میں چھوڑوں گا میں

چل بسے خلد کو یہ دیا ساتھ مرا
بڑھ گئے چند قدم چھوڑ کے تم ہاتھ مرا

آہ مرے قوت بازو مرے پیارے بھائی
کٹ گئے ہاتھ بھی شانوں سے تمہارے بھائی

بھائی تنہائی میں مظلوم سے منہ موڑ گئے
گئے فردوس کو ادا میں ہمیں چھوڑ گئے

زور ہاتھوں میں ہے نہ بازو میں طاقت
لڑکھڑاتے ہیں قدم ضعف کی شدت ہے

۱۶۲

[illegible]

میں سمجھتا تھا کبھی مجھ سے نہ منہ موڑو گے
یہ نہ معلوم تھا غربت میں مجھے چھوڑو گے

۱۶۳

[illegible]

ساتھ شبیر کا دے آہ و بکا میں تو بھی
رو لے عباس دلاور کی عزا میں تو بھی

۱۶۴

[illegible]

رباعی

دنیا دریا ہے اور ہوس طوفان ہے
مانند حباب ہستی انسان ہے
گرداب ہے دل لہر نفس باد مراد
سینہ کشتی ہے ناخدا ایمان ہے

[illegible]

۴۱

[illegible]

۴۲

[illegible]

۴۳

[illegible]

مرنے لگے رفیق شہِ کم سپاہ کے
دس بیس تارے رہ گئے ہمراہ ماہ کے

پوچھو کہ بندگی سے اُٹھیں کیا حصول کو
اس وقت کی نماز بھلا کب قبول ہے

جنت سے فاطمہ ترے لینے کو آئیں گی
حوریں تجھے شرابِ طہورا پلائیں گی

۴۴

[illegible]

۴۵

[illegible]

۴۶

[illegible]

دشمن تھی سب سپاہ شہِ سرفراز کی
ملتی نہ تھی امام کو مہلت نماز کی

ناحق ستا رہے ہیں شہِ مشرقین کو
ملتی نہیں نماز کی مہلت حسین کو

کچھ پہلے زخم کھا گئے تھے کچھ تیر کھا گرے
شہ پڑھ چکے نماز تو وہ شیر گر پڑے

۴۷

[illegible]

۴۸

[illegible]

۴۹

[illegible]

مارو نہ تیر ربِ دو عالم کے واسطے
مشغول کو [illegible] اکرم کے واسطے

ٹوکے یہ کیا مجال کسی بد غرور کی
مشغول ہیں اب غلام [illegible] حضور کی

سب کارواں گیا شہِ دلگیر رہ گئے
نالاں جرس کی طرح [illegible]

۲۱۰

[illegible]

روتی تھی روح فاطمہ دلبر کے واسطے
تیغیں چھ لاکھ تھیں فقط اک سر کے واسطے

۲۱۱

[illegible]

باراں سنگبار زمیں پر برس گیا
وحشت خلق کی طرح وہ سب دشت بس گیا

۲۱۲

[illegible]

ہیں جانور بھی سیر الم سے خروش میں
آیا ہے تو حسین کی الفت کے جوش میں

۲۱۳

[illegible]

قطرے عرق کے گرتے تھے روئے جناب سے
شبنم ٹپک رہی تھی گلِ آفتاب سے

۲۱۴

[illegible]

آہوئے فاطمہ کے نہ گر کام آئیں گے
شیرِ خدا کو حشر میں کیا منہ دکھائیں گے

۲۱۵

[illegible]

خادم یہ سب لڑیں جو امام جلیل کے
نشے ابھی ہرن ہوں سپاہ ذلیل کے

۲۱۶

[illegible]

اطفال شور کرتے تھے جو وقت پیاس کے
گھبرا کے تکنے لگتے تھے خیمہ کو یاس سے

۲۱۷

[illegible]

افسوس جسم تیروں سے غربال ہو گیا
آقائے نامدار یہ کیا حال ہو گیا

۲۱۸

[illegible]

جنات کی مدد نہیں میں نے قبول کی
سب سے عزیز ہے مجھے امت رسول کی

[illegible]

سر پر اجل ہے ذبح کی ساعت قریب ہے
رخصت ہو اب کہ وقت شہادت قریب ہے

[illegible]

دل میں ترے اگر ہے محبت حسین سے
رکھنا ذرا مرے علی اصغر کو چین سے

[illegible]

پہنے ہوئے سفید کفن جسم زار میں
سر تا قدم اٹا تھا لحد کے غبار میں

[illegible]

کی عرض ارض دشت ہوں عمّت گذار ہوں
لونڈی ابو تراب کی ہوں خاکسار ہوں

[illegible]

تجھ سے غرض یہ ایک ہے مجھ دلفگار کی
ایذا نہ میرے شیعوں کو دے جو فشار کی

[illegible]

کیوں رخ پہ تیرے ناخن غم کی خراش ہے
کیا نام ہے ترا تجھے کس کی تلاش ہے

[illegible]

اک اک بشر پہ صورت قہر و عذاب ہے
برباد ہوں یہ ایسے کہ مٹی خراب ہو

[illegible]

اکبر کو کھو کے روتا ہوں آنکھوں کے نور کو
نانا کہاں سے ڈھونڈھ کے لاؤں حضور کو

[illegible]

جاتا ہوا ہوں شوق شہادت میں دور سے
لینی ہے اب جہاد کی رخصت حضور سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شکر خدا کہ اب وہ پذیرا دعا ہوئی
مردہ تھا میں سو عمر دوبارہ عطا ہوئی

کوثر پہ جا کے ساغر کوثر جو پیجیو
بھائی ہماری پیاس کو بھی یاد کیجیو

حسرت ہے جان دوں شہ والا کے سامنے
مرنا تو زندگی ہے مسیحا کے سامنے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرزند فاطمہ پہ مصیبت کا وقت ہے
افسوس ہے حسین کی نصرت کا وقت ہے

دیکھو کرامت شہ مظلوم نہاد کو
مردہ جلا ہے اٹھ کے لیے ہے جہاد کو

رحلت ہوئی غلام کی آقا کے سامنے
بلبل نے جان دی گل زہرا کے سامنے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قاسم جوان اشک اکبر سا لیسو تمام ہیں
اور قاسم ہو کے ہم بھی تمام ہیں

بھاگ کر ظالمین نے زندگی کی خوشی اس سے چھین لی تھی
عدو سے کہ ہاتھ فوج کے زندوں کی موت تھی

تیغ عدو سے تھے بے تحاشا ہو جسم شہ بشر قلین کا
اک اک بشر پہ تشنہ خون حسین کا

[illegible]

تھی نوحہ گر ہر اک کے تن پاش پاش پر
قاسم کی لاش پر کبھی اکبر کی لاش پر

[illegible]

پانی بھی مجھ پہ بند ہے قحط غذا بھی ہے
آخر تمہارے ظلم کی کچھ انتہا بھی ہے

[illegible]

باز آؤ تم جو قتل غریب الدیار سے
محشر میں تم سبھوں کو بچاؤں میں نار سے

[illegible]

تشنے ہیں تیغ ظلم بھی تیر جفا بھی ہے
کہتے تھے شہ بتاؤ مری کچھ خطا بھی ہے

[illegible]

کیوں اہل ظلم قائل قرآں تو ہو تمہیں
لو سب یہ در کنار مسلماں تو ہو تمہیں

[illegible]

لب پہ ہے جان فاطمہ کے نور عین کی
یہ بھی نہ ہو تو پیاس بجھا دو حسین کی

[illegible]

ہوگا بھلا نہ صابر و شاکر کو مار کے
پچھتاؤ گے غریب مسافر کو مار کے

[illegible]

مہماں کو بے وطن کو مسافر کو چھوڑ دو
اس قبر مصطفے کے مجاور کو چھوڑ دو

[illegible]

مرنے کے بعد مجھ پہ یہ احسان کیجیو
زینب کے سر سے چادر کہنہ نہ کھینچیو

[illegible]

ہوئے نہ اب جفا حرم دل ملول پر
رانڈوں کو بھیجیو قبر رسول پر

بہر مدد کسیکو نہیں اب پکارتے
تنہا جو ہو علی کو نہیں اب پکارتے

کچھ انکو پاس آل رسول عرب نہیں
امت وہ کیا کہ آپکا جسکو ادب نہیں

[illegible]

اس حلق پر پھریگی چھری سب کے سامنے
بے سر کٹیگا آپ کو زینب کے سامنے

تھا کہاں سے شیر جوان لائے اب حسینؑ
بولو بیٹے مدد کسے بلوائے اب حسینؑ

گر آج کام آئی نہ سبط رسول کے
پھر آبرو رہے گی نہ آگے بتول کے

[illegible]

بس بس چلے کہ شاہ [illegible] سامنے
ہم کیا کریں [illegible] کے تو اسے [illegible]

کہہ دو کہ [illegible] کے خیر بوان کو رد کرو
[illegible] کی مدد کرو

نرغے میں دیکھنا جو شہ مشرقین کو
حر بولے دشمنوں سے بچانا حسینؑ کو

سو کبھی زبان میں بات کی طاقت نہیں رہی
شاہد ہو تو کہ اب کوئی حجت نہیں رہی

آگے ترے کبھی نہ ہوئی رد دعا مری
زہرا کے دودھ سے ہوئی نشو و نما مری

ہوئے ذرا کبھی جو اشارا فقیر کو
خود دوں سر اپنا کاٹ کے فوج شریر کو

اب سر مرا ہے خنجر خونخوار کے لیے
لاتا ہوں ہدیہ اب تری سرکار کے لیے

ملنے کی آرزو جو ہوئی مجھ غریب کو
مرکب مرا اپنا دیا اپنے حبیب کو

جلد آ ترے لیے در فردوس باز ہے
شبیر تیرے صبر پہ ہمکو بھی ناز ہے

ہر بال بال منت و احسان کا گھر بنا
تیرے کرم سے کام مرا سر بسر بنا

کبرا کا دھیان ہو نہ رقیہ کی فکر ہو
سر بھی چڑھے سناں پہ تو تیرا ہی ذکر ہو

جانباز ہو سخی ہو دلی ہو رشید ہو
فرزند فاطمہ ہو نہایت سعید ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تو نے خوشی سے ہمیہ جو سب گھر فدا کیا
ہمنے بھی تجھکو مالک روز جزا کیا

نکلے تیز پر پرندہ مگر ڈر کے رہ گئے
کبک دری بھی چال سے لیس کے رہ گئے

تیغ علی بصورت لا تھی پھیلک پر
مطلب یہ تھا کہ ذات خدا لاشریک ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاں اب علم حسام شہ لافتا کرو
ہم اذن جنگ سب کو کیے ہیں لینے وغا کرو

غل تھا کہ طرفہ قدرت رب غفور ہے
دیکھو کہ دو ہلال کا اک جا ظہور ہے

حصے کیے جو تیغ جناب امیر نے
لاشیں تو لیں زمین نے روحیں سقر نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چاہت ... سے کام برآئے حسام کے
گھوڑا بھی دیکھنے لگا تیور امام کے

قبضے میں اژدہا کے زیست بھی تھی اور ممات بھی
برسا رہی تھی آگ بھی آب حیات بھی

دھبا لگا نہ خون ستمگر کا زین میں
دو کر کے وہ فرس کو در آئی زمین میں

۷۳

[illegible]

دیکھا نہیں یہ خم کسی تیغ ہلال میں
جوہر سے یہ عیاں ہے کہ مچھلی ہے جال میں

۷۴

[illegible]

پھولا ہوا تھا کھیت غضب کی بہار تھی
جو چیز اوس زمین پہ تھی مثل خار تھی

۷۵

[illegible]

کر رحم اب شبیہ پیمبر کا واسطہ
مرگ جوانی علی اکبر کا واسطہ

۷۶

[illegible]

وہ کاٹ جسکے زخم کا درمان نہ ہو کبھی
خواب اجل میں سوئے پریشان نہ ہو کبھی

۷۷

[illegible]

کہتے تھے سب کہ اسکی نئی چال ڈھال ہے
یہ قوت یہ تیغ ہے کہ شفق میں ہلال ہے

۸۰

[illegible]

حلم خدا ہے اب کہ خلائق کو پاس ہے
بس ذوالفقار روکو یہ بہت کا پاس ہے

۷۵

[illegible]

سر بھی کٹے تھے خود سر بت پرست بھی
دو دو ہوئے خدنگ بھی چلے بھی شست بھی

۷۸

[illegible]

بے دم ہوا وہ تیغ قضا جسکو چھو گئی
پانی نہ مانگا اسنے ہوا جسکو چھو گئی

۸۱

[illegible]

قاتل کہاں ہے آکے مرا سر جدا کرے
ہاں گل چراغ قبر رسول خدا کرے

[illegible]

تیروں سے جسم نازنیں زخمی ہو گیا
زخم اس قدر لگے کہ بدن چور ہو گیا

[illegible]

چلاتی تھی ارے شہ والا کو چھوڑ دے
سر میرا کاٹ لے مرے بابا کو چھوڑ دے

[illegible]

[illegible] شبیر ذبح [illegible] قاتل [illegible]
نانا کہاں ہو آ کے بچا لو حسین کو

[illegible]

ہاتھوں سے برچھیوں کے گرے شہ جو زین سے
دو ہاتھ [illegible] آئے زمین سے

[illegible]

پانی سکینہ خیمے میں جا لے تو ذبح کر
پانی ذرا سا مجھ کو پلا لے تو ذبح کر

[illegible]

جلدی [illegible] چھری ہٹا مجھے [illegible]
سوکھے گلے پہ دیکھ نبی کا گلا [illegible]

[illegible]

[illegible] جسم شہ مشرقین کا
غل تھا کہ سر کاٹ لو اب حسین کا

[illegible]

کہتی تھی آ کے خیمے میں اب اپنا کروں
لٹتا ہے گھر مرا لوگو میں کیا کروں

[illegible]

[illegible]
[illegible] بابا کو

[illegible]

کیا کیا ہوئے نہ ظلم تن پاش پاش پر
غربت تھی رو رہی تھی مسافر کی لاش پر

[illegible]

غش آگیا ہے بزم میں زوج بتول کو
قدسی سنبھالتے ہیں جناب رسول کو

[illegible]

رباعی

جب [illegible] فنا ہوئے بقا سمجھا ہے
جب [illegible] سوا سمجھا ہے

[illegible] جہان بین عمر مانند حباب
[illegible] زندگی کو کیا سمجھا ہے

[illegible]

۴۱

[illegible]

۴۲

[illegible]

۴۳

[illegible]

منہ تکتے ہو دم توڑتے ہو جی پہ بنی ہے
کیا گلشن فردوس کے جانے کی ٹھنی ہے

موت آئے کہیں جینے سے بیزار ہے بانو
کیا سخت مصیبت میں گرفتار ہے بانو

آنکھوں کو کبھی وا ابھی پیارے نہیں کرتا
ہمکاری نہیں لیتا اشارے نہیں کرتا

۴۴

[illegible]

۴۵

[illegible]

۴۶

[illegible]

نزدیک جو پہونچی تو یہ سامان نظر آیا
بیحال اوسے اصغر نادان نظر آیا

کہہ آؤ کہ بچے کا مرے آنکھوں میں دم ہے
جلد آؤ تمھیں روح پیمبر کی قسم ہے

جلد آؤ کہ اب جی سے گذرتا ہے یہ بچہ
او ساقیٔ کوثر کے پسر مرتا ہے یہ بچہ

۴۷

[illegible]

۴۸

[illegible]

۴۹

[illegible]

نقشہ مرے جانی کا کچھ الٹ ہوا ہے
مردے کی طرح اسکا تو منہ طور ہوا ہے

کس سے میں کہوں ہائے مصیبت کی گھڑی ہے
بچے کے مرے سینہ میں اب سانس اڑی ہے

حضرت نے کہا صاحبو یہ حال [illegible]
کیوں تم نے مرے [illegible] بناؤ تو کیا ہے

۱۰

[illegible]

ایسا نہ کوئی آن میں ہیں چھوڑتے اصغر
پردیس میں دائی سے ہیں منہ موڑتے اصغر

۱۱

[illegible]

پانی مرے جھولے کو پلا لائیو صاحب
اکبر کی طرح انکو نہ کھو آئیو صاحب

۱۲

[illegible]

ان دھڑکوں سے بس جان نکل جائیگی تن سے
صغرا کی سواری نہ اگر آئیگی رن سے

۱۳

[illegible]

تو دل میں کہیں اپنے نہ گھبرائیو بانو
بیتابی سے باہر نہ نکل جائیو بانو

۱۴

[illegible]

تھوڑا اسے پانی دو کہ تیسرا دن ہے
اسکا چھ مہینے سے زیادہ نہیں سن ہے

۱۵

[illegible]

تم روح پیمبر پہ یہ احسان کروگے
سیراب جو بچہ مرا اس آن کروگے

۱۶

[illegible]

صدمہ تھا عجب دلبر شہ عرش نشیں کے
جب سہم کے لپٹا وہ گلے سرور دیں کے

۱۷

[illegible]

مظلوم پہ بیداد ہے پیاسا یہ جفا کی
معصوم کو مارا ہے دہائی ہے خدا کی

۱۸

[illegible]

کیا صبر دیا صدقے ترے لطف و کرم کے
میں کچھ نہیں کہتا نہیں بس ظلم و ستم کے

۱۹

[illegible]

خلیل شہداء میں تری توقیر بڑی ہے
خنجر کے تلے بخشش امت کی گھڑی ہے

۲۰

[illegible]

طاری تھی یہ رقت شہ ذی جود و کرم پر
چلتے تھے تو گر پڑتے تھے ہر ایک قدم پر

۲۱

[illegible]

حال دل بیتاب سنایا نہیں جاتا
وہ قلب پہ صدمہ ہے کہ اٹھایا نہیں جاتا

۲۲

[illegible]

شہ نے کہا [illegible] جائیگا پہننا
[illegible] رولائیگا پہننا

۲۳

[illegible]

جب آئیگی میرا دسکی امانت اسے دونگا
ہرگز میں امانت میں خیانت نہ کرونگا

۲۴

[illegible]

کہتی تھی مری کوکھ میں اب آگ لگی ہے
بسمل سی تڑپتی ہوں [illegible]

۲۵

[illegible]

شہ بیٹھ گئے پانوں سے گرتے گئے اکبر
[illegible] آ کے گرے اصغر

۲۶

[illegible]

دیکھا کہ ہیں آنسو تو بھرے دیدۂ تر میں
[illegible] سی آئی نظر شاہ کے بر میں

۲۷

[illegible]

تم گلشن جنت کو سدھارے علی اصغر
گودی میں گئے باپ کے مارے علی اصغر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیٹا تا بقیامت نہ تمھیں پاؤنگی بیٹا
دنیا سے یہی غم میں گذر جاؤنگی بیٹا

حسرت رہی کیا جلد قضا آگئی واری
ہے ہے تجھے یہ کسکی نظر کھا گئی واری

دادی کو مرا حال سنا دو علی اصغر
دادی کو بھی پاس اپنے بلا لو علی اصغر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جیتے کی نہیں رنج سے مر جاؤنگی بانو
منھ اپنا کسی خلق میں دکھلاؤنگی بانو

تو مر گیا گھر کی مری بستی گئی اصغر
پانی کو تری روح ترستی گئی اصغر

سنسان ہوا گھر مرا تم کس گئے اصغر
تم بار گئے ماں کو نہیں مر گئے اصغر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب بال جھنڈولے تو سے پاس انہیں بیٹا
دو سال ... یہ لہر ... گئے بیٹا

... کو کبھی ... بیٹا ...
وہ بات کرو جس سے کہ خوشنود خدا ہو

[illegible]

اب میری شہادت میں نہیں دیر ہے بانو　احوال دل زار نہ کچھ کہہ گئے بیٹا
اصغر ہی کہاں مٹی کا یہ ڈھیر ہے بانو　ہم خاک اڑانے کے لیے رہ گئے بیٹا

[illegible]

بچنے کی نہیں تمھی ہی بہن کی ترے غم میں　ہو داد رس خلق مری داد کو پہنچو
مر جائیگی جینے کی نہیں کوئی دم میں　اے شاہ شہیدان میری امداد کو پہنچو

[illegible]

تو چین سے رکھیو یہ مرا ماہ جبین ہے
بانو کی امانت تجھے دینا یہ حزین ہے

[illegible]

رباعی

[illegible]

ساتھ ہی کاش اجل دونوں کی آئی ہوتی
بھائی بھائی میں کبھی تو نہ جدائی ہوتی

[illegible]

کوچ کیوں تن سے نہ تاب و توانائی کا
قہر ہے بھائی سے ہو جانا جدا بھائی کا

[illegible]

ساتھ حضرت کے تو تھا رنج ہی سہنا بہتر
حق میں بندے کے مگر اب نہیں رہنا بہتر

[illegible]

اب جو تم ہو کے جدا رن کو سدھارے عباسؑ
پہ کدھر جائے گی کیا دل پہ ہمارے عباسؑ

[illegible]

گرچہ ہے صبر کے گنجینے کا مختار حسینؑ
بھائی لیکن تری الفت سے ہے ناچار حسینؑ

[illegible]

کیا کہوں آپ نے جیسا کہ مجھے پیار کیا
اور بھی بھائی تھے پر کس کو علمدار کیا

[illegible]

تیر اس سمت سے جب تم پہ روانہ ہوگا
یہ تو بتلاؤ جگر کس کا نشانہ ہوگا

[illegible]

رن میں مارے گئے سب مونس و غمخوار حسینؑ
تم سوا اور بھی ہے کوئی مددگار حسینؑ

[illegible]

ہاں یہ ہے رنج کہ حضرت سے جدا ہوتا ہوں
اور خوشی یہ ہے کہ آقا پہ فدا ہوتا ہوں

[illegible]

میرے بھائی کا پسر مر گیا میں زندہ ہوں
کس قدر بے ادب قاسم سے میں شرمندہ ہوں

[illegible]

بہر حق بھر کے پانی مجھے لادو جلدی
جان جاتی ہے چچا پیاس بجھا دو جلدی

[illegible]

گرچہ سب جانتے ہیں صاحب شمشیر ہوں میں
مالک صبر بھی ہوں تابع تقدیر بھی ہوں میں

[illegible]

مانگتی ہے جو سکینہ مری جانی پانی
ماں سے شرمندہ ہوا جاتا ہوں پانی پانی

[illegible]

روتے روتے ہے اسے پیاس سے غش آجاتا
مجھ سے بچوں کا تڑپنا نہیں دیکھا جاتا

[illegible]

وہ گرا پہلو پہ تا دیر وہ بیہوش رہیں
مر گیا محسن معصوم وہ خاموش رہیں

[illegible]

رو کے بولے شہ ذیشان کہ کیا ہو عباس
بھائی اب [illegible] قربان یہ کیا ہو عباس

[illegible]

راہ خالق میں جو کچھ رنج ہو خورسند ہوں میں
آج مر جائیں اگر سب تو رضا مند ہوں میں

[illegible]

رو کے بولے شہ ابرار خدا کو سونپا
جاؤ عباس علمدار خدا کو سونپا

[illegible]

کلمہ گو یوں پہ ستم ہاتھ اوٹھانا بھائی
حیدری تیغ کی برش نہ دکھانا بھائی

[illegible]

کوئی سر بر نہیں ہو سکتا کان شیروں سے
شمر لایا ہے لڑانے ہمیں کن شیروں سے

[illegible]

نہ علی سے نہ محمد سے ڈرینگے واللہ
بھوکا پیاسا ہی اونھیں ذبح کرینگے واللہ

[illegible]

وعدہ بخشش کا شبیر نے کچھ یاد کیا
[illegible] نے برباد کیا

[illegible]

جان شبیر ہے فرزند علی ہے عباس
جانتے ہو کہ سخی ابن سخی ہے عباس

[illegible]

اوسکو مارا تو پیمبر کے وصی کو مارا
اوسکو مارا تو رسول عربی کو مارا

[illegible]

غل ہوا رن میں کہ عباس علمدار آیا
پانی لینے کے لیے شہ کا مددگار آیا

[illegible]

پانی دینے میں تم لوگوں کا نقصان ہوگا
بلکہ زہرا و پیمبر پہ یہ احسان ہوگا

[illegible]

یاں سے اب خالی تو پھر گھر کو نہیں جائینگے
پانی پہونچاتے ہیں یا ہم بھی یہیں مر جائینگے

۳۰

[illegible]

خون کے دریا میں بہت دشمن دیں ڈوب گئے
خوف سے نہر میں گر گر کے لعیں ڈوب گئے

۳۱

[illegible]

کب ٹھہر سکتے تھے اوس شیر کے آگے نامرد
جان کی پڑ گئی جو چھوڑ کے بھاگے نامرد

۳۲

[illegible]

چھپ گئی آنکھوں سے تصویر مرے بھائی کی
اب جھلکتی نہیں شمشیر مرے بھائی کی

۳۳

[illegible]

گر قدم ایک نے ثابت قدمی پر مارا
تنگ میں ڈال کے ہاتھ اوسکو زمیں پر مارا

۳۴

[illegible]

پھر تو تھرا گیا خانۂ زین کے اوپر
گر پڑے حضرت عباس زمیں کے اوپر

۳۵

[illegible]

کاٹنے سر ہیں مرا فوج سے ظالم نکلے
آرزو ہے کہ قدم دیکھ لوں تب دم نکلے

۳۶

[illegible]

جس پہ حملہ کیا اوس غازی نے وہ زرد ہوا
چشمۂ پانی پیا اوس تیغ کا وہ سرد ہوا

۳۷

[illegible]

کیا کروں ہائے مری چھاتی پھٹی جاتی ہے
بھائی کے خون کی زینب مجھے بو آتی ہے

۳۸

[illegible]

اب نہیں صبر و شکیبائی کا یارا بھائی
اک تمھارا ہی تھا بس ہم کو سہارا بھائی

[illegible]

شعلۂ شوق سے غازی کا جو دل جلنے لگا
قدم سیدِ مظلوم پہ منھ ملنے لگا

[illegible]

اس الم میں نہیں میں جینے کا مر جاؤں گا
بھائی اب تم سا وفادار کہاں پاؤں گا

[illegible]

سرخ تھا رنگ تر اطلس کے کنارے شبیر
صبر کھو کر گیا او سدم رکے پیاسے شبیر

[illegible]

کیوں نہ ہم بدلے ترے جان کو کھونے آئے
اس طرح تم نہ مری لاش پہ رونے آئے

[illegible]

بھائی کی لاش پہ رقت جو تمھیں آتی ہے
اے مرے لال یہ چھاتی پھٹی جاتی ہے

[illegible]

اس علمدار کی الفت پہ فدا ہو زہرا
تیری مظلومی و غربت پہ فدا ہو زہرا

[illegible]

جیتے جی میری سکینہ نے نہ پایا پانی
ہاتھ بھی کٹ گئے اور ہاتھ نہ آیا پانی

[illegible]

دوستو اہل ستم آج ستاتے ہیں مجھے
مار کر سب عزیزان اور رلاتے ہیں مجھے

[illegible]

کیا انیس آ گئے کیسے سید ابرار کا غم
شہ تھے اور بیبیاں تھیں اور علمدار کا غم

[illegible]

واہ کس صولت و شوکت سے دلیر آتا ہے
ہان خبردار کہ شیر آتا ہے

اس سے لڑنے کی بھلا تاب و تواں کس میں ہے
روکے اس شیر کی تلوار یہ جان کس میں ہے

واکرو دیدۂ انصاف علی ہے یہ تو
غور سے دیکھو ذرا صاف علی ہے یہ تو

[illegible]

پسر فاطمہؑ زہرا کا علمدار ہے یہ
صف شکن ہو خلف حیدر کرار ہے یہ

اسکی شمشیر میں ہے ضربت شمشیر علی
صف الٹ دیوےگا آن میں شیر علی

خون کا دریا لب دریا یہ بہا دیوےگا
جنگ صفین کا نقشہ یہ دکھا دیوےگا

[illegible]

کم بہت اس قد و قامت کا جوان ہوتا ہے
ایسا سیاوش زمانے میں کہاں ہوتا ہے

جرأت حیدر کرار کو سب جانتے ہیں
آج تک اسکو شجاعان عرب مانتے ہیں

جسم شبیرؑ میں طاقت نہ رہی ہووےگی
شہ بیکس کی کمر ٹوٹ گئی ہووےگی

[illegible]

بھائی اس طرح کا غمخوار کہاں ملتا ہے
شاہ دلدار ایسا علمدار کہاں ملتا ہے

[illegible]

اس کلائی کو نہ ضیغم کی کلائی پہونچی
ہاتھ کو کب ید بیضا کی صفائی پہونچی

[illegible]

اس کماں کا اگر اک تیر بھی چلّے سے چلا
سہم کر ترک سے دم اپنا نکل جائیگا

[illegible]

گل رعنا جو نہیں ہے جو درخشاں میں ہے
صفحۂ رو تو نہیں صفحۂ قرآں میں ہے

[illegible]

گھر سے آیا ہے کمر باندھ کے سر دینے کے لیے
ہیکل ثابت قدمی سر گنبد کے لیے

[illegible]

دوش پر حیدر کرار اٹھاتے تھے
فخر سے جعفر طیار اٹھاتے تھے

[illegible]

رشک ... [illegible]
... [illegible]

[illegible]

نور بھی اس ... سے پر تو سے ... [illegible]
شمس ... آئینہ ... [illegible]

[illegible]

حال میں کیا ... [illegible]
جائے دریا پہ جو ... [illegible]

[illegible]

اسکی الفت مین ہے جو بھائی تجھے اے لشکر
اسکی الفت مین ہے مصروف ہو سارا لشکر

[illegible]

اگر اذن ہے تو کچھ آپ سے گفتار کرون
خیر خواہی کی ہین باتین وہ نہیں اظہار کرون

[illegible]

ساتھ بھائی کے پہنچ تو جو یہ پاؤ گے
میرا کہنا جو نہ مانو گے تو پچھتاؤ گے

[illegible]

اوسکو لے آ تو تجھے خلعت زر دیتا ہون
ملک شام کا مالک تجھے کر دیتا ہون

[illegible]

جان کا کچھ نہیں سوہرت کیا سوچے ہو
جی مین کیا آیا ہے عباس یہ کیا سوچے ہو

[illegible]

جان کا حق ہے ... یہ نہ کہے
... عباس کیا کہے

[illegible]

ساتھ شہ کا کسی ... نہ چھوڑیگا وہ
حضرت شبیر کو نہ چھوڑیگا وہ

[illegible]

ساتھ دیتا ہے کوئی ایسے کا ذلت کے لیے
ننگ کی بات ہے یہ صاحب عزت کے لیے

[illegible]

جان کسی ... کی جو اللہ کی آن ...
کوئی جان شہ کی طرح پانی کا محتاج ...

[illegible]

کہنا اسوقت قبول آپ ہمارا کیجے
آئیے بھائی کی اُلفت سے کنارا کیجے

[illegible]

مجھ میں اب نہیں مقدور شکیبائی کا
نام ہر بار نہ لے منھ سے مرے بھائی کا

[illegible]

جا کے رو جان بتول عذرا ہے شبیرؑ
گو سعید بستا ہیں ہر پر نور خدا ہے شبیرؑ

[illegible]

پہلے لازم تھا کہ بیٹے ہی کو رخصت دیتے
بعد اکبر کے تمھیں اُن کی اجازت دیتے

[illegible]

کیوں نہ سقائی کا ہو شہ کی علمدار کو فخر
ایسی خدمت کا تو تھا جعفر طیار کو فخر

[illegible]

میرے آقا کو جو پانی کی طلبگاری ہو
نہر فردوس بھی زیر قدم جاری ہو

[illegible]

[illegible] تو ملعون ہی اظلم ہے تو
[illegible] شاہ ہی مرید ہو [illegible] عالم ہے تو

[illegible]

بھائی کے پیار کو عباسؑ علی جانتا ہے
قدر کرتے ہیں وہ جیسی مری جی جانتا ہے

[illegible]

جو پیا کرتا ہو شبیرؑ کا چھوٹا پانی
تو پلا دیگا اُسے اور وہ پیئے گا پانی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

منہ تو ہوویگا مرا نیزہ و خنجر کی طرف
خون بہے گا تشنہ مظلوم کے لشکر کی طرف

یہ محبت ہے یہ الفت ہے یہ غمخواری ہے
ختم حیدر کے گھرانے پہ وفاداری ہے

غرق آہن میں جو تھے وہ نہ ادھر کو رک سکے
ضرب شمشیر اجل کو کوئی کیا روک سکے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہائے ہر قدم سے غمخوار کو بہکاتا ہے
شیر عباس وفادار کو بہکاتا ہے

گھیر لو نہر کے بھی پاس نہ جانے پائے
اور خیمے میں بھی عباس نہ جانے پائے

ہر طرف شیر سے عباس جو پھرتے تھے
بن لڑے کتنے لعین گھوڑوں سے گر پڑتے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھائی کی عزت و توقیر پہ صدقے شبیر
اس وفاداری کی تقریر پہ صدقے شبیر

اسپ بجلی کی طرح جا ہی پڑا اعدا میں
شیر کی طرح دھنسا شیر صف ہیجا میں

جو کہ زندہ تھے نہ ہرش اُنھیں تھا نہ صدا باقی
پاؤں کٹنے کی بھی کشتوں میں نہ تھی جا باقی

[illegible]

آتی تھی چرخ سے ہر آن صدا صل علیٰ
واہ واہ اے خلفِ شیرِ خدا صل علیٰ

[illegible]

پایا دو روز کے پیاسے نے جو ٹھنڈا پانی
کر دیا پیاس کی شدت نے کلیجا پانی

[illegible]

[illegible] تشنہ جو بنا پیاس بجھانے نکلا
[illegible] پانی سے کٹورہ ابھی اوبھا نکلا

[illegible]

بھاگ گئے پیدل تو سواروں میں کوئی لڑ نہ سکا
دو بدو ہو کے ہزاروں میں کوئی لڑ نہ سکا

[illegible]

یاں سے جاؤ گے اگر تشنہ دہاں تم عباسؑ
پھر یقین ہے کہ کہاں نہر کہاں تم عباسؑ

[illegible]

مشورہ کرتے تھے آپس میں یہ گمراہوں نے
آن کے گھیر لیا شیر کو روباہوں نے

[illegible]

[illegible] شیرِ یزداں کے [illegible]
[illegible]

[illegible]

اٹھ کے سب کہتے ہیں شبیر کا غمخوار ہے یہ
پھر تو کوئی بھی سمجھے گا نہ وفادار ہے یہ

[illegible]

مشک ہو گر علمِ شاہ مدینہ رہ جائے
مشک چھٹ جائے تو [illegible] پیاسی سکینہ رہ جائے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یا علی آپ سے نصرت کا طلبگار ہوں میں
مشک میں ہاتھ ترکا ہو مرا ناچار ہوں میں

لگ کے ٹکڑے کر ڈالو مرے جسم کو شمشیروں سے
پر اس مشک کو غربال کرو تیروں سے

کیسے مغرور تھے قوت پہ تم اون ہاتھوں کی
اب تو کچھ قدر ہوئی ہوگی مری باتوں کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیر سینے پہ لعینوں کو لگانے دونگا
چھلنی بھی مشک کو آنسو نہ آنے دونگا

پانی جاتا تھا نہ زور چل سکتا تھا
کیسی ناچاری سے پانی کی طرف تکتا تھا

کر دیا ہو ہمیں تقدیر نے بے ہاتھوں کا
ورنہ دکھلاتا مزا میں تجھے ان باتوں کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہو گیا دست علمدار قوی شانہ سے جدا
اور سکے گرتے ہی ہوا دوسرا بھی ہات جدا

واہ پانی کی بھی اک بوند نہ پائی تم نے
حیف بھائی کے لیے جان گنوائی تم نے

ہوگئے فرزند علی ابن ابی طالب بیکس
کام دنیا سے رکھوں میں کا ہو طالب [illegible]

[illegible]

اونکے سر کٹتے ہیں باعث ہے جو چشم دیکھتا ہوں فرش سے عرش تلک شور یہ قدم دیکھتا ہوں	نوش جب تک نہ کریگا مرا آقا پانی نہ پیونگا نہ پیونگا نہ پیونگا پانی	پھر گئی خون سے قبلے شہ ابرار تمام ہو گئے حضرت عباس علمدار تمام

[illegible]

نور فاروق کہاں عباس علمدار کہاں سمجھا ناچیز کہاں احمد مختار کہاں	اب مری لاش پہ مولا سے آتے ہونگے دور ہو جان سے کہ آقا مرے آتے ہونگے	جیتے جی مجھکو جو غم ہو تو یہی غم ہو دے اور سحر میں بھی یہی غم مرا ہمدم ہو دے

[illegible]

شوق تھا ملنے کے آغوش میں شبیر کھولے فاطمہ سر کے لیے بیٹھی ہیں سر کھولے	آپکے آنے نے فدوی کو سرافراز کیا میرے آقا مجھے کونین میں ممتاز کیا

[illegible]

افسوس ہو گیا بیت کا نقشہ بگڑ گیا
ہے ہے ہمارا عاشق صادق بچھڑ گیا

[illegible]

نزدیک ہے کہ چاک ہو سینہ حسینؑ کا
بھائی بغیر خاک ہے جینا حسینؑ کا

[illegible]

شانے کٹے تھے مشک بھی تیروں سے کٹ گئی
مجبور ہوں سکینہ کی قسمت الٹ گئی

[illegible]

آگے یہ فوج آئی نہ تھی کچھ خیال میں
اب طاقت وغا نہیں شیر کے لال میں

[illegible]

پیاسوں نے تشنگی سے اماں پائی پانی میں
پانی کی بو بھی مشک بھری آئی پانی میں

[illegible]

بسمل وہ نوجوان نظر آیا ترائی میں
شیر خدا کے شیر کو پایا ترائی میں

[illegible]

کیا باوفا تھا مر گئے میں اس کی جان پر
دیتا ہے جان کون بھتیجی کی پیاس پر

[illegible]

حضرت سے ایسے وقت میں کیونکر جدا ہو
مر گئے ہیں آپ کس لیے عباس کیا ہو

[illegible]

صدمے سے دل بھی اٹھ کے ہوا پاش پاش کا
پہلو میں تیغ و ہاتھ میں لاشہ تھا [illegible]

[illegible]

ہر دم صدا یہ تھی شہ والا اب آیئے
رخصت ہو اس غلام کی آقا اب آیئے

آنکھوں میں نور دو نوں نیزہ [illegible] کا لیا
گردش بدل کے رستے میں منہ کو چھپا لیا

سر [illegible] ہوا [illegible] احوال ہے
آتا ہے [illegible] غلام خفا کیا [illegible] ہے

[illegible]

ماتھوں کی [illegible] میں تن صد پاش کے نثار
[illegible] نوجوان میں تری لاش کے نثار

عاشق سے [illegible] وقت جدائی خفا ہو
ہم [illegible] میں جو آئے تو کچھ پائی خفا ہو

پاڑہ کیا [illegible] کے واسطے
[illegible] کو چھپا لیا [illegible] کے واسطے

[illegible]

[illegible] سے کہو کہ [illegible] پا احوال [illegible]
[illegible] جوان [illegible] آنا احوال [illegible]

[illegible] میں [illegible] لا کے [illegible]
[illegible] خدا [illegible]

[illegible] کے واسطے
[illegible] ہاتھ [illegible] کے واسطے

[illegible]

منھ تکتے تکتے شہ کا بصد یاس سے گئے
آنکھیں پھرا کے حضرت عباس مر گئے

دریا سے پھر کے خیر سے عمو جو آئینگے
پہلے سبھوں سے ہم تمھیں پانی پلائینگے

عمو کو میرے سر کی قسم جلد لے کے آئیو
بابا تم اپنے ساتھ ادھر [illegible] لیتے آئیو

[illegible]

بھائی کی زوال بھائی کی طاقت پہ آگیا
کم کیا گئے کہ زیست کا میری مزا گیا

راحت ہو گر بہن تن بے سر ہو خاک پر
دو بھائیوں کی لاش برابر ہو خاک پر

اے شیر جہان منھ سے کچھ بولتا نہیں
مشک و علم تو آتا [illegible] جدا نہیں

[illegible]

[illegible] بھائی کے ہو
بازو کٹائے [illegible] دریا پہ سو گئے ہو

تیرے سبب سے دولت [illegible] نصیب
[illegible] ہوئی نصیب [illegible]

[illegible]

[illegible]

ماتم میں اب ہمارے کوئی دم کو رو دیو
سب ملکے اونکو رولو تو پھر ہمسکو رو دیو

ہی ہی علی کا نور نظر مجھ سے چھٹ گیا
میں رانڈ ہو گئی مرا اقبال لٹ گیا

بھائی کے غم میں لال مرا درد مند ہی
اب صبر کرکہ صبر خدا کو پسند ہی

[illegible]

فریاد ہی لعینوں نے ہم پر ستم کیا
تیغوں سے سرو باغ علی کو قلم کیا

کس جا ہو تم سکینہ تمھیں یاد کرتی ہین
جلد آؤ بابا جان کہ اماں بھی مرتی ہین

محسن جو ہین مرے اونھیں آباد و شاد رکھ
اور اونکے دشمنوں کو صدا نامراد رکھ

[illegible]

مالک سے ہو اسکینہ کا دل چھاتی پھٹ گئی
بچپن ہی کے سبب سے ہاتھ ملا سب لپٹ گئی

وارث نہو تو جی سے گذرنا ہی خوب ہی
مرنے دو مجکو رانڈ کا مرنا ہی خوب ہی

رباعی

[illegible]

۴۱

[illegible]

پوچھو یہ غم حسین علیہ السلام سے
بچھڑے یہ ہو گئے جب حسن نیک نام سے

۴۲

[illegible]

ماتم تھا اہلبیت میں پیاسا تھا بین تھے
دو بہنیں رونے والی تھیں اور اک حسین تھے

۴۳

[illegible]

روشن ہوا جو نام علی کے چراغ کا
مرہم ملا حسین کو بھائی کے داغ کا

۴۴

[illegible]

تاب و توان کہاں ہے جو بازو اگر نہ ہو
لیٹے جو قبر میں بھی تو سیدھی کمر نہ ہو

۴۵

[illegible]

دشمن خوش ہوئے مرے بازو کو توڑ کے
جاؤں کدھر میں قبر کو حضرت کی چھوڑ کے

۴۶

[illegible]

الفت اسی طرح تھی انہیں اپنے شاہ سے
جو عشق تھا علی کو رسالت پناہ سے

۴۷

[illegible]

غم میں شریک محفل شادی میں ہوتے تھے
آتے تھے جب سلام کو قاسم تو روتے تھے

۴۸

[illegible]

ان سب میں پر برابر وہ غمخوار اور تھی
[illegible]

۴۹

[illegible]

فاقہ ہے تین دن سے وطن میں [illegible]
[illegible]

۱۰

[illegible]

کوشش ضرور چاہیے کار ثواب میں
تازہ یہ باغ ہوئیگا اک مشک آب میں

۱۱

[illegible]

اچھا سدھارتے ہیں تو خیمے میں آ کے جائیں
فرزند روتے ہیں انھیں صورت دکھا کے جائیں

۱۲

[illegible]

حق رکھے شیر کے سائے میں اوس نونہال کو
جیتا میں زخمی دیکھ لے اکبر سے لال کو

۱۳

[illegible]

کچھ ہوگا اضطراب کے نہ شور و شین سے
مر جائیں سب یہ تم نہ جدا ہو حسین سے

۱۴

[illegible]

کس کو خبر ہے نہر پہ جا کر کب آؤ گے
بیکس بہن سے کیا نہ گلے مل کے جاؤ گے

۱۵

[illegible]

عزت اب اس کنیز کی صاحب کے ہاتھ ہے
لازم ہے مجھ پہ حکم کہ بچوں کا ساتھ ہے

۱۶

[illegible]

پہونچا دو مشک اب خدا کی جنت قصر تک
تم ظفر یاب ہو سکے تم پہونچو گے عصر تک

۱۷

[illegible]

جاتا ہے دل کسی کی کوئی آس توڑ کے
بھیا کدھر چلے ہو بھائی کو چھوڑ کے

۱۸

[illegible]

لازم ہے صبر و شکر کہ تم یاں بسر ہو
میں شاہ کا غلام تم ادنیٰ کنیز ہو

[illegible]

تمکو دعائیں دونگی اگر جلد آؤ گے
آنے میں دیر کی تو مجھے پھر نہ پاؤ گے

[illegible]

اولٹیں جو صفیں تو قامیں ہو وہ شعلہ خو بڑھی
دریا دلوں کا ساتھ دیا آبرو بڑھی

[illegible]

سرسبز اوسنے کر دیا ایمان کی کشت کو
اب تک اوسی ہوا کی ہوس ہے بہشت کو

[illegible]

غل تھا یہ سازہی کردو لعین کا بناؤ ہی
بجلی شبیں برق کی ہیں آؤ ہیں باؤ ہی

[illegible]

غالب سمجھ رہے تھے فوج سیاہ کثیر پر
اک اک گرہ کسی تھی مگر دار و گیر پر

[illegible]

کا فر ہے نہ لشکر اسلام رہ گیا
دنیا میں اوس نشان کا مگر نام رہ گیا

[illegible]

ہر چہرہ اوسکا دور کے چہرے کا خال تھا
اوس شب میں چار دہ تھے او رک ہلال تھا

[illegible]

جھکتا تھا آسمان جو زمیں آسمان ہی ہی
اسکے قدم سے روشنی سارے جہان ہی ہی

[illegible]

اک شور تھا کہ شہ کا کبھی پھر لوا سے نشان
بھاگو کہ ہوگیا ہے جو میدان میں آ کے نشان

[illegible]

دہشت یہ تھی کہ شیر صفوں پر سے اٹھ گئے
گھوڑے بھڑک کے دور سے گھبرا کے [illegible] پہاڑ

[illegible]

حلقے کمان کشوں کے جنوب و شمال کے
اک آفتاب تھا تو ہزاروں ہلال تھے

[illegible]

جرأت نثار ہوتی تھی یاں دست پاک پر
تلوار تھی کہ برق سی گرتی تھی خاک پر

[illegible]

مرتے ہیں مارے پیاس کے واں بیگناہ دو
لڑتے نہیں تو نہر پہ جانے کی راہ دو

[illegible]

چھپے گھر اژدہوں سے ترائی کی نہر سے
جنگل سیاہ ہو گیا ڈھالوں کے ابر سے

[illegible]

بڑھتا تھا آپ سے نہ کوئی جنگ کے لیے
لاتی تھی موت گھیر کے [illegible] کے لیے

[illegible]

موت آئی سر پہ اوسکے جو آفت نصیب تھا
چھیڑا جو رخش اوسکے صفوں کے قریب تھا

[illegible]

بجلی کی برق و شرق کبھی اطراف گر گئی
تلوار موت بن کے نگاہوں میں پھر گئی

[illegible]

نعرہ تھا لاتو لیں وہ سنکر جہاں دیر تک
خود ہاتھ روک لونگا میں یا کو چھین کے

[illegible]

آباد ہو یہ دشت محلے اُجاڑ ہوں
انبار ہوں تنوں کے سروں کے پہاڑ ہوں

[illegible]

لاکھوں سے اس طرح کوئی تنہا لڑا نہ تھا
فوجوں میں تفرقہ کبھی ایسا پڑا نہ تھا

[illegible]

اس تیغ بے دریغ میں بجلی کا طور ہے
ظالم وہ گھاٹ اور ہے یہ گھاٹ اور ہے

[illegible]

وہ سرکشی نہ تھی وہ سرافرازیاں نہ تھیں
وہ بانیاں نہ تھیں قدر اندازیاں نہ تھیں

[illegible]

دونوں کی آبرو ہو جو ساقہ اس طرح کا ہو
تلوار اس طرح کی ہو ہاتھ اس طرح کا ہو

[illegible]

راکب فرس سے منہ کے بل آیا زمین پر
ٹکڑے دو دو رہ گئے گھوڑے کے زین پر

[illegible]

قبضے سے راستی نہ گئی کج ادائی میں
دیکھی نہیں کبھی یہ صفائی لڑائی میں

[illegible]

بہر کر لہو فرات کے ساحل سے جا ملے
روکا تھا گھاٹ کیوں ابھی کچھ تو سزا ملے

[illegible]

قبضہ تھا ناکسوں کا تو بس آب تھا
اوس عہد میں کبھی حباب جوہر خراب تھا

[illegible]

ہل چل غضب تھی تیغ دلاور کی باڑ سے
آتش ہوا سے بھاگتی تھی خاک آب سے

[illegible]

گھوڑا اڑا کے جاتے تھے یوں ہر سوار پہ
جنگل میں باز گرتا ہو جیسے شکار پہ

[illegible]

دریا پہ آئی دشت سے لاشوں کو پاٹ کے
تودے لگا دئے [illegible] کھیتی کو کاٹ کے

[illegible]

رنگت پریدہ موت کی تلخی زبان پہ
بھاری تھی جان جسم پہ اور جسم جان پہ

[illegible]

چہرہ تو جان لیکے بھی منھ موڑتے نہ تھے
لپٹے وہ تھے کہ تن میں لہو چھوڑتے نہ تھے

[illegible]

کچھ بڑھ گیا تھا کاٹ پہ دریا کے گھاٹ کے
دھارا پناہ مانگتا تھا اسکے گھاٹ سے

[illegible]

ہر فرد فرد کو تھا عذاب شدید کا
دفتر الٹ پلٹ تھا سپاہ یزید کا

[illegible]

کیا صاف تھا وہ ہاتھ صفوں کی صفائی تھا
برچھیں تنوں کو چھوڑ گئیں اس لڑائی میں

[illegible]

پریوں کی جان جاتی تھی بال اس کی دیکھ کر
طاؤس سر جھکاتے تھے چال اس کی دیکھ کر

[illegible]

کھیلیں شہ لعل ہیں کہ ستارہ جبیں ماہ ہیں
نقش قدم زمیں کے لیے چار چاند ہیں

[illegible]

ماتم بپا ہے گھر میں شہ مشرقین کے
پانی بغیر مرتے ہیں بچے حسین کے

[illegible]

ڈھالوں پہ برق تیغ دو دم کو تو روک لو
جس طرح گھاٹ روکا ہے ہمکو تو روک لو

[illegible]

وہ تنگ سا وہ شہ کا جسد استوار پر
رستم کے بھی ہوئے تھے کمر کارزار پر

[illegible]

فرمایا یہ قوت ہے اور بے شعور ہو
پیاری اگر ہے جان تو دریا سے دور ہو

[illegible]

نام علی کسی نے لیا جب تو جل گیا
نکلا جو دل سے بغض تو ابرو سے بل گیا

[illegible]

عالم تھا ان کی بو میں گلوں کی شمیم کا
سودا جو سر سے نکل گیا جھونکا نسیم کا

[illegible]

آتش پہ ڈالدیں جو قدم لالہ زار ہو
بیڑا ہمارا نوح کے طوفان سے پار ہو

[illegible]

تو جلیں ہوں گر تو منہ کو [illegible]
دل کیا پہاڑ کا [illegible]

[illegible]

رگ رگ بھری ہوئی تھی فساد و عناد سے
افزوں تھا زور و فریب میں وہ قوم عاد سے

[illegible]

کافر کہینگے طعنہ زنی اس یقین پر
لعنت تمھاری عقل پہ تف ایسے دین پر

[illegible]

بڑھتے جو دیکھا ہے اوبار دلیر کو
آیا جلال شیر الٰہی کے شیر کو

[illegible]

آتا ہی بید ھڑک کوئی یوں منھ پہ شیر کے
ثابت ہوا اجل تجھے لائی ہے گھیر کے

[illegible]

کچھ فرق نیک و بد میں بھی کر گر تمیز ہو
ایسے بزرگ سے تجھے پانی عزیز ہو

[illegible]

پہلے ہی وار میں خط نصرت رقم ہوا
مثل خیار تیغ سے نیزہ قلم ہوا

[illegible]

تجکو ہے خوف جان ہمیں مرنے کی عید ہے
یہ انتظار موت سے بھی کچھ شدید ہے

[illegible]

گرمی سے اختلال جو ہوگا حواس میں
لنگے گا کس سے آب قیامت کی پیاس میں

[illegible]

حلہ بھی نادرست تھا ترکش بھی دور تھا
تیری خطا نہیں یہ کمان کا قصور تھا

تیروں کا مینھ برس چکا تیغوں کی برق دیکھ
کٹتا ہے کس کا سر حق و باطل کا فرق دیکھ

جم کر اڑا تو نعلوں کی ضو تا فلک گئی
باگیں ذرا جو ہل گئیں بجلی چمک گئی

وہ خود میں تو یہ سپر آہنیں میں تھی
اُس نورِ غضب کی زد وہ باطل کفر و دیں میں تھی

غصے میں لب پہ بے ادبانہ کلام تھے
آنکھیں تھیں یا بھرے ہوئے دو خون جام تھے

مرحب کا تھا وہ تو یہ اسد کردگار تھے
آفت کی ضربتیں تھیں قیامت کے وار تھے

غل تھا دغا میں پاؤں گڑے تھے اسی طرح
مرحب سے شیر حق بھی لڑے تھے اسی طرح

اس معرکے میں روم و عرب کے لڑا نہ تھا
ایسے شیر سے کبھی پالا پڑا نہ تھا

سر سے بلند ہو کے جو تیغیں چمکتی ہیں
انساں تو کیا فرشتوں کی آنکھیں جھپکتی ہیں

گو وہ سیاہ رو ہے قوی ہے دلیر ہے
پھر ہے تو کلب ہے اور یہ شیر شیر ہے

[illegible]

غیرت ہے تجھے شامت دست دشمن
دولھا تو کہیں اور الگ ہم ہیں سپہ لیتے

[illegible]

وہ میری ضرب تھی یہ علی کی نبرد ہے
رد کر سہارا وار تو جانیں کہ مرد ہے

[illegible]

کی آہ خیمۂ شہ والا کو دیکھ کر
آنسو بھر آئے آنکھوں میں یا کو دیکھ کر

[illegible]

جو وار دور سے تھا وہ بے تال بیل تھا
یہ تیری ضربتیں تھیں کہ بچوں کا کھیل تھا

[illegible]

سر اڑ گیا سپر کی ہزار اوسنے آڑ کی
کٹ کر گری زمیں پہ چوٹی پہاڑ کی

[illegible]

روتی ہیں سر پٹکتی ہیں فریاد کرتی ہیں
زہرا دعائیں دیکے تجھے یاد کرتی ہیں

[illegible]

لے اب بھی بھاگ جا کے تجھے کو ماں لے
بابا سے لے دم تو پھر ملک الموت جان لے

[illegible]

ہاتف نے دی صدا کہ اسے جنگ کہتے ہیں
ضرب اسکو کہتے ہیں اسے چورنگ کہتے ہیں

[illegible]

مرنے کے بعد اور بڑھے گا حشم
پہلو میں ہر ضریح کے ہوگا علم

۴۹۱

[illegible]

ناصر ہی وہ امام کے جو رو برو لڑا
ہیں حمزہ وہ احد میں لڑا آج تو لڑا

۴۹۲

[illegible]

غل مچھلیوں میں تھا اسد حق کچھار سے
مجرا کریں گے ماہ بنی ہاشم آتے ہیں

۴۹۳

[illegible]

تن کا لہو بہے تو بہے آب ہو نہ بہے
سقہ بنا ہوں بچوں کا وہ محروم رہ نہ جائے

۴۹۴

[illegible]

پیاسوں کا تشنگی سے کلیجہ کباب ہے
کوشش کرا ہو لیکن کہ یہ کار ثواب ہے

۴۹۵

[illegible]

بچکا عرق ... سے تو پانی گلاب تھا
باہر تو آپ سے تھے پر آب آفتاب تھا

۴۹۶

[illegible]

سیر آب ہونگے جتنے علی کے غلام ہیں
کل تو ہوا اور چشمۂ کوثر کے جام ہیں

۴۹۷

[illegible]

جا ہو بچے گھر میں مشک سلامت تو عید ہو
پانی پلا کے بچوں کو خادم شہید ہو

۴۹۸

[illegible]

او کھیر سے ... کہ گوہر فیض عموم ان
پانی کو دو بوس کہ لب خشک سے جیم ان

۴۹۹

[illegible]

منظور ہے کہ شیعوں کا رتبہ رفیع ہو
ہم بخشیں اور حسین بھی ان کا شفیع ہو

[illegible]

کوثر ملین بہشت برین سے کے شمر ملین
پیاسون کو روئین ہوا و کھائین جنت مین گھرین

[illegible]

سیفے یہ خنجر و تبر و تیر کھائین سے گئے
جسطرح آئے تھے یونہین دریا سے جائین گے

[illegible]

تیغ و لاش اوٹھانے چلین پاکے کرین
ہمسر پہاڑ ٹوٹ پڑا آہ کیا کرین

[illegible]

فسایع ہوا اب اگر تو عوض ہم سے لیجیو
تو شاد ہو کے خلد مین پیاسے دن کو بھیجیو

[illegible]

جو اس نشانیان کورا آگ سے گئے تیغ وہ تیر سے
جھکے نشان تو علمدار گر پڑے

[illegible]

ہم لٹ گئے اوجھڑون نے بسایا ترائی کو
یہ سنا دو پیار بھائی کے لاشے پہ بھائی کو

[illegible]

بخشش کا اب حسین پہ دار و مدار ہے
بوجھ اور یہ ہیں شفاعت کا بار ہے

[illegible]

ہم جیسے وہ بھیجے کا بنیت تھے وہ گذر گئے
بھیجو خبر حسین کو فرو کر مر گئے

[illegible]

اپنا ہو گی کچھ حسین پاش پاش کو
مین خود اوٹھا کے لاؤنگا عمو کی لاش کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر جا صفیں جمی ہیں علم ہیں گرے ہوئے
لاشہ اوٹھانے دینگے عدو بے لڑے ہوئے

حیدر مدد ہوں ایزد باری مدد کرے
ان مشکلوں میں کون ہماری مدد کرے

آنکھوں میں گو ہے دم پہ ہوں عاشق امام کا
آغوش میں حضور کی سر ہے غلام کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرماتے تھے وہ جس ترائی ہو کس طرف
اکبر بتاؤ تم مرا بھائی ہے کس طرف

پیاسوں کا یا مفارقت شہ کا غم کروں
یا رب کسے سپرد یہ مشک و علم کروں

کیا دیکھتے ہو مشک کو دم توڑ توڑ کے
کوثر پہ جلد آؤ ترائی کو چھوڑ کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیدست وہ ہوں اور نہ مدد جسم ہو سکے
وہ وقت ہو کہ بھائی کو بھائی نہ رو سکے

دل ڈھونڈھتا تھا کہ شہ مشرقین کو
حسرت سے آنکھیں ڈھونڈھتی تھیں حسین کو

مولا مدد کو آئیں سفر ہے قریب ہے
شیعوں کو آپ کے [illegible]

۱۱۸

[illegible]

بیٹے کا افتخار کہ صدقے ہو باپ پر
اکبر کے بعد کون فدا ہوگا آپ پر

۱۱۹

[illegible]

پتلی پھری ہوئی سوئے شبیرؑ رہ گئی
آنکھوں سے دم نکل گیا تصویر رہ گئی

۱۲۰

[illegible]

یہ چاند سوئے قبر میں قسمت زمین کی
ہے ہے کمائی لٹ گئی ام البنینؑ کی

۱۲۱

[illegible]

سینے میں دم کی آمد و شد کا اثر نہیں
کیسی یہ نیند ہے کہ ہماری خبر نہیں

۱۲۲

[illegible]

بالی کا ماجرا نہ کہوں اوس سے کیا کہوں
اتنا بتاؤ تم کہ سکینہ سے کیا کہوں

۱۲۳

[illegible]

تینوں میں جو سپر تھا وہ بھائی جدا ہوا
آتا ہے پیچھے پیچھے مسافر تھکا ہوا

۱۲۴

[illegible]

چھریاں غم و الم کی کلیجوں پہ چلتی ہیں
اک شور ہے کہ خیمے سے زینب نکلتی ہیں

۱۲۵

[illegible]

قائم رکھے کریم علیؑ کی نشانی کو
وہ گھر میں آئیں آگ لگے ایسے پانی کو

۱۲۶

[illegible]

چادر میں [illegible] رکھ کے لے چلو لاشے کو اسطرح
گھر میں علیؑ کو لائے تھے مسجد سے جسطرح

سلام

[illegible]

ہم جان بلب ہیں شبیر کو پامال دیکھ کر
بیچے حسین گئے لاش کا یہ حال دیکھ کر

سلام

[illegible]

ہو گئی تکان راہ سے ایذا دلیر کو
سونے دو ای حسین ترائی میں شیر کو

سلام

[illegible]

لطف امام دین سے مشرف غلام ہو
میرا کبھی ذاکروں میں شہ دین کے نام ہو

سلام

[illegible]

٢١ اپنا بیٹا ہے کے ماں لکی بین سہری
دکھاتی ہے جو سے کے سکھا او زینب کو

٢٢ بین کو ماں عجب تھا درد و داغ حسین
بکاری تھی کہ چھوڑ کے دکھا او زینب کو

٢٣ بکاری تھی کہ آ کے ہم سے شبیر
[illegible] سے لگا او زینب کو

٢٤ صدا سے فاطمہ زہرا کی [illegible]
وہ بیس [illegible] کہ سے [illegible] [illegible]

٢٥ امام ہو سے کے زخمی تو [illegible] زینب کو
جب بیٹے سے نکل آئے بتا او زینب کو

٢٦ دو بھتیجی [illegible] بھائی کے ساتھ
صدا کے واسطے حجرے لگا او زینب کو

٢٧ قطعہ یزید پلید سے جلا او [illegible] بن حکم
[illegible] کر و جلد جا او زینب کو

٢٨ [illegible] وقت [illegible] کے باشم دوران
[illegible] وقت [illegible] [illegible] او زینب کو

٢٩ حسین زخمی ہوئے جب بہت وہ دل کا کہا
پھر ایک بار جلو دیکھ او زینب کو

قطعہ ٣٠ لٹے کے لاشہ ٹوٹے پڑے بیان علی
صدا کے واسطے بھیا بلا او زینب کو

٣١ بہن بھتیجی کا دنیا میں اب مرا دل
پڑے سے تا ات سے [illegible] [illegible] او زینب کو

٣٢ گلا کٹا سے دیا [illegible] ایسے بھیجے
میں [illegible] [illegible] بنا او زینب کو

٣٣ جب اکبر کو [illegible] کی بار اس کو طلائی
علی کو قبر [illegible] سے کہا
[illegible] بتا او زینب کو

٣٤ او [illegible] کی [illegible] جب [illegible]
[illegible] سے [illegible] او زینب کو

٣٥ قطعہ کہا یزید نے جب سے سر دربار
[illegible] [illegible] کھا او زینب کو

٣٦ حسین زخمی ہوئے جب [illegible] سر [illegible]
[illegible] کے واسطے [illegible] او زینب کو

٣٧ قطعہ صدا کے واسطے بھیجا [illegible] امام
٣٨ چلے وطن کو جو سجاد عابدین امام
کہا سوار ہوں [illegible] بلا او زینب کو

٣٩ لٹے کے بھائی کی [illegible] لوالو
[illegible] بن حسین [illegible] او زینب کو

٤٠ میں ایک [illegible] جب بھائی [illegible]
[illegible] او زینب کو

٤١ [illegible] بن سب [illegible]
کہا [illegible] لا او زینب کو

رباعی

ہر وقت غم شاہ زمن تازہ ہے
فعل [illegible] کا [illegible] تازہ ہے
[illegible] [illegible]
[illegible] تازہ ہے

۴۱

[illegible]

غم تھا کہ ابن فاطمہ آفت میں کیا کرے
اب ہمیں یہ کیسے قسمت جدا کرے

۴۲

[illegible]

ہر شخص لعینوں سے اُدھر کامیاب تھا
گذرے تھے تیر و نیزہ یاں قحط آب تھا

۴۳

[illegible]

رو کے غلام کو یہ کسی کا جگر نہیں
دریا نہ چھین لیں تو علی کے پسر نہیں

۴۴

[illegible]

اک بھائی اور ایک پسر شہ کے پاس تھا
دل پر ہجوم حسرت و اندوہ و یاس تھا

۴۵

[illegible]

جاتا ہو وقت ہاتھ سے گر اب ادا نہ ہوں
حضرت یہ چاہتے ہیں کہ دونوں جدا نہ ہوں

۴۶

[illegible]

چھوٹے نہ تیغ ہاتھ سے جب تک کہ دم رہے
بھائی یہ وقت مرگ بھی مشک و علم رہے

۴۷

[illegible]

وہ نونہال اور یہ پھولے پھلے ہوئے
حضرت کی ایک گود کے دونوں پلے ہوئے

۴۸

[illegible]

کس سے کہیں جو قلب پہ صدمے گذرتے ہیں
افسوس ہم تو جیتے ہیں معصوم مرتے ہیں

۴۹

[illegible]

پہلے مروں میں تم سے خدا گر [illegible] ہو
مجھ کو نہیں قبول کہ [illegible] شاہ ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک پل بھی ہو جدا آنکھ سے اوجھل تو ہم نہیں
بچوں کا تمکو غم ہے ہمارا الم نہیں

اُس زندگی پہ خاک اگر ایک دم جئیں
ہمشکل مصطفےٰ تو نہوں اور ہم جئیں

بچ جائینگے سمجھوں سرِ کے گلے رسیماں سے
بُندے چھنیں گے پھر سکینہ کے کان سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھیں تو آپ اُنکے نشانوں کے اوج کو
اتنا تو کوئی ہو کہ نہ بڑھنے دے فوج کو

سمجھے ہو سہل تم مجھے مشکل ہی کیا کرو
دو داغ اور ایک مرا دل ہی کیا کرو

نام و نشان سے کام نہ دنیا سے کام ہے
مجھکو رضائے سیدِ والا سے کام ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کس منھ سے پاس جاؤنگا خیر الانام کے
جب شاہزادہ قتل ہو آئے گے غلام کے

ماں باپ کو امید پسر ہو پسر کے بعد
بھائی چھٹا تو پھر نہیں ملتا ہے کہیں

آقا کریں عتاب نہ گر جان نثار ہو
جا بیٹھوں منھ چھپا کے علی کے مزار پر

[illegible]

اکبر کی خیر ہو شہ والا کی خیر ہو
یارب وطن میں فاطمہ صغرا کی خیر ہو

[illegible]

اب تو کوئی لڑے گا نہ بیکس امام سے
کیوں بھائی صلح ہو گئی کیا فوج شام سے

[illegible]

میرا نہیں خیال شہ خاص و عام کو
دیجے نجف میں جانے کی رخصت غلام کو

[illegible]

آنکھوں سے اشک بہتے ہیں چہرا بھی لال ہے
مقتل میں کیا ہوا جو تمہارا یہ حال ہے

[illegible]

آخر کھلے گی سب پہ کوئی واردات ہو
مجھ سے الگ کہو جو چھپانے کی بات ہو

[illegible]

کب اوٹھ گئے جہان سے کسی کو خبر نہ ہو
اوس بن میں خاک ہوں کہ بشر کا گذر نہ ہو

[illegible]

کرتا نہیں مدد کوئی لاکھ التجا کریں
جو بدنصیب ہوں وہ شہ دیں تو کیا کریں

[illegible]

صدقہ اکیلیں کا سب ہیں جو پھولے پھلے ہو تم
بیٹوں کی طرح گود میں انکے پلے ہو تم

[illegible]

بیکار یہ بہادری صفدری بھی تھی
دنیا میں اپنے نام کو نام آوری بھی تھی

[illegible]

رونا ادھر اُدھر یہ غریبی و یاس ہے
انکا بھی درد ہے مجھے انکا بھی پاس ہے

[illegible]

بیتاب دل ہے چھاتی سے لپٹائیں بھائی کو
آؤ حرم میں چلکے منا لائیں بھائی کو

[illegible]

مشکل علی جہان کے شیدا [illegible] تاج ہیں
ظاہر ہے آپ پر بھی جو نازک مزاج ہیں

[illegible]

کہتے ہیں موت خلق میں سب ابتلائی کو
یارب مفارقت نہ ہو بھائی سے بھائی کو

[illegible]

تم تو عزیز تر ہو مجھے نور عین سے
کس بات پر خفا ہوئے بیکس حسین سے

[illegible]

بگڑیں تو پھر بپا ہو قیامت جہان میں
رونا یہ ہے کہ آتا ہے فرق آن بان میں

[illegible]

خنجر جگر پہ جسکے چلے اُس سے پوچھیے
جس پر پہاڑ ٹوٹ کے گرے اُس سے پوچھیے

[illegible]

حضرت غلام کہکے پکاریں تو شاد ہوں
مادر مری کنیز ہے میں خانہ زاد ہوں

[illegible]

پہلے ہمیں حسین پہ سر کو فدا کیا
حق یہ ہے آپ بھی [illegible]

[illegible]

میں سے وہ اس نکلے تڑپنے لگے روتے ہیں
روتی ہوں میں کبھی ساتھ یہ اسی طرح روتے ہیں

[illegible]

مشتاق ہیں بہشت کی حوروں کے تھرکے
یہ قبل ظہر پہونچینگے ہم بعد عصر کے

[illegible]

اسوار سرفراز فرس سر بلند تھا
ہر نعل کا نشان مہ نو سے دو چند تھا

[illegible]

صفدر ہیں جان دینے کو کچھ جانتے نہیں
غصے میں یہ تو بات کوئی مانتے نہیں

[illegible]

بھائی سے دل جدا کہیں ہوتا ہے بھائی کا
یہ روٹھنا فقط تھا بہانہ جدائی کا

[illegible]

غل ہے وہ شیر قصد کیے ہے ترائی کا
پھر آج معرکہ ہے علی کی لڑائی کا

[illegible]

قاتل ہو زخمی چھاتی پہ خنجر ہو پاس ہو
کٹنے لگے جو حلق تو کوئی نہ پاس ہو

[illegible]

غم چھا گیا امید چلی یاس رہ گئی
بس تھرتھرا کے زوجۂ عباس رہ گئی

[illegible]

جنگل کے شیر صورت آہو دبک گئے
جتنے بڑھے ہوئے تھے پرے سب سرک گئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کھایا نگہ کا تیر اگر آنکھ حیار کی
دکھلا دی ابروؤں نے برش ذوالفقار کی

ایسا دقیق اور معمّا کہیں نہیں
موجود اسم ہے یہ معمّا کہیں نہیں

سر دے دیا امام کی امداد کے لیے
سقائی کی حسین کی اولاد کے لیے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ ڈھال روک لے جو تہمتن کے وار کو
نیزہ وہ جو فرس سے اوٹھالے سوار کو

میزان عقل میں حکما کے تلا نہیں
یہ وہ طلسم ہے جو کسی سے کھلا نہیں

کون ایسا نوجوان تھا حیدر ولی کے بعد
بے شک علم انھیں کے لیے تھا علی کے بعد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مرجائے شیر بھی جو پڑے گرس علی کی آنکھ
آنکھوں کو دیکھیے تو بعینہٖ علی کی آنکھ

گر منھ سے دُر کہوں تو صفت سے دور ہے
دانا کو آبرو کی حفاظت ضرور ہے

نور آن ہتھیلیوں کی کہاں آفتاب میں
وہ انگلیاں در آئیں جو خیبر کے باب میں

۵۵

[illegible]

کعبہ ہے گو زمین پہ مگر عرش قدر ہے
دل صدر میں ہے صدر جہاں ہو وہ صدر ہے

۵۶

[illegible]

نقش اس قدم کا خاک پہ رہتا ہے اسطرح
مٹتا نہیں کبھی خط تقدیر جسطرح

۵۷

[illegible]

نامی جوان وہ ہے جو لڑے اس دلیر سے
ہاں سامنا ہے شیر الٰہی کے شیر سے

۵۸

[illegible]

تنہا تھا وہ بہم تھیں صفیں جنگ کے واسطے
یہ معرکہ تھا اک متنفس کے واسطے

۵۹

[illegible]

صف پر جو صف گری تو پیادہ سوار پہ
گویا علی نے ہاتھ رکھا ذوالفقار پہ

۶۰

[illegible]

آئینہ ظفر تھا کہ نکلا غلاف سے
کھینچا پری کو فخر سلیمان نے قاف سے

۶۱

[illegible]

ہر نعل سم کو فوق تھا بدر و ہلال پر
طاؤس و کبک وجد میں تھے اسکی چال پر

۶۲

[illegible]

رکھتا تھا معرکہ میں قدم اس وقار سے
جیسے چمن میں پھول گرے شاخسار سے

۶۳

[illegible]

ناقص کہیں جو طالب تشبیہ تام ہیں
یہ تو اسی کے غاشیہ برداروں کے نام ہیں

[illegible]

روشن ہیں تیلیاں کہ قدم اوس کے ہیں
آنکھیں وہ ہرن کی ہیں کہ گیسو پری کے ہیں

[illegible]

فتح و ظفر حسام وہ دستی کے ساتھ ہے
دست خدا کے نقش بازو کا ہاتھ ہے

[illegible]

جیسے وہ [illegible] اور اٹھے تھے
[illegible] اشارہ ابرو میں کٹ گئے تھے

[illegible]

[illegible] علم بھی جدل پر تلا ہوا
[illegible] کہ بادبان تھا پھریرا کھلا ہوا

[illegible]

وہ آتش فساد و غضب خاک ہو گئی
سینہ وہ کٹ گیا وہ زرہ چاک ہو گئی

[illegible]

تا دل تھا فرق منزل ہستی خراب تھی
کفر گر رہے تھے کفر کی بستی خراب تھی

[illegible]

[illegible] وہ تیغ وہ دم سے دو چار تھے
گر [illegible] تو اکثر جو [illegible] وہ [illegible] تھے

[illegible]

پڑھتے ہی رن میں [illegible] جرأت ادھر گئے
دیکھا نہ صاف منہ [illegible] حسرت میں مر گئے

[illegible]

دشمن بھی منحرف تھے وہ بیکار کر گئے
مقتل سے اڑ کے تا سر کہسار گئے

۴۷۳

[illegible]

ہلچل تھی بھاگ گئے قدم سب اوٹھائے تھے
بستہ امان اودھر کے علم سب اوٹھائے تھے

۴۷۴

[illegible]

نیزوں پہ بلبلوں کا نشیمن بنا دیا
رن کی زمین شور کو گلشن بنا دیا

۴۷۵

[illegible]

دریا پہ ہاتھ دھوے تھے سب اپنی جان سے
تلوار کیا برستی تھی آگ آسمان سے

۴۷۶

[illegible]

مرحب سا اتنی فوج میں اک نامور نہیں
کیونکر کھلے یہ زور کہ خیبر کا در نہیں

۴۷۷

[illegible]

دو ٹکڑے کردوں رستم دستان و گیو کے
بیٹی سے باندھوں مثل علی ہاتھ دیو کے

۴۷۸

[illegible]

سر سبز میں ہوں تیغ دودم سرخرو رہے
تمکو ہوس رہے نہ مجھے آرزو رہے

۴۷۹

[illegible]

بالائے دوش مشک ہے تلوار ہاتھ میں
دریا کا گھاٹ لیتا ہوں چار ہاتھ میں

۴۸۰

[illegible]

دیکھا جو نعرہ مار کے اوس بدخصال کو
سمجھے یہ سب اسد نے دبوچا غزال کو

۴۸۱

[illegible]

تھی چوٹ پر تو چوٹ تکان پر تکان تھا
نیزے میں ذکر تھی [illegible]

۴۸۴

[illegible]

سر زد خطا یہ کیا ہوئی ششدر شریر تھا
او چھے سے وار میں نہ کمان تھی نہ تیر تھا

۴۸۵

[illegible]

ضیغم و بیک کے بیشۂ حیدر میں آتے ہیں
ان کے غزال شیر کو آنکھیں دکھاتے ہیں

۴۸۶

[illegible]

مشکل کشا کی تیغ کا یہ فیض عام ہے
جب چار ہاتھ چل گئے قصہ تمام ہے

۴۸۷

[illegible]

رستم سا پہلوان ہو تو جی اسکا چھوٹ جائے
ایک اسکی ضرب میں کمر کوہ ٹوٹ جائے

۴۸۸

[illegible]

نقصان جان بھی دست درازی کے ساتھ ہو
چھوڑے نہ گرز کو تو نہ بازو نہ ہاتھ ہو

۴۸۹

[illegible]

سب غول چار آئینہ والوں کا دنگ تھا
سر تھا نہ صدر تھا نہ کمر تھی نہ تنگ تھا

۴۹۰

[illegible]

برہم اگر ہوں لال شہ قلعہ گیر کے
پٹکیں زمین پہ کلۂ اژدر کو چیر کے

۴۹۱

[illegible]

تو ہاتھ چھوڑتا ہے تو منہ موڑتا ہوں میں
سید زبوں سمجھ کے تجھے چھوڑتا ہوں میں

۴۹۲

[illegible]

گو آپکی بھی تیغ میں آفت کا کاٹ ہو
بڑھیے ذرا سنبھل کے یہ تیغوں کا گھاٹ ہو

۹۹۱

[illegible]

سر کے نہیں قدم ابھی آگے بڑھے ہوئے
ابھرے ہیں شیر ببر کے دریا چڑھے ہوئے

۹۹۲

[illegible]

اعدا ہزار ڈھالوں میں منہ کو چھپاتے تھے
کیا وار تھا کہ نہر میں سر لوٹتے جاتے تھے

۹۹۳

[illegible]

بھاگڑ میں شہسواروں سے رہوار چھٹ گئے
جی چھوٹے گھاٹ چھٹ گیا ہتھیار چھٹ گئے

۹۹۴

[illegible]

اوڑنے کو پر ملیں گے اگر تیر کھائیں گے
کوثر پہ اب تو ہم اسی دریا سے جائیں گے

۹۹۵

[illegible]

اللہ کا غضب تھا کہ تلوار ہاتھ میں
دریا کا گھاٹ لے لیا دو چار ہاتھ میں

۹۹۶

[illegible]

کشتوں کے پشتے ہو گئے تھے ضرب پے بہ پے
عرصہ فرس پہ تنگ تھا لاشوں کے ڈھیر سے

۹۹۷

[illegible]

ہتھیار کیا ہیں فوج کے جی چھوٹ جائیں گے
یہ بوجھ سے بندھے ہوئے سب لوٹ جائیں گے

۹۹۸

[illegible]

صف پر گری تھی صف تو سرے بھی پرے بھی تھے
دو پاؤں تھے رکاب میں اور دو سر ورق پہ تھے

۹۹۹

[illegible]

بڑھ کر شکل ان ہٹ کر بچا تو ہے
آگے لہو کی نہر ہے پیچھے فرات ہے

[illegible]

عنصر بھی تھے شریک دم تیغ ارگ میں
پھینکا ہوا نے خاک میں پانی نے آگ میں

[illegible]

سر اونکے کس طرف گئے جانیں کدھر گئیں
وہ تیر کیا ہوئے وہ کمانیں کدھر گئیں

[illegible]

آئی صدا دور دکی ہر لعل و سنگ سے
دریا زبرجدی تھا پھر یکے رنگ سے

[illegible]

بھاگے شقی ادھر سے جو منھ پھیر پھیر کے
بے جان کیا بھنور نے انھیں گھیر گھیر کے

[illegible]

ثابت نہیں خیار تھے یہ یا عمود تھے
پانی پہ یہ حباب تھے یا سر پہ خود تھے

[illegible]

با آبرو مزا ہو سو سے خلد جانے میں
تیری دفا کا شور رہے گا زمانے میں

[illegible]

جیسے مقابلہ تھا اسی کائنات پر
تھے مورچے کہ چیونٹیاں تھیں فرات پر

[illegible]

بس اے صبا جہاں کی فضا ہو تو نفس ہلا
پانی کی آرزو نہ ہوا کی ہوس ہمیں

[illegible]

آقا جگر لہو ہے سکینہ کے حال پر
فاقہ یہ تیسرا ہے محمد کی آل پر

[illegible]

رستے تھے بند اس کی راہیں بھی بند تھیں
تیر سے تلے ہوئے تھے کمانیں بلند تھیں

[illegible]

آیا ہوں جان بلب کئی بچوں کو چھوڑ کے
حائل پہاڑ ہوں تو نکل جاؤں توڑ کے

[illegible]

کیا شیر دل سوار تھا کیا راہوار تھا
جب باگ اٹھائی فوج کے حلقوں کے پار تھا

[illegible]

پھر ہو ظفر یزید کی گر یہ شہید ہو
عباس کے گلے کو جو کاٹیں تو عید ہو

[illegible]

یوں توڑ ڈالیں تیروں کی اڑیاں مروڑ کے
جس طرح پھینک دے کوئی تنکوں کو توڑ کے

[illegible]

کیونکر ہو سہم [illegible] آفت نصیب سے
پہلے سے تیر چلتے تھے [illegible] قریب سے

[illegible]

بستی کو ڈھونڈتی ہو بلندی نشانوں کی
شاید ابھی کھچی ہے یہ قسمت کمانوں کی

[illegible]

تھیں دھجیاں پھریروں کی بکھری اڑی ہوئیں
ڈھالوں میں منہ چھپاتی تھیں تیغیں ڈری ہوئیں

[illegible]

پانی بہا تو جان چلی زور گھٹ گیا
مشکیزہ جب زمیں پہ گرا دم الٹ گیا

۱۱۸

[illegible]

اودھر بیٹھتے تھے لوٹ کے یوں حضرت پاک
جسطرح زخمی شیر تڑپتا ہو خاک پہ

۱۱۹

[illegible]

بے ہاتھ تھامے پاؤں بڑھانا محال تھا
جسطرح بیقرار ہو بسمل یہ حال تھا

۱۲۰

[illegible]

سنبھالو اب کہ حال ہمارا تباہ ہے
رستہ پہاڑ ہو گیا یا سخت راہ ہے

۱۲۱

[illegible]

سب گھٹ گیا ہے خون جو ہے زرد رنگ ہے
دل میں کمر میں سینے میں بازو میں درد ہے

۱۲۲

[illegible]

ڈھونڈھے گی اونکو روح اگر مر بھی جاؤنگا
پیدا نہ باپ ہوگا نہ بھائی کو پاؤنگا

۱۲۳

[illegible]

آنکھوں سے سرخ بین بھی وان جو اشک تھی
پرخون علم یہ ہاتھ تھا چھاتی پہ مشک تھی

۱۲۴

[illegible]

مرتے ہیں ہم جلا دو ہمیں سنبھالو بول کے
دیکھو تو حال بھائی کا آنکھوں کو کھول کے

۱۲۵

[illegible]

مانند بوئے گل دم آخر گذر گیا
منزل پہ بوجھ رکھ کے مسافر گذر گیا

۱۲۶

[illegible]

ماتم بپا ہو حیدر پاشاش پاش پر
نکلی سکینہ گر تو سب آئینگے لاش پر

۱۳۸
[illegible]

۱۳۹
[illegible]

۱۴۰
[illegible]

صبر آئے کس طرح ابھی تازہ جدائی ہے　　اولاد باپ کی ہے برابر کا بھائی ہے

چھائی ہوئی ہے کیسی اداسی نشان پر　　کیا بن گئی ہے اے مرے عمو کی جان پر

پوچھو بلائیں لے کے شہ تشنہ کام کی　　کیا وجہ ہے جو لاش نہ لائے غلام کی

۱۴۱
[illegible]

۱۴۲
[illegible]

۱۴۳
[illegible]

مرتے ہی اس کے رشتہ الفت کو توڑ دوں　　گودی میں جو پلے اسے جنگل میں چھوڑ دوں

سر پیٹتی تھی کوئی کوئی خاک اڑاتی تھی　　ہے ہے کا شور تھا کہ زمیں تھرتھراتی تھی

مرتے ہوئے نہ چاند سی صورت دکھا گئے　　کس بات پر کنیز سے صاحب خفا گئے

۱۴۴
[illegible]

۱۴۵
[illegible]

۱۴۶
[illegible]

تن کانپتے ہیں غیرت سے ہاتھوں میں ہاتھ ہیں　　عباس کے پسر بھی سکینہ کے ساتھ ہیں

اب کون آفتوں میں کہے گا خبر مری　　سیدھی نہ ہوگی قبر میں بھی اب کمر مری

سر سبز کامیاب جہاں میں غلام ہے　　اس عبد باوفا کا زمانے میں نام ہے

سلام

[illegible]

زینب

قطعہ

[illegible]

بیٹا

قطعہ

[illegible]

قاسم

[illegible]

نانا باپ علی صاحب شمشیر ہیں یہ	بے بہا ایک صدف کے یہ گہر ہیں دونوں	رحم دشمن پہ بھی کرتے ہیں حلیم السبطین
...ین کہتی ہیں سمجھے نہیں دو شیر ہیں یہ	ایک ہی برج شرافت کے قمر ہیں دونوں	سر تلک دیتے ہیں سائل کو کریم السبطین

[illegible]

...دار شیر مرداں ہیں قسیم دونوں	ڈھالیں شانوں پہ ہیں ہاتھوں میں ہیں شمشیریں	آڑ کے جاتے ہیں جدھر صید کی بو ہوتی ہے
...ت ظاہر ہے کہ قوت میں ہیں رستم دونوں	حمزہ و جعفر طیار کی تصویریں ہیں	شیر کے بچوں میں بھی شیر کی خو ہوتی ہے

[illegible]

...السامن کے نہیں ... ہمسر	بخشی ہے خالق اکبر نے شرافت ان میں	... لڑتے ہیں ...
...ناہے ... یہ لڑکے تو قیامت ہو گے	شیر کی دختر دلبر کے ہو طاقت ان میں	ضرب ایسی ہو تو جبریل کے ...

[illegible]

وان سیہ کلرد ہوں جہاں چھاؤں گھٹ کی ہو شام کی فوج نے سمت نشان کھولے تھے توڑیں بڑھ بڑھ کے صفیں فوج کی راوی
عمر بھر گرانھیں دیکھیں تو نہ سیری ہو قدر انداز دتر کے ترکش نے دہان کھولے تھے اسکا سر لائیں تو امان کو بڑی شادی

[illegible]

کون سنتا ہے نسیم سحری کی آواز + ڈر سے گر تو نہیں پڑھتا تو ہمیں آتے ہیں اپنے گھوڑے سے کبھی پاس نہ ہونگے جہاں
ہنہنانے کی صدا ہے کہ پری کی آواز دیکھ کیونکر ترا سر کاٹ کے لیجاتے ہیں بچ کے اب شیروں کے پنجے سے کہاں

[illegible]

لعل لب ایسے کہ پریوں کا کبھی دل شیدا ہو لب ہلاویں تو ملک بہر سلام آتے ہیں گر گئے خود حفا کار جو بھاگے ڈر
صباحت وہ جسے ستاروں کی چمک پیدا ہو ابھی کوثر کے چھلکتے ہوئے جام آتے ہیں ٹل گئے نعل کی کیلوں سے ستارے

[illegible]

یکہ تازی نہ فقط عہد شکن بھول گئے
چوکڑی آہوئے صحرا کے ختن بھول گئے

[illegible]

تیسرے فلتے ہیں مرنے کو جیسے تھے دونوں
ساتھ حیدر کے نواسوں کا لیے تھے دونوں

[illegible]

بکتری چلتے ہیں ہوا جسم کو گر لگتی ہے
ایسی آنکھیں ہیں تو پریوں کی نظر لگتی ہے

[illegible]

لاکھ بن جلے کہ لک تو کیا چلتی ہے
گھوڑے چلتے ہیں کہ گلشن میں صبا چلتی ہے

[illegible]

لاکھ دو لاکھ یہ بھاری ہیں جو چالاک ایسے ہوں
گھوڑے چالاک ہوں ایسے تو سوار ایسے ہوں

[illegible]

بجلیاں کوند رہی تھیں سیہ شمن میں یا
سر پہ تیغے تھے کہ ساون کی جھڑی تھی رن میں

[illegible]

برچھیوں اُڑ جانے کا جسد میں محل آ جاتا ہے
اعتقاد حکما میں خلل آ جاتا ہے

[illegible]

جسم دونوں کے گل تر سے کہیں خوشبو ہیں
چوٹیاں بال کی ہیں جو رکھے یا گیسو ہیں

[illegible]

یاد ہے دن پر جبریل کے کٹ جانے کا
آج پھر خوف ہے گیتی کے الٹ جانے کا

۳۰

[illegible]

نیچے آ کے جدھر سن سے نکل جاتے تھے
خون کا کیا ذکر ہے دم تن سے نکل جاتے تھے

۳۱

[illegible]

بند ہو جاتی تھیں آنکھیں وہ چمک تھا ان میں
صاف آواز انا البرق تھی جھنکار ان میں

۳۲

[illegible]

شیر سینوں کو سپر کرتے تھے تلواروں میں
منہ چھپانا بھی بڑا عیب ہے جرّاروں میں

۳۳

[illegible]

دو پرے تھے یہ صفیں لشکر کفار کی تھیں
تیزیاں سب اسد اللہ کی تلوار کی تھیں

۳۴

[illegible]

سایا پڑ جاتا تھا جس پر وہی تپ آتی تھی
تابش ایسی تھی کہ بجلی بھی تڑپ جاتی تھی

۳۵

[illegible]

یوں سواروں کو اٹھا کر وہ پٹک دیتی تھی
جس طرح گرد کو دامن سے جھٹک دیتی تھی

۳۶

[illegible]

خاک میں جھونک اون کے جو دل ملتے تھے
باغ زہرا کے قلم ہوتے تھے پھل ملتے تھے

۳۷

[illegible]

تیغیں بڑھ کر صفِ اعدا سے جو پھر پڑتی تھیں
ایک اسوار پہ دو بجلیاں گر پڑتی تھیں

۳۸

[illegible]

اوج لشکر کا ہوا پست پرے ٹوٹ گئے
بھاگے سردار علمدار کے جی چھوٹ گئے

[illegible]

کونسی لوہے کی دیوار نہیں سر کی تھی
خوف سے پاؤں کے نیچے کی زمیں کی تھی

[illegible]

برچھیاں ہیں تیر و تبر ہیں تلواریں ہیں
یہ قناتیں نہیں فولاد کی دیواریں ہیں

[illegible]

روکتے ہیں مجھے لڑنے سے سپاہ آ آ کے
دو ہیں اک صید مرا ایک شکار آ آ کے

[illegible]

بڑھے ڈوبیں کہ بچیں فوج کہاں ٹھہری ہے
پاؤں جب اُٹھ گئے پھر فوج کہاں ٹھہری ہے

[illegible]

خیر کی حق سے دعا سرو دواں مانگتے ہیں
جن انھیں تیغوں سے جانوں کی اماں مانگتے ہیں

[illegible]

کہیں کی بھائی نے بھائی کی نہ ہمراہی کی
چھوٹے بیٹے نے بڑی جنگ میں کوتاہی کی

[illegible]

بجلیاں تیغیں ہیں نعروں میں جلال رعد کا ہے
ہم نگہباں ہیں یہ ڈیوڑھی پسر سعد کی ہے

[illegible]

بھپکیاں سنئے کہیں شیر بھی تھم جاتے ہیں
پسر سعد کا سر لینے کو ہم جاتے ہیں

[illegible]

ایں جو کچھ کہہ رہے ہیں خدا داد ہیں سب
جتنی چوٹیں ہیں علی کی وہ انھیں یاد ہیں سب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا عجب جھلی جو ہے چھو کے وہ صفدر توڑیں | پست ناری ہوئے یہ خاک سے آئی آواز | تیر کٹ کٹ کے ادھر اور ادھر گر تے تھے
جھکے نانا اسد حق در خیبر توڑیں | احسن اللہ کی افلاک سے آواز آئی | گھوڑے شہزادوں کے بجلی کی طرح پھرتے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غل تھا فوج سے گردن پہ شفق پھولے گی | خیر تیرے تو گئے ہاتھ سے جانبازی میں | ایسے وہ ہیں کہ فولاد کو کھا جاتے ہیں
چوٹ کھائے گا یہ لڑائی نہ ادھر سے بھولے گی | کوئی ہمسر نہیں اپنا قدر اندازی میں | شیر ان آنکھوں کے آنکھوں کو چرا جاتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہوش گم ہو گئے تھے ہنگی تھی جان پہ | دم میں ہو جھوٹ یہ سرگارون کی جانیں ہونگی | گر خدا چاہے تو ہر جنگ میں سر ہوتا ہے
ڈال دیں ہاتھ میں کبھی سر پہ کبھی شانوں پہ | تیر پھر ہونگے نہ چلے نہ کمانیں ہونگی | زیست جب تک ہے یہی عزت سے بسر ہوتا ہے

۴۵۵

[illegible]

تم سے لڑا لیں گے تو پھر بچ یہ جاتا ہے کہیں
سر سر گردۂ لشکر ابھی لاتا ہے یہیں

۴۵۶

[illegible]

اوس طرف سے وہ پریشان و [illegible] ابھی بڑھے
نیمچے تول کے حیدر کے نواسے بھی بڑھے

۴۵۷

[illegible]

تھم کے چلتی نہیں تلوار جہاں چلتی ہے
غل ہو مجالس میں کہ تیغ دو زباں چلتی ہے

۴۵۸

[illegible]

بدلیاں ڈھالوں کی کالی وہ چمک دھاروں کی
بجلیاں آنکھوں میں پھرنے لگیں تلواروں کی

۴۵۹

[illegible]

دفتر رزم کو خونریز رسالا کر دوں
آپ حامی ہوں تو فوجوں کو تہ و بالا کر دوں

۴۶۰

[illegible]

رعب یہ ہے کہ لہو جسم سے گھٹ جاتے ہیں
جب یہ بڑھتے ہیں تو وہ کانپ کے ہٹ جاتے ہیں

۴۶۱

[illegible]

دونوں ہیں شیر درندہ نہ لپٹ کر لڑنا
انکے پنجوں میں نہ آجائیو ہٹ کر لڑنا

۴۶۲

[illegible]

کوہ تھرا رہے ہیں ظلم کا بن ہلتا ہے
نعرۂ یا اسد اللہ سے رن ہلتا ہے

۴۶۳

[illegible]

سرخ ہے خون سے منھ چھوٹی سی شمشیروں کا
وار خالی نہیں جاتا ہے کوئی شیروں کا

۶۸

[illegible]

گرد سے شام کے آثار نظر آتے ہیں
نہ تو اسوار نہ رہوار نظر آتے ہیں

۶۹

[illegible]

موت گردن پہ ہے کیا ہوگا جو منھ پھیرے ہیں
صید کو شیر کے پنجے بھی کہیں چھوڑتے ہیں

۷۰

[illegible]

ڈٹ کے باگوں کو ادھر فوج ستم نے روکا
موت کو خود نے روکا نہ جہلم نے روکا

۶۵

[illegible]

دم میں گر پڑتی ہیں لوہے کی جو دیواریں ہیں
پسر سعد ہے آب اور یہ تلواریں ہیں

۶۹

[illegible]

غل تھا شق القمر اعجاز و کمال انکا ہے
کور ہو جاتا ہے دشمن کہ جلال انکا ہے

۷۱

[illegible]

ابر سے شام کے منھ تیروں کا پڑتے دیکھا
دونوں بچوں کو زرہ پوشوں سے لڑتے دیکھا

۷۴

[illegible]

رن میں تیغ شہ مرداں کے ٹکڑے ہیں
جو نہ مرحب پہ کھلیں وہ بندھی چوٹے ہیں

۷۶

[illegible]

ایک کی ضرب میں طے مرحلہ جنگ کیا
دوسرے وار میں گھوڑوں کو بھی چورنگ کیا

۷۷

[illegible]

تیغیں جب چلتی ہیں خاک پہ گر پڑتے ہیں
شور ہے خیبریوں میں کہ علی لڑتے ہیں

٧٣ [illegible]	٧٤ [illegible]	٧٥ [illegible]
غون نے نانا کے تلاطم لہو دکھلایا نیمچون پر کبھی سیل لہو کا آیا	ملگیا گر تو صفین فوج کی توڑ گئے وہ لیسر سعد کا سر تن پہ نہ چھوڑ گئے وہ	گھر گئے فوج مین دو روز کے پیاسے ہائے معصوم مرے ہائے تو اسیر
٧٦ [illegible]	٧٧ [illegible]	٧٨ [illegible]
وہ خداوند ہین آقا ہین امام اونکے ہین مین ہون لونڈی مرے فرزند غلام اونکے ہین	سہرے باندھے ہوے گھوڑون پہ ذیشان چڑھین سایۂ شاہ فلک جاہ مین پروان چڑھین	ہم جئین ہائے غضب اور وہ خوش اقبال نہ ہون فوج اُمنڈ آئی ہی لاشے کہین پامال نہ ہون
٧٩ [illegible]	٨٠ [illegible]	٨١ [illegible]
چاند سے کاندھون پہ چھوٹے ہوے شملے دیکھو آؤ لوگو مرے فرزندون کے حملے دیکھو	ہان صغیرون کو بھی اللہ ظفر دیتا ہے پر مرا دل مجھے ماتم کی خبر دیتا ہے	گرد لاشون کے جو تھے یون وہ جفاجو بھاگے جیسے شیر کی بو سونگھ کے آہو بھاگے

۸۴

[illegible]

نہ ابھی خاک عزا بالوں پہ ڈالو لوگو
مل کے سب حضرت زینبؑ کو سنبھالو لوگو

۸۵

[illegible]

پہلے نیزے پہ سوئے شام مرا سر جاتا
جیتے جی کاش حسین ابن علی مر جاتا

۸۶

[illegible]

دم لحد کی شب تاریک میں گھٹ جائیگا
قبر میں بھائیوں کا ساتھ بھی چھٹ جائیگا

۸۷

[illegible]

رونے والوں کی صدا زیر قنات آتی ہے
کیسے لاشے مرے بچوں کی برات آتی ہے

۸۸

[illegible]

تیر پہلو سے کلیجوں سے سنانیں نکلیں
ہاے اماں کے نہ آغوش میں جانیں نکلیں

۸۹

[illegible]

چھپا آہوں نے جگر تیر سہ پہلو ہو کر
خون دل بہنے لگا آنکھوں سے آنسو ہو کر

۹۰

[illegible]

غش سے تھے جب فوج سے لیکر انہیں ہم نکلے ہیں
ابھی دونوں کے مری گود میں دم نکلے ہیں

۹۱

[illegible]

تشنگی بھی ہے جراحت بھی ہیں کاری ماں
دودھ بخشو تو بجھے پیاس ہماری اماں

۹۲

[illegible]

جسے چل جائیں یہ خنجر یاں بھلا کیا سنبھلے
کر دیں پہلو تو اماں کا کلیجا سنبھلے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طبل بجتے ہیں اُدھر فوج کا غل ہوتا ہے
واری اماں کوئی یوں جنگ کے دن سوتا ہے

گل ماتم میں یہ شاخ تر و تازہ نکلے
ساتھ دو بیٹوں کے اماں کا جنازہ نکلے

نیک بیٹے ہوں تو نام اپنا جلد کرتے ہیں
ہاں بہادر یہی آقا کی مدد کرتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سرد ہیں تن حرکت میری جگر بندوں میں نہیں
ہے غضب آمد و شد دم کی بھی سینوں میں نہیں

گھر سے نکلو نگی تو پہلو میں ہو گے بچے
رات کو کونسی بستی میں پیا ہو گے بچے

عوض غسل یہاں خاک میں تن ملتا ہے
قبر ملتی ہے کسی کو نہ کفن ملتا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہی جانے کہ جوان بیٹوں سے چھٹ جاتی ہے
فرق کے قطروں سے مرے دودھ کی بو آتی ہے

قافلہ سے جو کبھی بھٹک کے چھوٹ جاتا ہے
راہ میں ساتھ تن و روح کا چھٹ جاتا ہے

کبھی کھیلے بھی تو گھر میں مرے کھیلے ہوں گے
واری ماں رات کو جنگل میں اکیلے ہوں گے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مرنے والو تمھیں کاہے کو خبر پہونچیگی
بیکسے رونے میں رات کی بسر ہوویگی

دھیان تھا رنج و الم خواب کے مائل بھی نہ ہن
کبھی کروٹ نہیں بدلی کہ یہ بے چین نہ ہون

خانہ زادوں کو لیلیٰ مرگ بھی پسند کرو
اسی چادر میں انھیں خاک کا پیوند کرو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آہ و فریاد سے ہنگامۂ محشر ہوتا
ننگے سر پاپ جنازے کے برابر ہوتا

کہتے تھے آنکھ جھپک کر ابھی کھل جائیگی
منھ ادھر کر لو تو اماں ہمیں نیند آئیگی

جو وفادار ہیں آقا پہ فدا ہوتے ہیں
آپ صدقے گئی کیوں انکے لیے روتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیسا ایسے تھے سے اٹھوں میں ... ہو نگی
قبر میں کون اتاریگا یہ سوچا ہونگی

ہاے صدمہ ہی پر اولاد کے مرجانے کا
خوف تھا منھ سے کلیجے کے نکل آنے کا

اشک آنکھوں سے دم نزع بہت بہتے تھے
ماں کو مرتے ہوئے دیکھا نہ یہی کہتے تھے

۲۰۹

کیا ہی جرأت سے لڑے واہ بڑا کام کیا
سرخرو آپ ہوئے اور مرا نام کیا

۲۱۰

ہائے زندہ تمھیں اے پیارو نہ دیکھا ماں نے
دودھ بخشا نہ گو کہتے تھے سو بخشا ماں نے

۲۱۱

اس گنہگار پہ کر رحم نبی کا صدقہ
واسطہ حضرت زہرا کا علی کا صدقہ

تمت

قطعہ

رباعی

۴۱

[illegible]

پھرتی ہے صدا شکل پسر دیدۂ تر میں
اک آگ سی ہر وقت بھڑکتی ہے جگر میں

۴۲

[illegible]

اک درد سا ہر شب اوٹھتا تھا جگر میں
آنکھوں کا گیا نور غم نور نظر میں

۴۳

[illegible]

یوں ہے جگر حضرت شبیر تڑپتا
جس طرح ہو بسمل تہ شمشیر تڑپتا

۴۴

[illegible]

سب خاک ہے جب گود کا پالا ہی نہ ہووے
اندھیر ہے جب گھر کا اوجالا ہی نہ ہووے

۴۵

[illegible]

یہ داغ کوئی حضرت شبیر سے پوچھے
یہ درد کوئی بانوے دلگیر سے پوچھے

۴۶

[illegible]

نہ بیاہ ہوا ہے نہ ابھی پھولے پھلے ہیں
ارمان بھرے مرنے کو میدان میں چلے ہیں

۴۷

[illegible]

کیوں پھٹ کے نہ آتش دل صد چاک کے اندر
جو چھاتی پہ لوٹے وہ چھپے خاک کے اندر

۴۸

[illegible]

کچھ سوچ کے جب دیکھتے ہیں رو کے پسر کو
ہاتھوں سے پکڑ لیتے ہیں شبیر جگر کو

۴۹

[illegible]

پھر پائیں کہاں گر اسے کھو دیتے ہیں حضرت
کچھ بن نہیں آتی ہے تو رو دیتے ہیں حضرت

۱۰

اکبر کی جدائی میں تو اندیشۂ جان ہے
اس آگ میں جلنے کی مجھے تاب کہاں ہے

۱۱

اس وقت کسی کا نہیں کچھ دھیان ہے بابا
اب مرگ جدائی ہی کا ارمان ہے بابا

۱۲

مرنے کا ارادہ نہ ابھی تم کرو بیٹا
بابا کی غریبی پہ ترحم کرو بیٹا

۱۳

ایک ایک گھڑی زیست کی دشوار ہوئی ہے
سو صدموں میں اک جان گرفتار ہوئی ہے

۱۴

جو چاہو کہو جائے شکایت نہیں بیٹا
ہاں ماں کی برابر ہمیں الفت نہیں بیٹا

۱۵

آمادۂ غارت کوئی جلاد نہ ہوگا
تم ہو گئے تو گھر باپ کا برباد نہ ہوگا

۱۶

رخصت کی ...... جو خبر پائینگی اکبر
سر ننگے ...... گھر سے نکل آئینگی اکبر

۱۷

الفت کو مری تم نہیں اے لال سمجھتے
اولاد جو ہوتی تو مرا حال سمجھتے

۱۸

اولاد کی نہ بیاہ کے ہونے کی خوشی ہے
گر ہے تو ہمیں گو میں سنے کی خوشی ہے

۴۰

[illegible]

کسطرح فدا آج نہ یہ تشنہ جگر ہو
فرزند تو گھر میں رہے اور قتل پدر ہو

۴۱

[illegible]

مجھ سے کہو گر شہ کا ادب کرتے ہو بیٹا
کس چیز کو بابا سے طلب کرتے ہو بیٹا

۴۲

[illegible]

افسوس کہ اٹھے تو شریک شہدا ہوں
ہم والد ماجد پہ نہ میدان میں فدا ہوں

۴۳

[illegible]

کی عرض کہ صبر آپ کا مشہور ہے بابا
حضرت نے کہا بیکس و مجبور ہے بابا

۴۴

[illegible]

تم سے تو زیادہ کوئی پیارا نہیں اکبر
تیری خفگی ماں کو گوارا نہیں اکبر

۴۵

[illegible]

اکبر کی جدائی تو اوٹھائی نہیں جاتی
ہاتھوں سے یہ دولت تو گنوائی نہیں جاتی

۴۶

[illegible]

شہ نے کہا تقدیر سے چارا نہیں بیٹا
پر قید ہو تم یہ بھی گوارا نہیں بیٹا

۴۷

[illegible]

پوچھو نگی کہا کیا جو مرا لال خفا ہے
آزردہ کیا تم کو مجھے شہ سے گلا ہے

۴۸

[illegible]

بیٹے کی جوانی کا نہ اتم غم کرو اماں
ایسا ہے کوئی شاہ عالم کرو اماں

[illegible]

غیرت تو ترے لال کی مشہور ہے صاحب
ایسا کیجیے وہی ہو انھیں منظور ہے صاحب

[illegible]

ہاں صدقے گئی رو رو نہ بیٹا علی اکبر
رخصت بھی کیا دودھ بھی بخشا علی اکبر

[illegible]

تصویر نظر آ گئی محبوب خدا کی
اک دھوم ہوئی صل علا صل علا کی

[illegible]

مادر کو تری مہر خدا دے ترے غم میں
درپیش یہی راہ ہے ہمکو کوئی دم میں

[illegible]

دیدار سے اپنے ہمیں ترساؤ گے بیٹا
اللہ ہی پھیرے گا تو پھر آؤ گے بیٹا

[illegible]

گیسو و رخ دیکھ کے حیرت ہے نظر کو
دو راتوں نے کس حسن سے گھیرا ہے قمر کو

[illegible]

ہمشیر کی سفارش سے رضا مجکو ملی ہے
بس بخشیے دودھ اب یہ تمنا دلی ہے

[illegible]

فرمایا کہ تم نے ہمیں چھوڑا علی اکبر
کس وقت میں منہ باپ سے موڑا علی اکبر

[illegible]

آہو کی یہاں چشم سیہ فام خجل ہے
شرمندہ ہے نرگس گل بادام خجل ہے

[illegible]

دانتوں میں ہے تابندگی اختر سے زیادہ
بے آبی ہے پر آب ہے گوہر سے زیادہ

[illegible]

ذہن شعرا میں بھی یہ جودت نہیں دیکھی
بجلی میں بھی اس طبع کی سرعت نہیں دیکھی

[illegible]

بس لڑنے کو باقی ہے اک شہ کا پسر ہے
پہچان کیا اسکو تو ہم جنگ کی سر ہے

[illegible]

کیوں بیٹھیں نہ سینے کہ بڑا رنج و تعب ہے
برچھی نہ سنے وہ سینہ ہوا مجروح غضب ہے

[illegible]

کیا دل ہے کہ سرور نے سنبھالا ہے جگر کو
مرنے کو بھلا بھیجے گا کون ایسے پسر کو

[illegible]

کچھ چھوڑا نہ گھر میں شہنشاہ امم کے
لے بیچ تم چادریں تک سر سے حرم کے

[illegible]

سر دینے کو آئے ہیں عجب جاہ و حشم سے
ثابت قدمی ملتی ہے آنکھوں کو قدم سے

[illegible]

کیا قہر ہے مر جائے یہ لخت جگر ایسا
ہاتھوں سے گنوایا نہیں جاتا پسر ایسا

[illegible]

چمکا کہ جو شمشیر شہ فوج عمر میں
اک برق غضب کوند گئی سب کی نظر میں

[illegible]

مسمار صفیں ہو گئیں اکبر جدھر گئے
ہر ہاتھ میں کشتے بھی برابر نظر آئے

[illegible]

شادی بھی دیکھی کہ چھٹے باپ ماں سے
اکبر تو ترا ارمان ہی جاتے ہیں جہان سے

[illegible]

زندہ ترا اکبر نہ پھریگا یہ یقیں ہے
بالو مرا دل کہنے میں اسوقت نہیں ہے

[illegible]

لوٹا تھا لیسر جان پیمبر کے نبی تھی
ہان برچھیان چلتی تھیں و ہان تیغ زنی تھی

[illegible]

یارب وہ رہے خلق میں اور کوچ کروں میں
اکبر سے سدا وسی سال جیسے اور مروں میں

[illegible]

ہوتی نہیں اسوقت تسلی مرے جی کو
پھر ایک نظر دیکھ لوں ہمشکل نبی کو

[illegible]

لوٹا تھے بلوکے ستمگاروں نے گھر سے
اٹھارہ برس بعد میں چھٹتا ہوں پسر سے

[illegible]

میدان میں غل کیا ہے گھبراتی ہوں میں بھی
اب بیٹھی خیمہ سے نکل آتی ہوں میں بھی

[illegible]

مارا انہیں ہمشکل رسول عربی کو
سوراخ کیا ہے جگر سبط نبی کو

۵۵

[illegible]

تن ٹکڑے ہے، چھاتی مری تیر و سنان سے چھنی ہے
لشکر شکنی ہو چکی اب جان شکنی ہے

۵۶

[illegible]

قوت تو وہ سب لے گئے بابا کے جگر کی
لاش اٹھیگی کس طرح برابر کے پسر کی

۵۷

[illegible]

یہ کہکے مجھے پاس بلا لو کہ یہاں ہوں
معلوم نہیں تم ہو کدھر اور میں کہاں ہوں

۵۸

[illegible]

تنہا ہوں میں کون اب مجھے پہنچائیگا بیٹا
کیونکر ترے لاشے کو پدر لائیگا بیٹا

۵۹

[illegible]

داغ اپنی جدائی کا مجھے دے گئے بیٹا
کچھ تاب و تواں تھی سو وہ تم لے گئے بیٹا

۶۰

[illegible]

اے غنچہ دہن تجھ سے کوئی بات تو ہوتی
چلتے ہوئے بابا سے ملاقات تو ہوتی

۶۱

[illegible]

صدمے سے ترے باپ بھی مرنے کے قرین ہے
آواز تو دو سینے میں دم ہے کہ نہیں ہے

۶۲

[illegible]

کن آنکھوں سے دیکھوں یہ ستم ہائے علی اکبرؑ
میں لٹ گیا اس دشت میں ہے ہے علی اکبرؑ

۶۳

[illegible]

نزدیک اجل پہنچی ہے اور دور ہیں ماں سے
بس ہم یہی حسرت لیے جاتے ہیں جہاں سے

۶۴

[illegible]

۶۵

[illegible]

۶۶

[illegible]

اب پکڑے ہوئے پردے کو زینب تو کھڑی ہے
اور خاک پہ مادر تری بیہوش پڑی ہے

پیاس نے بیٹے پسر کی نہ بھلا دیجیو اماں
پانی پہ مری نذر دلا دیجیو اماں +

یارب کسی عنوان [illegible] کو بحل کر
صدقہ علی اکبر کا گناہوں کو بحل کر

سلام

[illegible] سینہ ہمارا

[illegible] جینا ہمارا

[illegible] سفینہ ہمارا

قطعہ

[illegible] سینہ ہمارا

عجب

[illegible] نقش دل [illegible]

[illegible] جینا ہمارا

[illegible] علی [illegible] سینہ ہمارا

قطعہ

[illegible] سینہ ہمارا

[illegible] قتل کرتا ہے [illegible] جینا ہمارا

علی

[illegible] سفینہ ہمارا

[illegible] سمجھا ہے جینا ہمارا

وہ دولت سمجھتا ہے [illegible]

تمام شد

۴۲

اے شہدا اولاد کا غم باپ سے پوچھے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ممکن نہیں صبر آئے جوان باپ کے جی کو
یہ داغ تو اللہ نہ دکھلائے کسی کو

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آرام اسی درد سے اک دم نہیں ملتا
وہ زخم ہے جس زخم کا مرہم نہیں ملتا

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سوراخ جو آہو کے جگر کے نظر آئے
کی آہ او راشک آنکھوں میں حسرت کے بھر آئے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رہتا ہی ذرا ہوش نہ مادر نہ پدر کو
یہ آگ جلا دیتی ہے واللہ جگر کو

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انسان کے تن زار میں طاقت نہیں رہتی
لاریب کہ آنکھوں میں بصارت نہیں رہتی

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انسان جو تڑپتا ہے غم ہجر پسر میں
پڑتے ہیں اسی طرح سے سوراخ جگر میں

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر صبر نہ معبود کی جانب سے عطا ہو
ماں باپ کا احوال خدا جانے کیا ہو

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لوگ ادھر بھی اکثر پئے نظارہ کھڑے تھے
دیکھا تو کلیجے میں کئی چھید پڑے تھے

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھولیں جسے وہ غم نہیں شاہ شہدا کا
دھیان آگیا ہے معرکۂ کرب و بلا کا

۱۰

[illegible]

غربال دل سبط نبی بن گیا ہوگا
سینے میں اسی طرح جگر چھن گیا ہوگا

۱۱

[illegible]

بیٹے تو رہے آنکھوں تو تسلی نہیں ہوتی
سمجھانے سے بھی دل کی تسلی نہیں ہوتی

۱۲

[illegible]

طاری تھا عجب رنج و الم جان حزیں پر
پکڑے ہوئے دل کو وہ تڑپتے تھے زمیں پر

۱۳

[illegible]

یہ روئے فراق پسر ماہ لقا سے
بینائی میں فرق آگیا افراط بکا سے

۱۴

[illegible]

گذرے ہیں کئی دن کہ وہ بیمار انہیں ملتا
سب ملتے ہیں پر لعل ہمارا انہیں ملتا

۱۵

[illegible]

لکھا ہے کہ جب جا ہی مدد آل عبا سے
بچھڑا ہوا فرزند ملا فضل خدا سے

۱۶

[illegible]

صابر کہیں ایوب سے وہ شاہ امم تھا
کھویا انھیں جنھیں کوئی یوسف سے کم تھا

۱۷

[illegible]

عباس کے غم سے ابھی پکڑے ہیں کمر کو
اور کھینچتے ہیں مرنے کو اکبر سے پسر کو

۱۸

مطلع

[illegible]

عباس کے غم سے ابھی پکڑے ہیں کمر کو
اور کھینچتے ہیں مرنے کو اکبر سے پسر کو

۱۹
[illegible]

بیٹے کی جوانی کا تاسف نہین کرتے
ہر آگ لگی دل مین مگر اُف نہین کرتے

۲۰
[illegible]

کرتے ہین نہ فریاد نہ روتے ہین پسر کو
امت کے لیے ہاتھ سے کھوتے ہین پسر کو

۲۱
[illegible]

اولاد کی اُلفت کا نہ کچھ دھیان کرینگے
سب گھر رہ معبود مین قربان کرینگے

۲۲
[illegible]

بیٹے کی دم جنگ نہ تائید کرونگا
قربانی اکبر کی تو مین عید کرونگا

۲۳
[illegible]

ہر چند کہ یہ داغ گوارا نہین ہوتا
معشوق سے لیکن کوئی پیارا نہین ہوتا

۲۴
[illegible]

حسرت دل غمدیدہ مین اس آن رہ جاے
دولھا نہ بنے ماں کو یہ ارمان رہ جاے

۲۵
[illegible]

گہوارہ اصغر ہے تو سر اوسکا دھرا ہے
اور اشکون کا دریا ہے کہ آنکھون مین بھرا ہے

۲۶
[illegible]

گھر دیدہ و دانستہ ڈبویا نہین جاتا
اکبر سا پسر ہاتھ سے کھویا نہین جاتا

۲۷
[illegible]

سمجھی نہین مین کیا مجھے سمجھاتے ہو صاحب
اکبر کو کرون صبر یہ فرماتے ہو صاحب

۱۲۹

[illegible]

یوں اپنی کمائی کو کوئی کھو نہ سکے گا
مجھسے تو نہ صاحب یہ کبھی ہو نہ سکے گا

۱۳۰

[illegible]

مرجاؤں تو مرجاؤں میں پڑا انکھیں کیا ہے
جو انکی خوشی ہے وہ ہمارا بھی خدا ہے

۱۳۱

[illegible]

شادی نہ ہو شادی کی عوض سینہ زنی ہو
رونے کو رہیں ہم نہ بنا ہو نہ بنی ہو

۱۳۲

[illegible]

اب خیر سے اونیسواں بھی سال قریں ہے
ماں ہوں مرا پتھر کا کلیجا تو نہیں ہے

۱۳۳

[illegible]

وہ پیار کی چتون نہ وہ الفت کی نظر ہے
اٹھارہ برس کی یہی خدمت کا ثمر ہے

۱۳۴

[illegible]

گلزار جہاں میں یہ پھولے نہ پھلے ہیں
صحت سے تھے اکبر سو وہ مرنے کو چلے ہیں

۱۳۵

[illegible]

شکوہ ہے نہ حضرت سے نہ کچھ اپنے گلا ہے
صدقے گئی بانو کا مقدر ہی برا ہے

۱۳۶

[illegible]

مادر کو ضعیفی میں یہ برباد کریں گے
کیا اسکی خبر تھی کہ جواں ہو کے مریں گے

۱۳۷

[illegible]

تم چھٹتی ہو مرنے کو اگر جاتا ہوں گھر سے
دوں ساتھ تمھارا تو بچھڑتا ہوں پدر سے

[illegible]

اک دم میں تہ تیغ محمدؐ کا جگر ہے
زہرا کا کلیجا ہے یہ کچھ تم کو خبر ہے

[illegible]

بابا ہی کو شمشیر و سناں کھانے دو بیٹا
کیوں روکا ہے مرنے کو ہمیں جانے دو بیٹا

[illegible]

گو دل پہ لگے چوٹ کہ صدمہ ہو جگر پہ
بیٹے کو تصدق کرو زہرا کے پسر پہ

[illegible]

کن منتوں سے کیسی مرادوں سے پلے ہو
جب بیاہ کے دن آئے تو مرنے کو چلے ہو

[illegible]

نانا نہیں اماں نہیں بابا نہیں میرا
صد شکر کوئی روکنے والا نہیں میرا

[illegible]

فرزند کو مرنے دو کہ موقع یہی اب ہے
گل ہو گئی گر شمع امامت تو غضب ہے

[illegible]

کیا غم جو کسی ماں پہ گذرتا نہیں اماں
بن بیاہا پسر کیا کوئی مرتا نہیں اماں

[illegible]

غم میری جدائی کا اٹھانا علی اکبر
اور رانڈوں کو آفت سے بچانا علی اکبر

[illegible]

قربان کرو راہ خدا میں جسے چاہو
صدقہ علی اکبر کا نہ لونڈی سے خفا ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یاد آپ کی اس سم جو فراموش ہوئی تھی
میں آمنہ کی آنچ سے بیہوش ہوئی تھی

اس بات کی کیونکر نہ خوشی ہووے جی کو
امت پہ فدا کرتی ہو ہمشکل نبی کو

اٹھارہ برس بعد جدا کرتی ہوں گو
امت پہ محمد کی فدا کرتی ہوں گو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اے آپ کے فرزند کو روکوں تو قسم لو
اکبر کا اگر نام بھی میں لوں تو قسم لو

راضی ہو خدا مرضیٔ شبیر یہی ہے
احمد کی خوشی کرنے کی تدبیر یہی ہے

سیدانیوں میں رونے کی اک دھوم پڑی تھی
رخصت وہ علی اکبر کی قیامت کی گھڑی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اے خالق اکبر ہی کو میں یاد کروں گی
تڑپوں گی نہ روؤں گی نہ فریاد کروں گی

باہر نہ ہوئی مرضیٔ رب دو جہاں سے
یہ صبر نہ ہوگا نہ ہوا ہے کسی ماں سے

ترسیں گے زیارت کو رسول دوسرا کی
ہم لٹتے ہیں اس بن میں دہائی ہے خدا کی

[illegible]

وہ بولی شہ اب برچھیاں مارو علی اکبر
تو نیشہ یا دو دم سدھارو علی اکبر

[illegible]

عزت ہوئی برباد امام دوسرا کی
میدان میں نکل آئی بہو شیر خدا کی

[illegible]

داغ اپنی جوانی کا دیئے جاتے ہو بیٹا
سینے سے کلیجے کو لیئے جاتے ہو بیٹا

[illegible]

وارث ہو مرے سر کو فدا کرتے ہو بیٹا
حق دودھ کا تم بھی ادا کرتے ہو بیٹا

[illegible]

آگے ترے موت آئی جو مجکو تو بجا تھا
مرتے تجھے دیکھیں یہی قسمت میں لکھا تھا

[illegible]

تم میوۂ دل ہو مری آنکھوں کی ضیا ہو
اور دوسرے بالصورت محبوب خدا ہو

[illegible]

اوسدم در خیمہ سے سرک جائیو اماں
سر پیٹتی رن میں نہ چلی آئیو اماں

[illegible]

حال دل مضطر کسے شبیر دکھائے
پر دیکھیں کے جو کچھ ہمیں تقدیر دکھائے

[illegible]

گو خرد ہو پر حق نے بزرگی تجھے دی ہے
میں تجھ پہ تصدق کہ تو ہمشکل نبی ہے

[illegible]

ترسیں گے زیارت کو رسول عربی کی
رخصت یہ تمھاری نہیں رخصت ہے نبی کی

[illegible]

بیکس ہمیں تم کر گئے ہو ہو علی اکبرؑ
ہم جیتے ہیں تم مر گئے ہو ہو علی اکبرؑ

[illegible]

اب تم نظر آتے نہیں میدان میں اکبرؑ
بابا کو غش آتا ہے کوئی آن میں اکبرؑ

[illegible]

اکبر تو چڑھے توسن چالاک پہ اوپر
شہ ہائے پسر کہکے گرے خاک کے اوپر

[illegible]

زخمی ہو تو بابا کو بلاؤ علی اکبرؑ
بیتاب ہوں آواز سناؤ علی اکبرؑ

[illegible]

جنت کی طرف روح بدن سے سفری ہے
حضرت ہی کے آنے کی فقط منتظری ہے

[illegible]

شبیر تمھیں ڈھونڈھتے اس وقت کدھر جائے
کیا تم ہی بتاؤ مرے باپ نہ مر جائے

[illegible]

کیا صبر ہے کیا حوصلہ دیکھو تو پدر کا
اس وقت ہے پر نوع دگر حال پدر کا

[illegible]

اب کوچ ہے دنیا سے مرے نور نظر کا
میں دیکھ تو لوں آخری دیدار پسر کا

[illegible]

پر کیا کروں دم تن سے نکلتا نہیں صاحب
اب مجھ سے کلیجہ بھی سنبھلتا نہیں صاحب

[illegible]

ہیں صابر و شاکر ہوں ہر اک جور و جفا میں
سو بیٹے ہیں اکبر سے فدا راہِ خدا میں

[illegible]

کہتے تھے نہ آنسو خلفِ شیرِ خدا کے
عمامہ نہ تھا سر پہ امام دوسرا کے

[illegible]

ہر چند نکلنا مرا شایاں نہیں ہے
پردے کا مگر کچھ مجھے اب دھیان نہیں ہے

[illegible]

خیمے سے نکلیو نہ کہ یہ قصدِ ستم ہے
بانو تمھیں اکبر کی جوانی کی قسم ہے

۸۰

[illegible]

پر رہیو تو شاہد کہ یہ کیا بے ادبی ہے
یہ میرے جوان بیٹے کی مرنے کی گھڑی ہے

[illegible]

زہرا کی بہو کو نہیں یہ امر روا ہے
تو سوچ تو بانو کہ ترا مرتبہ کیا ہے

[illegible]

وہ تو نہیں آسکتے کسی طرح پدر تک
ہے کون جو اس دم مجھے پہونچا دے پسر تک

۸۱

[illegible]

اس وقت نہ پاؤں ڈگمگاؤ مرا ہے حسین کا
اک دم میں لٹے دو نگاہیں مقتل کی زمین کو

[illegible]

انصاف کرو دل میں کہ حالت مری کیا ہے
دیکھو کہ ستانا کسی بیکس کا برا ہے

[illegible]

دیوؤں کو میداں سے بھگایا شہ دیں نے
زور اسد اللہ دکھایا شہ دیں نے

[illegible]

اٹھارہ برس بعد جدا ہو گئے اکبر
ملتے نہیں بابا سے خفا ہو گئے اکبر

[illegible]

اٹھو [illegible] کچھ بری حالت پہ سو کم ہے
[illegible] بیٹے کا مرنا ستم ہے

[illegible]

چلائے کہ بولو تو کدھر ہو علی اکبر
اب کچھ نظر آتا نہیں ہم کو علی اکبر

[illegible]

مقتل میں شبیہ جیسے تو ڈھونڈ ہارے
لاشا ترے فرزند کا صحرا میں پڑا ہے

[illegible]

اٹھو [illegible] بلاکت کے قریں ہے
بن ماں کے [illegible] دور نہیں ہے

[illegible]

تھا صدمہ جانکاہ شہ جن و بشر پر
اک ہاتھ جگر پر تھا اور اک ہاتھ کمر پر

[illegible]

آلودہ بخون شیر کی واں لاش پڑی ہے
اور زینب علی کھولے ہوئے بال کھڑی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر شامی نے اسلام سے منہ پھیر لیا ہے
بابا کو ترے دشمنوں نے گھیر لیا ہے

اُس کشتۂ بیداد پہ اب چار ہیں برس کی
بالوں کی کمائی ہو یہ اٹھارہ برس کی

جلد آؤ کہ یہ وقت توقف کا نہیں ہے
جو وقت ہے اب اُسکا سو دم بازپسیں ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زہرا سے سر ہو نہیں زینب ترا کم ہے
سر شکے جو دیکھیں تجھے اعدا تو ستم ہے

سر پیٹتی زینب تو گئی خیمے میں وان سے
رو رو کے گئے شہ لاشہ پہ فریاد و فغان سے

رو رو کر کہا کچھ منہ سے تو بولو علی اکبر
مر جائیگی ماں آنکھوں کو کھولو علی اکبر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ملبوس کا زرغہ ہے جو سے ماہ جبیں پر
کون اوسکو اوٹھائے وہ تڑپتا ہے زمین پر

کچھ اور تمنا نہیں اس آن ہے بابا
امّاں سے بس اب ملنے کا ارمان ہے بابا

وہ بولی بڑا نام کیا خوب لڑے تم
حیدر کی طرح اکبر سے مجبور کرے تم

[illegible]

سر تا بہ قدم خون میں سرشار ہوئے ہم
اس نیزے کے لگجانے سے بیکار ہوئے ہم

[illegible]

دم ٹوٹتے میں دیکھتی ہوں اپنے پسر کو
موت اب بھی نہیں آتی ہے مجھ خستہ جگر کو

[illegible]

ہے ہے جنھیں ہم خاک کا پیوند ہوا اکبر
اب دودھ بھی بخشو کہ رضامند ہوا اکبر

[illegible]

صدقے گئی دکھلا دو مجھے ہاتھ اٹھا کر
میں باندھ دوں کپڑا کوئی اوس زخم پہ لا کر

[illegible]

راضی تو ہیں ہمشکل رسول عربی سے
اماں سے کہو دودھ مجھے بخشیں خوشی سے

[illegible]

جنت میں بھی جاکر نہ بھلا دیجیو ماں کو
خدمت کے لیے پاس بلا لیجیو ماں کو

[illegible]

تن پر ہیں لگے نیزہ و شمشیر و تبر بھی
مجروح ہو سینہ بھی تمام اور جگر بھی

[illegible]

وہ بولی نہیں مجھ سے کہا جاتا ہے بانو
میرا تو جگر منہ کو چلا آتا ہے بانو

[illegible]

ہو قہر ترا مرگ جوانی علی اکبر
کچھ دے نہ گئے ماں کو نشانی علی اکبر

[illegible]

ایام جوانی میں اجل آگئی بیٹا
ہے ہے یہ تمھیں کسکی نظر کھا گئی بیٹا

[illegible]

میں پانی کہاں ڈھونڈھنے جاؤں علی اکبر
قطرا نہیں جو منھ میں چواؤں علی اکبر

[illegible]

مشہور جہان نام ہے اس ماہ لقا کا
میں دونگی کفن حضرت زہرا کی ردا کا

[illegible]

دو روز کی اس تشنہ دہانی کے فدا میں
ای شیر مرے تیری جوانی کے فدا میں

[illegible]

فرزند سے اس دشت میں میں چھٹ گئی صاحب
اک عمر کی دولت مری یاں لٹ گئی صاحب

[illegible]

بن بیاہا پسر مر گیا مجھ کو کھ جلی کا
لاشہ ہے یہ ہمشکل رسول عربی کا

[illegible]

ماں بولی کہ واری مجھے کیا چھوڑتے ہو تم
معلوم یہ ہوتا ہے کہ دم توڑتے ہو تم

[illegible]

اس راہ میں اکبر بھی فدا میں بھی فدا ہوں
اور مرضی اللہ میں راضی برضا ہوں

[illegible]

میدان میں بھی دھوپ ہے بس کھائیں گے اکبر
[illegible] گور و کفن پائیں گے اکبر

کل جیتے تھے بسجان مری جان آج پڑے ہو
قربان گئی گور کے محتاج پڑے ہو

ہاں جلد الٰہی مری امید بر آسکے
مولا کا مجھے مرقد انور نظر آسکے

[illegible]

اوسطرف اہل شقاوت تو خوشی ہوتے تھے
یاں کمر پکڑے حسین بن علی روتے تھے

[illegible]

ابھی ساعت ہو جو مرنے کی اجازت ملجائے
یا الٰہی مجھے میداں کی رخصت ملجائے

[illegible]

لال بانو نے دیا شہ پہ وارا اپنا
میرے بیٹے سے بھی بیٹا کیا پیارا اپنا

[illegible]

باغ دنیا سے سفر پہلے ہی کرجاتے ہم
آگے بھائی کے یہ بہتر تھا کہ مرجاتے ہم

[illegible]

جوش اسدم ہی لہو جسم میں کھاتا ایسا
اب تو مرنے کے سوا کچھ نہیں بھاتا ایسا

[illegible]

کسکا دل ایسا کہ فرزند کو رخصت دیدے
کون ماں بیٹے کو مرنے کی اجازت دیدے

[illegible]

اپنا جینا کہو کیونکر مجھے دشوار نہ ہو
رو برو آنکھوں کے جب تک علمدار نہ ہو

[illegible]

نہ کیا شہ سے عزیز اپنے جو دلبندوں کو
کیا بھلا پیار نہ کرتی تھیں وہ فرزندوں کو

[illegible]

واقعی نام تو مرنے میں تمہارا ہوگا
ماں کو کب بیٹے کا مرنا یہ گوارا ہوگا

۱۰

[illegible]

اب زباں پر جو سخن جانے کا لاتے ہو تم
حشر تک خاک میں سب میری ملاتے ہو تم

۱۱

[illegible]

کہا زینبؑ نے مری چھاتی پھٹی جاتی ہے
بیبیو رونے کی زہراؑ کے صدا آتی ہے

۱۲

[illegible]

حال سارا ترا زہراؑ کو ہے معلوم حسینؑ
کس مصیبت میں پھنسا ہے ترا مظلوم حسینؑ

۱۳

[illegible]

بابا صاحب سے سفارش مری فرما دیجے
آپ میدان کی رخصت مجھے دلوا دیجے

۱۴

[illegible]

کہنے سے فاطمہؑ کے تمکو جدا کرتی ہوں
جاؤ امت پہ پیمبرؐ کے فدا کرتی ہوں

۱۵

[illegible]

ہے یقیں مجھکو کہ بانو سے جدا ہو گے تم
پیشتر باپ سے امت پہ فدا ہو گے تم

۱۶

[illegible]

رو کے کہتے تھے کہ تم باپ سے منہ موڑ چلے
واہ بیٹا ہمیں اسوقت میں تم چھوڑ چلے

۱۷

[illegible]

دل سے ناچار ہوئے بے سر و سامان حسینؑ
میرے پیارے مرے دلبر ترے قربان حسینؑ

۱۸

[illegible]

چھوڑ جاؤ گے تو میں جی سے گذر جاؤنگا
ساتھ ہی لیچلو بیٹا نہیں مر جاؤنگا

۴۳

[illegible]

گھر میں حضرت کو سکینہ نہ اگر پائے گی
ہے یقین مجکو کہ وہ رن میں چلی آئے گی

۴۴

[illegible]

ٹھہر اجاتا نہیں اب پاؤں اکھڑے جاتے ہیں
یہ تو لڑنے کو رسول عربی آتے ہیں

۴۵

[illegible]

ماں بین شہ بانو کو دیکھیں گے تو گھبرائینگے
ہیں مجبور آپ ہی غیرت سے وہ مرجائینگے

۴۶

[illegible]

کبھی پیچھے مجھے یا سبط پیمبر تنہا
فوج اعدا سے لڑیگا علی اکبر تنہا

۴۷

[illegible]

ہم تو اس شافع محشر سے نہیں لڑنے کے
ہم تو زنہار پیمبر سے نہیں لڑنے کے

۴۸

[illegible]

کھائے جب تن پہ کئی تیر علی اکبر نے
کھینچی تب میان سے شمشیر علی اکبر نے

۴۹

[illegible]

حلق کٹوا کے بھی جنت کو اگر جاؤنگا
رفقا کیا کہ عزیزوں سے میں شرماؤنگا

۵۰

[illegible]

یہ سمجھ لو علی اکبر ہی رہا باقی ہے
مارلو اسکو تو پھر شاہ میں کیا باقی ہے

۵۱

[illegible]

راہ میں تیری چھدتے ہو چھنا مند چھوڑ کیا
کام پڑا ہے کچھ ایسا ہو کہ خورشید چھپن

۳۰

[illegible]

سر فدا کرنے کو اب ہے یہ ہوشیار حسینؑ
مگر اس بیٹے کی الفت سے ہے ناچار حسینؑ

۳۱

[illegible]

راضی ہوں میں مرا سر تن سے اتارا جائے
مرے صاحب یہ مرا لال نہ مارا جائے

۳۲

[illegible]

بھاگ گئے کا بھی نہ مطلق رہا یارا اسکو
گھوڑا چمکا کے اوسی برچھی سے مارا اسکو

۳۳

[illegible]

خیر تو ہے مرے فرزند کی گھبراتی ہوں
بولو صاحب نہیں خیمے سے نکل آتی ہوں

۳۴

[illegible]

چاند سی شکل مجھے آکے دکھاؤ بیٹا
کب سے میدان میں سدھارے ہو آؤ بیٹا

۳۵

[illegible]

دی صدا باپ کو شاہِ شہدا ادرکنی
جاتا ہوں خلد کو میں یا ابتا ادرکنی

۳۶

[illegible]

کسکو اس شیر سے لڑنے کا ہے یارا بانو
بچہ سلامت ابھی تو لال تمھارا بانو

۳۷

[illegible]

تن مجروح ہوا خون سے تر اکبرؑ کا
ہو گیا سینے میں ٹکڑے جگر اکبرؑ کا

۳۸

[illegible]

خوب تم فوج سے لڑ کر ہوئے قربان بیٹا
اس ترے زخمی بدن پہ ہو فدا جان بیٹا

[illegible]

غم سے ایسے رنگ پدر زرد ہوا جاتا ہے
علی اکبر ترا تن سرد ہوا جاتا ہے

دل کو ہاتھوں سے وہ تھامے ہوئے چلاتی تھی
میں نے دیکھا نہیں میداں میں چلی آتی تھی

شاہ دیں نے بیٹے کو اکبر تجھے جا دیویں گے
اور اس نظم کا شبیر صلا دیویں گے

[illegible]

درد ایسا ہے جگر میں کہ نہیں جینے کا
دیکھئے زخم ہے کاری مرے سینے کا

برچھی کھانے کی جو اب تیری خبر پائیگی
علی اکبر وہ نہیں جینے کی مر جائیگی

[illegible]

رنج کچھ اور تو اصلا نہیں اس دم مجھکو
مگر اماں سے جدا ہونے کا ہے غم مجھکو

شاہ گھبرا کے پکارے مرے پیارے اکبر
کچھ صدا آئی نہ جنت کو سدھارے اکبر

رہتا تھا نیزہ پہ سر آئی صدا آتی تھی / ہائے
بیٹھے سے لیتا تھا کوئی ہاتھ [illegible] سر عباس کا لال

۶/ شاہ کے ساتھ تھے [illegible] سر حسین بن علی / ہائے
لے گئے ہاتھ پہ رکھ کر سر تو بابا

۷/ کہتی تھی پالی سکینہ [illegible] سر بابا / ہائے
[illegible] سر ملتی بانو

۸/ جو کہ ابن حسن [illegible] سر تھا علی اکبر / ہائے
چھ مہینے کے [illegible] سر بیکس [illegible]

۹/ شہ کے ساتھ تھے عباس [illegible] سر [illegible] / ہائے
خضر کو راہ بتاتا [illegible] واہ

۱۰/ جب اکبر [illegible] سر بانو نے کہا / ہائے
گور آبادی [illegible] ویران [illegible] سر بیت

۱۱/ شاہ ولا کے تھے [illegible] سر [illegible] / ہائے
میں [illegible] خدا [illegible]

۱۲/ لائیں نیزے پہ [illegible] جبریل [illegible] سر / ہائے
خاک [illegible] سر [illegible] پیمبر

۱۳/ شہ نے فرمایا نہیں [illegible] سر اکبر / ہائے
[illegible] بابا [illegible]

۱۴/ کہتی تھی روح محمد [illegible] سر [illegible] / ہائے
بنت [illegible] سکینہ [illegible]

۱۵/ فاطمہ کہتی تھی [illegible] سر [illegible] / ہائے
[illegible] کیا [illegible]

۱۶/ شاہ والے تھے سب [illegible] سر [illegible] / ہائے
عصر کے بعد [illegible]

۱۷/ روکے بانو نے کہا [illegible] سر علی اصغر / ہائے
دودھ پینے [illegible] سر [illegible] تھی

۱۸/ کہتی تھی رو رو کے بانو [illegible] سر علی اکبر / ہائے
سر اٹھا کے جنازہ علی اکبر

۱۹/ بین [illegible] زینب [illegible] سر [illegible] / ہائے
[illegible] سر [illegible]

۲۰/ شہ کا تھا [illegible] سر [illegible] / ہائے
[illegible] سر [illegible]

۲۱/ شاہ [illegible] تھے [illegible] سر غضنفر / ہائے
[illegible]

۲۲/ روکے کہتی تھی سکینہ [illegible] سر [illegible] / ہائے
[illegible] سر [illegible]

۲۳/ بانو کہتی تھی [illegible] سر علی اصغر / ہائے
[illegible] سر [illegible]

۲۴/ شہ کا [illegible] سر [illegible] / ہائے
[illegible]

تمام شد

٤١

[illegible]

اس غم سے مرا سینے میں دل ٹوٹ گیا ہے
اکبر سا برابر کا پسر چھوٹ گیا ہے

٤٢

[illegible]

زہرا و پیمبر سے یہ ظالم نہ ڈریں گے
قاسم کی طرح مجھکو بھی پامال کریں گے

٤٣

[illegible]

صدمہ تھا عجب طرح کا سلطان امم پر
میدان میں گر پڑتے تھے ایک ایک قدم پر

٤٤

[illegible]

سر ننگے در خیمہ پہ کلثوم کھڑی ہے
بانو کا یہ عالم ہے کہ بیہوش پڑی ہے

٤٥

[illegible]

گھر سے جو نکلنے کی خبر پائیگا اکبر
جیتا بھی اگر ہوگا تو مر جائیگا اکبر

٤٦

[illegible]

مجروح زمیں پر علی اکبر تو پڑا تھا
تلوار کو کھینچے ہوئے جلاد کھڑا تھا

٤٧

[illegible]

ہرگز کوئی جینے کی نشانی نہیں باقی
دم اکھڑا ہے نبضوں میں روانی نہیں باقی

٤٨

[illegible]

تو خیمے میں مادر کی طرف جاتا ہے شبیر
لاشا ترے بیٹے کا لیے آتا ہے شبیر

٤٩

[illegible]

گر مر گئے ہم آج فراق شہ دیں میں
لاشے کو بھی آرام نہ آئیگا زمیں میں

[illegible]

دیکھوں دم آخر تو میں دیدار پدر کو
شبیر کی گودی میں جدا کیجیو سر کو

[illegible]

پکڑے ہو جگر ہاتھ سے منھ زرد ہے اکبر
شاید کہ کلیجے میں ترے درد ہے اکبر

[illegible]

شادی مری اس وقت مبدل ہوئی غم سے
اکبر کی برات آئی ہے میدان ستم سے

[illegible]

پھر ڈھونڈھنے بیٹے کو کدھر جائینگے شبیر
لاشا بھی جو پائینگے تو مر جائینگے شبیر

[illegible]

اکبر نے کہا صدمہ سے منھ زرد ہے بابا
آہستہ نکالو کہ بہت درد ہے بابا

[illegible]

سو حسن عجب طرح کا دکھلاتے ہیں اکبر
نوشاہ بنے رن سے چلے آتے ہیں اکبر

[illegible]

اسلام نہ تجھے بیکسی و یاس نے مارا
مجروح نہایت ہوئے تھے پیاس نے مارا

[illegible]

اور تیروں سے بیٹے کو بچا لیتے تھے شبیر
چھاتی کے تلے لاش چھپا لیتے تھے شبیر

[illegible]

انجام ہوا آج یہ شادی کی ہوس کا
بیٹا مرا مارا گیا اٹھارہ برس کا

۱۹
[illegible]

غم کھاتی ہے اور خون جگر پیتی ہے زینبؑ
ثابت نہیں کس دن کے لیے جیتی ہے زینبؑ

۲۴
[illegible]

ملنے کی تری رہ گئی حسرت مجھے صغرا
اک دم کبھی نہ دی موت نے فرصت مجھے صغرا

۲۵
[illegible]

غربت زدہ و بیکس و مظلوم چلے ہم
پردیس میں پانی سے بھی محروم چلے ہم

۲۰
[illegible]

لب پر جو کبھی ہاے لیسر لاتی تھی بانو
زینب کی طرف دیکھ کے شرماتی تھی بانو

۲۳
[illegible]

بھولی نہ دم نزع کوئی بات تمھاری
اب حشر کے دن ہوگی ملاقات تمھاری

۲۶
[illegible]

دامن میں سکینہ کو چھپا لیجیگا بھائی
چادر مری اماں کی بچا لیجیگا بھائی

۲۱
[illegible]

طاقت نہیں کس طرح مدینہ میں چلو گے
اس حال میں کیا فاطمہ صغرا سے ملو گے

۲۲
[illegible]

واں بھائی سے بھائی جو ہم آغوش ہوا تھا
سکتا تھا کسی کو کوئی بیہوش ہوا تھا

۲۷
[illegible]

ہم آ نہ سکے قصد زیارت کا کرو تم
یاں آ کے کبھی فاتحہ تربت پہ پڑھو تم

۲۸

[illegible]

اک آہ بھری نالۂ پر درد کے ہمراہ
جنت کو سدھارے نفس سرد کے ہمراہ

۲۹

[illegible]

ہے شدت غم چھاتی پھٹی جاتی ہے لوگو
دیکھو کہ مری جان چلی جاتی ہے لوگو

۳۰

[illegible]

تاب آگے انیس اب نہیں اس جان حزیں میں
ہو مرثیہ مقبول جناب شہ دیں میں

سلام

[illegible]

قطعہ

[illegible]

تمام شد

۴۱

[illegible]

ہوا درو و خزان باغ زندگانی میں
پدر سے چھوٹ گئے موسم جوانی میں

۴۲

[illegible]

بلا کے گھر سے یہاں اشقیا نے لوٹ لیا
دوہائی ہے کہ مجھے کربلا نے لوٹ لیا

۴۳

[illegible]

پڑا ہے غش میں کہ بیکس کو یاد کرتا ہے
خدا کے واسطے کہہ دو کہ باپ مرتا ہے

۴۴

[illegible]

تڑپ کے جانب گردوں نگاہ کی شہ نے
زمین ہل گئی اک ایسی آہ کی شہ نے

۴۵

[illegible]

شباب سمجھا کہ اجل نے تمہیں مروڑ لیا
ارے مرے گل نوریں کو کس نے توڑ لیا

۴۶

[illegible]

جو کچھ نصیب میں ہونا ہے وہ تو ہوئیگا
لپٹ کے لاش پسر سے حسین روئیگا

۴۷

[illegible]

پدر پر آج نئی واردات ہے بیٹا
خبر نہیں ہمیں دن ہے کہ رات ہے بیٹا

۴۸

[illegible]

لہو میں کیا مرا [illegible] آب ڈوب گیا
ابھی تو دن ہے کہ یہ آفتاب ڈوب گیا

۴۹

[illegible]

گلے لگا لو کہ سینہ جلا جاتا ہے
کلیجہ منہ سے [illegible]

۲۱۰

[illegible]

تلق سے شاہ کو ہر گام پہ غش آتا تھا
کوئی نہ لاش پسر کا پتہ بتاتا تھا

۲۱۱

[illegible]

عدم سے کوئی بھی دنیا میں پھر کے آیا ہے
مسافر رہ جنت کو کس نے پایا ہے

۲۱۲

[illegible]

کدھر اندھیرے میں اس شکل کو ڈھونڈھوں
پسر کو ڈھونڈھوں کہ آنکھوں کے نور کو ڈھونڈھوں

۲۱۳

[illegible]

سنا تھا ایسا نہ پیمبر نے دیکھا تھا
کبھی نہ آنکھوں نے ایسا جواں دیکھا تھا

۲۱۴

[illegible]

کمر کو توڑ کے کہتے ہو کیوں بلکتے ہو
جگر پہ زخم لگا کر نمک چھڑکتے ہو

۲۱۵

[illegible]

عدو تو بیکس و بے یار سمجھ کے ہنستے ہیں
ہم اس ضعیفی میں جنگل کی خاک چھانتے ہیں

۲۱۶

[illegible]

ملیگا لعل کہاں کس کو رو کے ڈھونڈھتے ہو
ڈر یگانہ عالم کو کھو کے ڈھونڈھتے ہو

۲۱۷

[illegible]

شتاب لاؤ مرے مہ لقا کے پالے کو
تمھیں سے لونگی میں اپنے مرادوں والے کو

۲۱۸

[illegible]

اوکھڑ گیا ہے دم اب موت جان لیتی ہے
پکارنے کی بھی طاقت جواب دیتی ہے

[illegible]

لٹی ہوئی وہ کمائی بصد تلاش ملی
زمین پہ خون میں غلطاں پسر کی لاش ملی

[illegible]

تلاش آپ کو بیکس پدر کدھر جائے
زباں باپ کی جو سوکہ دم ٹھہر جائے

[illegible]

بلا کے بن میں گھر آیا و لٹ گیا ہی کہ
یہ نوجوان پسر ہم سے چھٹ گیا ہی کہ

[illegible]

پدر کے سامنے بیٹے کا دم اوکھڑ تا تھا
حسین دیکھتے تھے اور گھر اوجڑ تا تھا

[illegible]

مقام شکر ہے جا صبر اور رضا کی ہے
وہی ہے خوب کہ جو مصلحت خدا کی ہے

[illegible]

ستون دین نبی کو عدو گرا دینگے
مرے کلیجے پہ اب یہ چھری پھرا دینگے

[illegible]

گلے لگو کہ محمد کا میں نواسا ہوں
زبان دکھا کے کہا یا حسین پیاسا ہوں

[illegible]

نہیں ادھر کہ نہ سکے کچھ یہ حال غیر ہوا
سوے بہشت گئے خاتمہ بخیر ہوا

[illegible]

پکارتی تھی مرا نور عین کس جا ہے
کوئی بتاؤ کہ ابن حسین کس جا ہے

سلام ۳۳

[illegible]

ستمگرو مرا بچہ مرا دون والا ہے
میں دائی ہوں علی اکبر کو میں نے پالا ہے

سلام ۳۱

[illegible]

ہزار طرح کے گل اس چمن میں پھولیں گے
ترے بھی تاک کو اہل سخن نہ بھولیں گے

سلام ۳۵

[illegible]

ہزار حیف مجھے کربلا نے لوٹ لیا
ہرا بھرا مرا گلشن خزاں نے لوٹ لیا

سلام

[illegible]

سلام ۳۳

[illegible]

تمہاری ماں در خیمہ پہ اٹھ کھڑی ہوتی ہے
او ٹھو او ٹھو علی اکبر پھپھی پکارتی ہے

[illegible]

رباعی

آخر میں انیس [illegible] کفن میں ہوگا
وہ روز [illegible] سلطان زمن میں ہوگا
[illegible] ڈھونڈھیں
بلبل [illegible] چمن میں ہوگا

سلام

[illegible]

[illegible]

بید کی طرح بدن ضعف سے تھراتا تھا
ایسا صدمہ تھا کہ ہر گام پہ غش آتا تھا

[illegible]

جسطرف جاتا ہوں بڑھ بڑھ کے لعیں لیتے ہیں
برچھیوں سے ہمیں یہ دشمن دیں روکتے ہیں

[illegible]

اوسکی تصویر جہان سے جو مثالی ہوتی
تم نے برچھی مری چھاتی پہ لگائی ہوتی

[illegible]

چلتے چلتے شہ دلگیر سے آزردہ ہوئے
کونسی بات پہ شبیر سے آزردہ ہوئے

[illegible]

ہاں نہ کوئی ترے لاشے کا پتا دیویگا
وہی یعقوب کو یوسف سے ملا دیویگا

[illegible]

گر نہ دیکھونگا تو دنیا سے گذر جاؤنگا
علی اکبر نہیں ملنے کا تو مر جاؤنگا

[illegible]

باپ کو چاند سی تصویر دکھا دو بیٹا
دور کر بانو کو پردے میں بٹھا دو بیٹا

[illegible]

تجھ پہ غربت میں مصیبت کا فلک ٹوٹا ہے
اس ضعیفی میں پدر کا بھی سر چھوٹا ہے

[illegible]

شمر نے خلعت پر زر ہمیں پہنایا ہے
مار کر برچھی سے اکبر کو یہ پھل پایا ہے

۱۰

[illegible]

خلعت بھری برچھیاں مظلوم کو دکھلاتے ہو
باپ کو بیٹے کا لاشا نہیں بتلاتے ہو

۱۱

[illegible]

جسکا فرزند بچھڑ جائے اُسی سے پوچھو
نوجوان بیٹے کا غم باپ کے جی سے پوچھو

۱۲

[illegible]

بار فرقت سے عزیزوں کے خمیدہ ہوں میں
پیری آفتوں سے درد رسیدہ ہوں میں

۱۳

[illegible]

کس پہ یہ جور و ستم قاف سے تا قاف ہوا
دوپہر میں مرے آگے مرا گھر صاف ہوا

۱۴

[illegible]

ہمسفر چھٹ گئے آغوش کے پالے چھوٹے
پہلی منزل تھی کہ سب قافلے والے چھوٹے

۱۵

[illegible]

کوئی اتنا نہیں جو زانو پہ سر لیوے گا
ہم سے بیکس کی نہیں اب کوئی خبر لیوے گا

۱۶

[illegible]

اب تو کوئی نہیں میت پہ بھی آنے والا
مر گیا پہلے مری قبر بنانے والا

۱۷

[illegible]

صاف سنتا ہوں کہیں جس وقت صدا آتی ہے
ہائے بابا نہیں آتے یہ ندا آتی ہے

۱۸

[illegible]

گرتا پڑتا ہوا جب لاش پہ جائے شبیر
یہ دعا مانگ کہ جیتا اُسے پائے شبیر

۱۹

[illegible]

سارے ساماں ہوئے دنیا سے گذر جانے کے
دیر ہوگی تو خادم کو نہیں پانے کے

۲۰

[illegible]

کچھ کسی کا نہیں تقدیر سے چارا بابا
ہائے افسوس ہمیں پیاس نے مارا بابا

۲۱

[illegible]

لاش ہمشکل نبی مجھکو اٹھا لانے دو
کوکھ جلتی ہے مجھے گھر سے نکل جانے دو

۲۲

[illegible]

مضطرب ہوں طپش دل مجھے دوڑاتی ہے
فقط الفت تری اب کھینچے لیے جاتی ہے

۲۳

[illegible]

پانی ہمکو بھی نہ اے لال میسر ہوگا
آب شمشیر سے خشک گلا تر ہوگا

۲۴

[illegible]

بہنیں چلاتی ہوئیں خیمے سے باہر نکلیں
بیٹیاں فاطمہ زہرا کی کھلے سر نکلیں

۲۵

[illegible]

ہائے بیٹا تجھے کچھ لطف جوانی نہ ملا
خلق سے تشنہ دہن جاتے ہو پانی نہ ملا

۲۶

[illegible]

بال رخ پر جو وہ بکھرا کے نکل آویگی
فاطمہ قبر سے گھبرا کے نکل آویگی

۲۷

[illegible]

جلد لے آؤ انہیں مجھ پہ یہ احسان کرو
در تلک آئیں تو پہلے مجھے قربان کرو

[illegible]

آنکھیں کبھی بند ہیں منکا کبھی ڈھلا جاتا ہے
پاؤں لٹکے ہیں تو ٹیکا کبھی کھلا جاتا ہے

[illegible]

اس طرح زینب تفتیدہ جگر بیٹھی تھی
دل پہ اک ہاتھ تھا اک ہاتھ سے سر پیٹتی تھی

[illegible]

سر کو رکھ لیجیے زانو پہ کہ دم توڑتے ہیں
بخشیے دودھ ہمیں ہاتھوں کو ہم جوڑتے ہیں

[illegible]

دم نکلتا ہے مرا شکل پسر دیکھنے دو
اپنی آنکھوں سے مجھے زخم جگر دیکھنے دو

[illegible]

دم ہے آنکھوں میں کوئی دم کے مسافر ہیں ہم
دیکھ لو آخری دیدار کہ آخر ہیں یہ

[illegible]

ہائے کیا آج یہ ماں مضطر و بیتاب کرے
اب خدا نہر لبن سے تمھیں سیراب کرے

[illegible]

دیکھوں کس حال سے فرزند کو سر پہ لیے
مرگیا ہای جو کاندھے پہ اٹھا کر لے لیے

[illegible]

ماں قربان گئی آنکھ تو کھولو بیٹا
جان آجائے ابھی کچھ منہ جو بولو بیٹا

[illegible]

آخری وقت خوشی بیٹے کا دل کر دیجے
آپ بھی اب حق خدمت کو بحل کر دیجے

بند ۳۶

[illegible]

آج زینب کا بھرا گھر ہوا خالی بیٹا
ہائے کیوں مر نہ گئی پالنے والی بیٹا

بند ۳۷

[illegible]

اتنا بس کہکے نہ تڑپے نہ پکارے اکبر
مسکراتے ہوئے دنیا سے سدھارے اکبر

بند ۳۸

[illegible]

اب نہیں خلق میں کوئی تری ماں جائی کا
آسرا رانڈ کو ہوتا ہے بڑا بھائی کا

بند ۳۹

[illegible]

یا نبی رحمت ہو شہنشاہ مدینہ ہو وہ
تو ہو جس کشتی میں بخشش کا سفینہ ہو وہ

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت شہ [illegible] سے سر
[illegible] تیغ ستمگر نے [illegible]
[illegible]

روز عاشورہ [illegible] قبر ہی [illegible] سے سر
[illegible] بیاں [illegible]
کیا بکا [illegible]

۱۴
[illegible] عوض کا [illegible] سے سر
[illegible] شاہ دیں [illegible]
[illegible]

۱۵
[illegible] سر
[illegible] شکوے [illegible]
[illegible] صبر [illegible]

[illegible] سے سر
[illegible]
[illegible] چھٹی [illegible]

۱۳
[illegible] کسی [illegible] سر
[illegible] تن سے [illegible]
کربلا میں [illegible]
[illegible] سر

۱۵
[illegible] شاہ کا جب [illegible] سر
دیکھا [illegible]
[illegible]

۱۶
فاطمہ [illegible] سر
[illegible]
[illegible]

۱۷
[illegible] سر
[illegible]
[illegible]

۱۸
[illegible] سر
[illegible] جدا سر
[illegible]
دیکھا

۱۹
دیکھو [illegible] اپنی بیاں [illegible] سر
[illegible]
صاحبو [illegible] انیس
[illegible] سر
اوج [illegible]

رباعی

آخر سبھی [illegible] ایک دن
اللہ [illegible] دن
[illegible] ایک دن
[illegible]

تمام شد

[illegible]

روئق نشان صبح نے دکھلائی برق کی
آمد ہوئی سواری سلطان شرق کی

[illegible]

ہم وہ ہیں غم کرینگے ملک جنکے واسطے
راتیں تڑپ کے کاٹی ہیں اس دن کے واسطے

[illegible]

کانوں کو حسن صوت سے حظ بر ملا ملے
باتوں میں وہ نمک کہ دلوں کو مزا ملے

[illegible]

ہر سو نشان آمد خورشید گڑ گیا
گردوں کے چاند تارے کا خیمہ اکھڑ گیا

[illegible]

سب ہیں وحید عصر یہ غل چار سو اٹھے
دنیا سے جو شہید اٹھے سرخرو اٹھے

[illegible]

دنیا کو ہیچ پوچ سراپا سمجھتے ہیں
دریا دلی سے بحر کو قطرا سمجھتے ہیں

[illegible]

آخر ہوی رات حمد و ثنائے خدا کرو
اٹھو فریضۂ سحری کو ادا کرو

[illegible]

عنبر میں اور مشک میں کپڑے بسے ہوے
رنگین عبائیں دوش پہ کمریں کسے ہوے

[illegible]

لہجوں پہ شاعران عرب تھے مرے ہوے
شیریں کلام وہ کہ نمک سے بھرے ہوے

۱۰

[illegible]

بتھر میں ایسے لعل صدف میں گہر نہیں
حوروں کا قول تھا یہ پاک ہیں لشکر ملک

۱۱

[illegible]

چمک سے رخوں کی صفا اور ہو گئی
مٹی سے آئینوں میں جلا اور ہو گئی

۱۲

[illegible]

سایہ کے رخوں کا نور سپہر بریں پہ تھا
اٹھارہ آفتابوں کا غنچہ زمیں پہ تھا

۱۳

[illegible]

گلشن خجل تھے وادیٔ مینو اساس سے
جنگل تھا سب بسا ہوا پھولوں کی باس سے

۱۴

[illegible]

ہیرے خجل تھے گوہر یکتا نثار تھے
پتے بھی ہر شجر کے جواہر نگار تھے

۱۵

[illegible]

عالم تھا محو قدرت رب عباد پر
مینا کیا تھا وادیٔ مینو سواد پر

۱۶

[illegible]

پھولوں سے سبز سبز شجر سرخ پوش تھے
تھالے بھی نخل کے سبد گل فروش تھے

۱۷

[illegible]

خواہاں تھے نخل گلشن زہرا جو آب کے
شبنم نے بھر دیئے تھے کٹورے گلاب کے

۱۸

[illegible]

کچھ گل فقط نہ کرتے تھے رب علا کی حمد
ہر خار کو بھی نوک زباں تھی خدا کی حمد

[illegible]

طائر ہوا میں محو، ہرن سبزہ زار میں
جنگل کے شیر گونج رہے تھے کچھار میں

[illegible]

اللہ کے حبیب کے پیارے اسی میں تھے
سب عرش کبریا کے ستارے اسی میں تھے

[illegible]

اعجاز تھا کہ دلبرِ شبیر کی صدا
ہر خشک و تر سے آتی تھی تکبیر کی صدا

[illegible]

ماہِ عزا کے عشرۂ اول میں کٹ گیا
وہ باغیوں کے ہاتھ سے جنگل میں چھٹ گیا

[illegible]

دیکھا جو نور چشمۂ حیواں حباب پر
کیا کیا ہنسی ہے صبحِ گلِ آفتاب پر

[illegible]

کرتے ہیں یوں ثنا و صفت ذوالجلال کی
لوگو اذاں سنو مرے یوسف جمال کی

[illegible]

[illegible] تمام جسم کی خوشبو سے بس گئیں
جب مسکرائے پھولوں کی کلیاں چٹک گئیں

[illegible]

ہر اک کی چشم آنسوؤں سے ڈبڈبا گئی
گویا صدا رسول کی کانوں میں آ گئی

[illegible]

[illegible] میں [illegible] جیسے پھول میں
بلبل چہک رہا ہے ریاضِ رسول میں

[illegible]

فاقہ یہ تیسرا ہے مرے نور عین پر
کرتا نہیں ہے رحم کوئی شور و شین پر

[illegible]

حبل المتین یہی ہیں نجات انکے ہاتھ ہے
قرآن کا اور آل محمد کا ساتھ ہے

[illegible]

طاقت ذرا نہ باقی رہی ہاتھ پاؤں میں
گر گر کے سجدے کر گئے تیغوں کی چھاؤں میں

[illegible]

جلوہ تھا تا بہ عرش معلّیٰ حسین کا
مصحف کی لوح تھی کہ [illegible] حسین کا

[illegible]

خم گردنیں تھیں سب کی خضوع و خشوع میں
سجدوں میں [illegible] تھے تو [illegible] رکوع میں

[illegible]

وہ خاکسار محو تضرع تھے فرش پر
روح القدس کی طرح دعائیں تھیں عرش پر

[illegible]

صدقے سحر بیاض جبین السطور کی
سب آیتیں تھیں مصحف ناطق کے نور کی

[illegible]

تسبیح ہر طرف [illegible] افلاک و [illegible] کی ہے
جس پر درود پڑھتے ہیں [illegible] کی ہے

[illegible]

کیا دن ہے کیا سیاہ سعید و رشید ہے
باہم معانقے ہیں کہ مرنے کی عید ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ناقوں پہ تشنہ کامی و غربت پہ رحم کر
یارب نمازیوں کی جماعت پہ رحم کر

غفلت میں تیر سے کوئی بچہ تلف نہ ہو
ڈر ہے مجھے کہ گردن اصغر ہدف نہ ہو

دیکھیں فضا بہشت کی دل باغ باغ ہو
امت کے کام سے کہیں جلدی فراغ ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دو روز سے ہو تشنہ دہانی حسینؑ کو
ہاں مرتے دم بھی دیجو نہ پانی حسینؑ کو

گرمی میں ساری رات تو گھٹ گھٹ کے روئے ہیں
بچے ابھی تو سرد ہوا پا کے سوئے ہیں

یہ تو سے رخ کے برق چمکتی تھی خاک پر
تلوار ہاتھ میں تھی سپر دوش پاک پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پروانہ تھے سراج امامت کے نور پر
روکی سپر حضور کرامت ظہور پر

یہ کس خطا پہ تیر پیاپے برستے ہیں
ٹھنڈی ہوا کے واسطے بچے ترستے ہیں

جب ایسا بھائی ظلم کی تیغوں میں آڑ ہو
پھر کس طرح نہ بھائی کی چھاتی پہاڑ ہو

[illegible]

بانو سے نیکنام کی کھیتی ہری رہے
صندل سے مانگ بچوں سے گودی بھری رہے

[illegible]

موقع نہیں ہے ابھی فریاد و آہ کا
لاؤ تبرکات رسالت پناہ کا

[illegible]

لٹتا تھا عطر وادیٔ عنبر سرشت میں
گل باغ باغ باغ میں رضواں بہشت میں

[illegible]

فاقوں سے جان لب پہ ہے عطش سے ہلاک ہیں
یارب ترے رسول کے ہم آل پاک ہیں

[illegible]

بریں درست و چست تھا جامہ رسول کا
رومال فاطمہ کا عمامہ رسول کا

[illegible]

رخصت ہوا رسول کے یوسف جمال کی
صدقے گئی بلائیں تو لو اپنے لال کی

[illegible]

تو داد دے مری کہ عدالت پناہ ہے
یہ کچھ اسیر بن گئی تو یہ گھر تباہ ہے

[illegible]

مشک و عبیر و عود اگر ہیں تو ہیچ ہیں
سنبل پہ کیا کھلیں گیسو کے پیچ ہیں

[illegible]

جوہر یدان کے حسن سے سارے چمک گئے
حلقے تھے جتنے اتنے ستارے چمک گئے

۵۵

[illegible]

فتح وظفر قریب ہو نصرت قریب ہو
زیب اسکی تجکو ضرب عدو کو نصیب ہو

۵۸

[illegible]

آنکھیں ملیں علم سے پھریرے کو چوم کے
رایت کے گرد پھرنے لگے جھوم جھوم کے

۶۱

[illegible]

طاقت میں کچھ کمی نہیں گو کہ پیاسے ہیں
پوتے اونھیں کے ہم ہیں یا نھیں کے نواسے ہیں

۵۶

[illegible]

رتبہ بلند تھا کہ سعادت نشان تھی
ساری سپر میں مہر نبوت کی شان تھی

۵۹

[illegible]

کیا قصد ہے علی و ولی کے نشان کا
اماں کسے ملیگا علم نانا جان کا

۶۲

[illegible]

لو جاؤ بس کھڑے ہو الگ ہاتھ جوڑ کے
کیوں آئے تم یہاں علی اکبر کو چھوڑ کے

۵۷

[illegible]

نیغیں کمر میں دوش پہ شملے پڑے ہوئے
زینب کے لال زیر علم آ کھڑے ہوئے

۶۰

[illegible]

آقا کے ہم غلام ہیں اور جاں نثار ہیں
عزت طلب ہیں نام کے امیدوار ہیں

۶۳

[illegible]

رونے لگو گے پھر جو برا پا بھلا کہوں
اس ضد کو بچپنے کے سوا اور کیا کہوں

[illegible]

لازم ہے سوچنے غور کرے پیش و پس کبھی
جو ہو سکے نہ کیوں اُس کی ہوس کرے

بیجان ہوئے تو نخل وغا نے ثمر دیے
ہاتھوں کے بدلے حق نے جواہر کے پر دیے

فوجیں بھگا کے گنجِ شہیداں میں سوئینگے
تب قدر ہوگی آپ کو جب ہم نہ ہوئینگے

[illegible]

رخصت طلب اگر ہو تو یہ میرا کام ہے
ماں صدقے جائے آج تو مرنے میں نام ہے

اُکھڑا وہ یوں گراں تھا جو در سنگ سخت سے
جس طرح توڑ لے کوئی پتا درخت سے

کیا صدقے جاؤں ماں کی نصیحت بری لگی
بچہ یہ کیا کہا کہ جگر پر چھری لگی

[illegible]

تم کیوں لہو کہ لال خدا کے ولی کے ہیں
فوجیں پکاریں خود کہ نواسے علی کے ہیں

غمخوار تم سبھی ہو یہ عاشق امام کے
معلوم ہو گیا مجھے طالب ہو نام کے

یوں دیکھنے کو سب ہیں بزرگوں کے طور میں
تیور ہی انکے اور ارادے ہی اور ہیں

بیشک یہ رشتہ دار جناب امیر ہیں
پر کیا کروں کہ دونوں کی عمریں صغیر ہیں

صفدر ہیں شیر دل ہیں بہادر ہیں نیک ہیں
بے مثل سیکڑوں میں ہزاروں میں ایک ہیں

ہو جائے آج صلح کی صورت نکل چلو
ان آفتوں سے بھائی کو لیکر نکل چلو

بالک ہو تم بزرگ کوئی ہو کہ خرد ہو
جسکو کہو اُسی کو یہ عہدہ سپرد ہو

کی عرض انتظار ہے شاہ غیور کو
جلدی پھوپھی نے یاد کیا ہے حضور کو

ساونت ہیں پسر اسد ذوالجلال کے
گر شیر ہو تو پھینکدیں آنکھیں نکال کے

شوکت میں قد میں شان میں ہمسر کوئی نہیں
عباس نامدار سے بہتر کوئی نہیں

آنکی خوشی وہ ہے جو رضا پنجتن کی ہے
ای بھائی تو علم پہ عنایت بہن کی ہے

سر تن سے ابن فاطمہ کے جدا کرے
شبیر کے سینہ پہ پیرا ہو گر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فیض آپکا ہی اور تصدق امام کا
عزت بڑھی کنیز کی رتبہ غلام کا

شوکت خدا بڑھائے مری عمو جان کی
میں بھی تو دیکھوں شان علی کے نشان کی

صبح شب فراق ہی پیاروں کو دیکھ لو
سب ملکے ڈوبتے ہوئے تاروں کو دیکھ لو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بچے حسین ترقی اقبال و جاہ ہو
سایہ میں آپکے علی اکبر کا بیاہ ہو

تحفہ نہ کوئی دیجے نہ انعام دیجیے
قربان جاؤں پانی کا اک جام دیجیے

اوجڑا چمن ہر اک گل تازہ نکل گیا
نکلا علم کہ گھر سے جنازہ نکل گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مہندی تمہارا لال ملے ہاتھ پاؤں میں
لاؤ دلھن کو بیاہ کے تاروں کی چھاؤں میں

عباس اب علم لیے باہر نکلتے ہیں +
ٹھہرو بہن سے مل کے گلے ہم بھی چلتے ہیں

رہ رہ کے اشک بہتے تھے روئے جناب پر
شبنم ٹپک رہی تھی گل آفتاب پر

[illegible]

سارا چلن خرام مین کبک دری کا ہے
گھونگھٹ اٹھا ئی دلھن کا ہے چہرہ پری کا ہے

تھے دو طرف جو دو علم اس ارتفاع کے
سلجھے ہوے تھے تار خطوط شعاع کے

رایت لیے وہ لال خدا کے ولی کا ہے
اب تک جہان مین سایہ نبی و علی کا ہے

[illegible]

پنجہ پہ دُم جو تھی کہ طاوس مست تھا
اوڑ جائے ثمن تو اوج ہما اوس سے پست تھا

ایک ایک و دامن علی کا چراغ تھا
جس سے ملی بہشت کو زینت وہ باغ تھا

سب خوبیوں کا خاتمہ بس اوس حسین سے
محبوب حق ہین عرش سے سایہ زمین پہ ہے

[illegible]

پھولوں کو لے کے باد بہاری پہونچ گئی
بستان کربلا مین سواری پہونچ گئی

تیروں کی سمت چاند سے سینے تنے ہوے
آئے تھے عید گاہ مین دولہا بنے ہوے

بالا کبھی تھی تیغ کبھی زیر تنگ تھی
ایک اک کی جنگ ملک اختری کی جنگ تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بجلی گری پرون پہ شمال و جنوب کے
کیا کیا لڑے ہیں شام کے بادل میں ڈوب کے

جلوے دکھا دیئے اسد کردگار کے
مقتل میں سو گئے ازرق شامی کو مار کے

سر اونکا وتر سے تن سے جو تھے رن چڑھے ہوئے
عباس سے بھی جنگ میں کچھ تھے بڑھے ہوئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اتنے سوار قتل کیے تھوڑی دیر میں
دونو کے گھوڑے چھپ گئے لاشوں کے ڈھیر میں

جھپٹا جو شیر شوق میں دریا کی سیر کے
پیلے در آئے تیغوں کی موجوں میں پیر کے

ڈھالون کا دور برچھیوں کا اوج ہو گیا
ہنگام ظہر خاتمۂ فوج ہو گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شوکت تو ہو بہو تھی جناب امیرؑ کی
طاقت دکھا دی شیروں نے مادر کے شیر کی

عباس بھر کے مشک کو یوں تشنہ لب لڑے
جسطرح نہروان میں امیر عرب لڑے

اتنے بہادر گر پڑیں جسپر وہ خم نہ ہو
گر سو برس جیوں تو یہ مجمع بہم نہ ہو

[illegible] | [illegible] | [illegible]

اعدا کسی شہید کا جب نام لیتے تھے
تھرا کے دونوں ہاتھوں سے دل تھام لیتے تھے

غم کی چھری چلی جگر چاک چاک پر
بٹھلا لیا حسین نے زانوئے پاک پر

پوتا یہ لعل حضرت خیر النسا کا ہے
معصوم ہے شہید ہے بندہ خدا کا ہے

[illegible] | [illegible] | [illegible]

پڑتی تھی دھوپ سب کے تن پاش پاش پر
چادر بھی اک نہ تھی علی اکبر کی لاش پر

تڑپا جو شیر خوار تو حضرت نے آہ کی
معصوم ذبح ہو گیا گودی میں شاہ کی

حمزہ کی ڈھال تیغ شہ لافتا کی تھی
بر میں زرہ جناب رسول خدا کی تھی

[illegible] | [illegible] | [illegible]

پھر ایک بار اوس مہ انور کو دیکھ لیں
اکبر تو مر چکے علی اصغر کو دیکھ لیں

دامن میں کچھ اسے جو محبت علی کی ہے
دولت ہے فاطمہ کی امانت علی کی ہے

خوشخو تھا خوش جمال تھا اور بے مثال تھا
اور پسر سوار فاطمہ زہرا کا لال تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

روتے تھے شاہ لاشوں میں تنہا کھڑے ہوئے
تھے خاک پر کلیجے کے ٹکڑے پڑے ہوئے

گرمی یہ تھی کہ زیست سے دل سب کے سرد تھے
پتے بھی مثل چہرۂ مدقوق زرد تھے

پانی تھا آگ گرمی روز حساب تھی
ماہی جو سیخ موج تک آئی کباب تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آب خنک کو خلق ترستی تھی خاک پر
گویا ہوا سے آگ برستی تھی خاک پر

سُرخی اُوڑی تھی پھولوں سے سبزہ گیاہ سے
پانی کنوئیں میں اُترا تھا سائے کی چاہ سے

گر چشم سے نکل کے ٹھہر جائے راہ میں
پڑ جائیں لاکھ آبلے پائے نگاہ میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اُڑتی تھی خاک خشک تھا چشمہ حیات کا
کھولا ہوا تھا دھوپ سے پانی فرات کا

گرمی سے مضطرب تھا زمانہ زمین پر
بھن جاتا تھا جو گرتا تھا دانہ زمین پر

بھڑکی تھی آگ گنبد چرخ اثیر میں
بادل چھپے تھے سب کرۂ زمہریر میں

۱۳۱

[illegible]

بے آب تیسرا تھا جو دن میہمان کو
ہوتی تھی بات بات میں لکنت زبان کو

۱۳۲

[illegible]

فاسق ہو پاس کچھ تجھے اسلام کا نہیں
آب بقا ہو آب تو مرے کام کا نہیں

۱۳۳

[illegible]

نیزے اٹھا کے جنگ پہ اسوار تل گئے
کالے نشان سیاہ سپہ دین کھل گئے

۱۳۴

[illegible]

پانی کا دام دو کو پلایا ثواب تھا
اک ابن فاطمہ کے لیے قحط آب تھا

۱۳۵

[illegible]

جس پھول پر پڑے ترا سایہ وہ بو نہ دے
کھلوائے فصد گر تو کبھی رگ لہو نہ دے

۱۳۶

[illegible]

ڈھالیں جھکیں یوں سروں پہ سواران شوم کے
صحرا میں آئے جیسے گھٹا جھوم جھوم کے

۱۳۷

[illegible]

وہ دھوپ دشت کی وہ جلال آفتاب کا
سونلا گیا تھا رنگ مبارک جناب کا

۱۳۸

[illegible]

چاہوں جو انقلاب تو دنیا تمام ہو
الٹے زمیں یوں کہ نہ کوفہ نہ شام ہو

۱۳۹

[illegible]

جلوہ دیا جری نے عروس مصاف کو
مشکلکشا کی تیغ نے چھوڑا غلاف کو

۱۳۶
[illegible]

۱۳۷
[illegible]

۱۳۸
[illegible]

گرجا جو رعد ابر سے بجلی نکل پڑی
محمل میں دم جو گھٹ گیا لیلی نکل پڑی

نہ زین تھا فرس پہ نہ اسوار زین پر
کڑیاں زرہ کی بکھری ہوئی تھیں زمین پر

بازار بند ہو گئے جھنڈے اکھڑ گئے
فوجیں ہوئیں تباہ محلے اوجڑ گئے

۱۳۹
[illegible]

۱۴۰
[illegible]

۱۴۱
[illegible]

یوں تیغ تیز کوندگئی اوس گروہ پر
بجلی تڑپ کے گرتی ہی جسطرح کوہ پر

آیہو سخا اوسکے گھاٹ پہ جو کر رہگیا
دریا لہو کا تیغ کے پانی سے بہ گیا

خون سے فلک کو لاشوں سے مقتل کو بھر گئی
سو بار دم میں چرخ پہ چڑھتی اوترتی تھی

۱۴۲
[illegible]

۱۴۳
[illegible]

۱۴۴
[illegible]

ظاہر نشان اسم عظمت اثر ہوئے
حیدر علی لکھا تھا وہی پر سپر ہوئے

لہرائی جب اوتر گیا دریا چڑھا ہوا
میزون تھا ذوالفقار کا پانی بڑھا ہوا

کہتے ہیں رستی جسے وہ خم کے ساتھ ہی
تیری زبان کے ساتھ برش دم کے ساتھ ہی

۱۶۵

[illegible]

رکتا تھا ایک وار نہ دس سے نہ پانچ سے
چہرے سیاہ ہو گئے تھے اُسکی آنچ سے

۱۶۶

[illegible]

غل تھا کہ برق گرتی ہے ہر درعہ پوش پر
بھاگو خدا کے قہر کا دریا ہے جوش پر

۱۶۷

[illegible]

دہشت سے ہوش اُڑ رہے تھے [illegible] کے
سوفار کھولے دیتے تھے منہ سہم سہم کے

۱۶۸

[illegible]

منہ کس طرف ہے تیغ زنوں کو خبر نہ تھی
سر گر رہے تھے اور تنوں کو خبر نہ تھی

۱۶۹

[illegible]

دریا نہ تھمتا خوف سے اُس آفتاب کے
لیکن پڑے تھے پاؤں میں چھالے حباب کے

۱۷۰

[illegible]

ہوش اُڑ گئے تھے فوجِ ضلالت نشان کے
پیکان منہ کو رکھتے تھے سوفار جان کے

۱۷۱

[illegible]

اب ہاتھ دستیاب نہیں منہ چھپانے کو
ہاں پاؤں رہ گئے ہیں فقط بھاگ جانے کو

۱۷۲

[illegible]

بجلی گری جو خاک پہ تیغِ جناب کی
آئی صدا زمین سے یا بوتراب کی

۱۷۳

[illegible]

ٹوٹے پرے شکست بنائے ستم ہوئی
دنیا میں سطح کی بھی اُفتاد کم ہوئی

[illegible]

بستی بسی تھی مُردوں کی قریئے اُجاڑ تھے
لاشوں کی تھی زمین سروں کے پہاڑ تھے

[illegible]

کثرت عرق کے قطروں کی تھی روئے پاک پر
موتی برستے جاتے تھے مقتل کی خاک پر

[illegible]

ترکش سے کھینچے تیر کوئی جی کدھر یہ تھا
سپر پہ چلنے ہاتھ رکھا تن پہ سر نہ تھا

[illegible]

اوس تیغ بے دریغ کا جلوہ کہاں نہ تھا
سمٹے تھے سب یہ گوشہ امن و اماں نہ تھا

[illegible]

کیا آگ لگ گئی تھی جہان خراب کو
پیتے تھے سب حسین ترستے تھے آب کو

[illegible]

آری جو ہو گئیں تھیں وہ سب ذوالفقار سے
تیغوں نے منہ پھرا لیے تھے کارزار سے

[illegible]

پھینکتا تھا دست کین کوئی دل تھا نہ چین سے
اوس دن کی تاب و تب کوئی پوچھے حسین سے

[illegible]

خالق نے منہ دیا تھا عجب آب و تاب کا
خود اوسکے سامنے تھا پھیکا آفتاب کا

[illegible]

ہوتا تھا غل جو کرتے تھے نعرہ لڑائی میں
بھاگو کہ شیر گونج رہا ہے ترائی میں

بیڑا بچایا آپ نے طوفاں سے نوح کا
اب زخم واسطہ علی اکبر کی روح کا

نقشہ کھینچا صاف صف کارزار کا
پانی دوات چاہتی ہے ذوالفقار کا

دلمیں بدی طبیعت بد میں بگاڑ تھا
گھوڑے پہ تھا شقی کہ ہوا پر پہاڑ تھا

قسمیں تمہاری روح کی یہ لوگ دیتے ہیں
بس اب تو ذوالفقار کو ہم روک لیتے ہیں

بھالے لیے کسے ہوئے کمریں ستیز پر
نازاں یہ ضرب گرز پہ وہ تیغ تیز پر

کون آج سربلند ہوا اور کون پست ہے
کسکی ظفر ہوئی ہے دیکھیے کسکی شکست ہے

نعرہ کیا کہ کرتا ہوں حملہ امام پر
اے ابن سعد لکھ لے ظفر میرے نام پر

پنہاں نظر سے نیر گیتی فروز تھا
ڈھلتی تھی دوپہر نہ یہ شب تھی نہ روز تھا

واں سے وہ شور بخت بڑھا نعرہ مار کے
پانی بھر آیا منھ میں ادھر ذوالفقار کے

۱۷۲

[illegible]

ماری جو ٹاپ ڈر سے ہٹے ہر لعین کے پاؤں
ماہی پہ ڈگمگا گئے گاو زمیں کے پاؤں

۱۷۳

[illegible]

قربان ضرب تیغ شہ نامدار کے
دو ٹکڑے تھے سوار کے دو راہوار کے

۱۷۴

[illegible]

سمٹے پہاڑ منہ کو جو دامن سے ڈھانپ کے
سیمرغ نے گرا دیے پر کانپ کانپ کے

۱۷۵

[illegible]

وہ تیر کٹ گئے جو در آئے تھے سنگ میں
گوشہ نہ تھا کمان میں پیکاں خدنگ میں

۱۷۶

[illegible]

غل تھا ادھر اجل نے بڑھایا جو گھیر کے
لو دوسرا شکار چلا منہ میں شیر کے

۱۷۷

[illegible]

غالب کیا خدا نے تجھے کائنات پر
ہاں خاتمہ جہاد کا ہے تیری ذات پر

۱۷۸

[illegible]

یہ ہاتھ میں شکست ظفر ایک ہاتھ میں
ہاتھ اڑ کے جا پڑا کسی کا ایک ہاتھ میں

۱۷۹

[illegible]

پیوند صدر زین جسد و فرق ہو گیا
گھوڑا زمین میں سینے تلک غرق ہو گیا

۱۸۰

[illegible]

پیاسا لڑا نہیں کوئی یوں اژدہام میں
اب اہتمام چاہیے ہمت کے کام میں

۱۸۱

[illegible]

بیکس حسینؑ ظلم شعاروں میں گھر گئے
مولا ہمارے لاکھ سواروں میں گھر گئے

۱۸۲

[illegible]

غصے میں تھے جو فوج کے ترکش بھرے ہوئے
خالی کیے حسینؑ پہ ترکش بھرے ہوئے

۱۸۳

[illegible]

گھوڑے پہ ڈگمگا کے جو حضرت نے آہ کی
تھرا گئی ضریح رسالت پناہ کی

۱۸۴

[illegible]

یوں تھے خدنگ ظلم الٰہی کے جسم پر
جس طرح خار ہوتے ہیں ساہی کے جسم پر

۱۸۵

[illegible]

تھاما گلا جناب نے ماتھے کو چھوڑ کے
نکلا وہ تیر حلق مبارک کو توڑ کے

۱۸۶

[illegible]

قرآن رحل زین سے سر فرش گر پڑا
دیوار کعبہ بیٹھ گئی عرش گر پڑا

۱۸۷

[illegible]

[illegible] کاٹنے والا کوئی نہ تھا
گرتے تھے اور سنبھالنے والا کوئی نہ تھا

۱۸۸

[illegible]

اوبلا جو خون نکلتا ہوا دم ٹھہر گیا
چلو رکھا جو زخم کے نیچے تو بھر گیا

۱۸۹

[illegible]

اوڑھ بیٹھے جب تو [illegible]
تیر اور تن میں گڑ گئے جب [illegible]

[illegible]

اونیس سو ہیں زخم تن چاک چاک پر · اب چھوڑیو نہ دشت بلا میں حسین کو · سر کٹ چکا ہمیں تو الم سے فراغ ہے
زینب نکل حسین تڑپتا ہے خاک پر · یا فاطمہ چھپا لو ردا میں حسین کو · گر ہے تو بس تمھاری اسیری کا داغ ہے

[illegible]

امان قدم اب اوٹھتے نہیں تشنہ کام کے · پہونچی جو قتلگاہ میں اوس روک ٹوک پر · یہ فصل اور یہ بزم عزا یادگار ہے
پہونچا دو لاش تا سر سجاد کو تھام کے · دیکھا سر حسین کو نیزہ کی نوک پر · میری کی طاقتیں ہیں خزان کی بہار ہے

[illegible]

رباعی

[illegible]

شعلے دل و جگر سے نکلتے ہیں آہ کے · صدقے گئی لٹا گئے گھر وعدہ گاہ میں
یہ کون نام لیتا ہے میرا کراہ کے · جنبش لبوں کو ہے ابھی ذکر الٰہ میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وردِ سر ہوتا ہے ہر بار نہ فریاد کریں بلبلیں مجھ سے گلستاں کا سبق یاد کریں	وصف جوہر کا کروں یا صفت ذات کروں نام پڑھتا گیا جب ایک کے لب ایک ہوا	جو عنایات الٰہی سے ہوا نیک ہوا اب کہ رتبہ یہ ہو کیوں آپ مباہات کروں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عمر گذری ہے اسی دشت کی سیاحی میں پانچویں پشت ہے شبیر کی مداحی میں	ہو اگر ذہن میں جودت تو وہ موزونی ہے اس احاطے سے جو باہر ہے وہ بیرونی ہے	جز و آبا کے سوا اور کی تقلید نہ ہو لفظ مغلق نہ ہوں گنجلک نہ ہو تعقید نہ ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تول لے عقل کی میزان میں جو فہمیدہ ہے بات جو منھ سے نکلتی ہے وہ سنجیدہ ہے	اپنے موقع پہ جسے دیکھیے لاثانی ہے لطف حضرت کا ہے یہ رحمت ربانی ہے	کوئی ناظر جو یہ نایاب لڑیں سمجھے نقش نیرنگ کو کاواک لکیریں سمجھے

[illegible]

زخم ایسی ہو کہ دل سینے پہ پھر کھائیں ابھی
بجلیاں تیغوں کی آنکھوں میں چمک جائیں ابھی

دید بھی ہو مصائب بھی ہوں تیغ و سناں بھی
دل بھی محظوظ ہو رقت بھی ہو تعریف بھی ہو

دشت سے جھوم کے جب بادِ صبا آتی تھی
صاف غنچوں کے چٹکنے کی صدا آتی تھی

[illegible]

لفظ بھی چست ہوں مضمون بھی عالی ہووے
مرثیہ درد کی باتوں سے نہ خالی ہووے

جنکا ہمتا نہیں ایک ایک مصاحب ایسا
ایسے بندے نہ کبھی ہونگے نہ صاحب ایسا

وقت تسبیح کا تھا عشق کا دم بھرتے تھے
اپنے معبود کی سب حمد و ثنا کرتے تھے

[illegible]

داند آنکس کہ فصاحت بہ کلامے دارد
ہر سخن موقع و ہر لفظ مقامے دارد

شش جہت میں رخ حق سے ظہور حق تھا
صبح کا ذکر ہے کیا چاند کا چہرا فق تھا

زاہد ایسے تھے کہ ممتاز تھے ابراروں میں
عابد ایسے تھے کہ سجدے کیے تلواروں میں

۲۱۹

[illegible]

ذکر خالق میں لب اونکے جو ہلے جاتے تھے
غنچے فردوس کے شادی سے کھلے جاتے تھے

۲۲۰

[illegible]

زن و فرزند سے فرقت ہوئی مسکن چھوڑا
مگر احمد کے نواسے کا نہ دامن چھوڑا

۲۲۱

[illegible]

پیاس ایسی تھی کہ آ آ گئی جاں ہونٹھوں پر
صابر ایسے تھے کہ پھیری نہ زباں ہونٹھوں پر

۲۲۲

[illegible]

ہونگے ایسے ہی محمدؐ کے جو شیدا ہونگے
پھر جہاں ایسا نہو گا نہ وہ پیدا ہونگے

۲۲۳

[illegible]

اوس مصیبت میں بھی پایا کبھی شاکی اونکو
آبرو ساقی کوثر نے عطا کی اونکو

۲۲۴

[illegible]

یوں وطن میں کہ نہ آل اور نہ اولاد رہے
مگر احمد کے نواسے کا گھر آباد رہے

۲۲۵

[illegible]

چاند شرمندہ ہو چہرے تھے تجلی ایسے
نہ امام ایسا ہوا تھے نہ مصلی ایسے

۲۲۶

[illegible]

دشت میں نکہت فردوس بریں آنے لگی
عرش تک اوسکے پھریرے کی ہوا جانے لگی

۲۲۷

[illegible]

کہئے بستی وسے جا وہ جو ہم نے دیکھا
وہ مکاں پھر نہ کبھی ارض و سما نے دیکھا

[illegible]

رفعِ شر کو علمِ خیبر لشکر آیا تھا
سورۂ نصر لیے فتح و ظفر آیا تھا

[illegible]

عشقِ سردار و علمدار کا افسانہ ہے
وہ چراغِ رہِ دیں ہے تو یہ پروانہ ہے

[illegible]

صف سے گھوڑوں کو بڑھا کر جو لپکتے لیکے
مورچے لشکرِ کفار کے ہٹوائے گئے

[illegible]

کسنے پایا تھا جو تھا جاہ و حشم انکے لیے
یہ علم کسکے لیے تھے اور علم انکے لیے

[illegible]

جھٹ اون گیسوؤں میں رخ کی ضیا کو دیکھا
شبِ معراج میں محبوبِ خدا کو دیکھا

[illegible]

جسم پر تیر چلے خنجرِ خونخوار چلے
شوق اسکا تھا کہ جلدی کہیں تلوار چلے

[illegible]

جان جب تک تھی اطاعت میں رہی بھائی کی
تھے علمدار مگر پیاسوں کی سقائی کی

[illegible]

تن پہ کرتی تھی نزاکت سے گرانی پوشاک
کیا بھلی لگتی تھی بچپن میں شہانی پوشاک

[illegible]

ولولے جوش بڑھانے لگے لشکر کا
موجِ اسلام میں نعرہ ہوا یا حیدر کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رستمو دادو غا دو کہ یہ دولت داد کا ہی
سامنا حیدر کرار کی اولاد کا ہی

ہنسکے منھ بھائی کا شاہ شہدا نے دیکھا
اپنے آقا کو بحسرت رفقا نے دیکھا

ٹوٹتے رن مین سر و جسم نظر آتے تھے
ایک حملے مین قدم فوج کے اکھڑے جاتے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیسرا فاقہ ہی طاقت مین کمی ہے مولا
طلب قوت ثابت قدمی ہے مولا

روسیاہون کو ہٹا دیتے بڑھے آتے ہین
ہم جو خاموش ہین منھ پہ چڑھے آتے ہین

ہاتھ منھ کٹ گئے سر اڑ گئے جی چھوٹ گئے
مورچے ہو گئے پامال پرے ٹوٹ گئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لاشے مقتل مین ہون لاش شہ دلگیر کے ساتھ
سر ہون نیزے پہ سر حضرت شبیر کے ساتھ

ذبح کرنے کے لیے لشکر ناری آئے
کہین جلدی سے سر دینے کی باری آئے

کوئی گلرو تو کوئی سرو سہی بالا تھا
وہ بچھڑنے لگے گودی مین جنہین پالا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نوجوان کوئی شاہ خوش شیوہ خوش انداز نہ تھا
کتنے ایسے تھے کہ سبزہ ابھی آغاز نہ تھا

گو وہ دنیا میں نہیں عرش مقام اونکا ہے
آج تک عالم ایجاد میں نام اونکا ہے

کبھی بڑھتے تھے وغا کو کبھی رک جاتے تھے
سید تھے ہوتے تھے کبھی اور کبھی جھک جاتے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کس بشاشت سے ہزاروں پہ دلیر آتے ہیں
بچے آتے ہیں کہ بپھرے ہوئے شیر آتے ہیں

پھر نہ یاور نہ وہ جانباز نہ وہ شیدا تھے
ظہر کے وقت حسین ابن علی تنہا تھے

عمر سعد سے وعدہ ہو صلہ لینے کا
حکم ہو خیمۂ اقدس کے جلا دینے کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہیں تھا ایسے بھی کہیں جنگ میں کم [illegible]
جو لڑا سب یہی سمجھے کہ علی لڑتے ہیں

دشت و دیپ بڑی تھی یہ دن چرخ نے دکھلایا تھا
نہ تو چادر تھی کسی لاش پہ نہ سایا تھا

کلمہ گو لو یہ تمہارے ہی نبی کا گھر ہے
لوٹ لو پھونک دو تاراج کرو بہتر ہے

۵۵

[illegible]

یہ بنی زادیاں بے پردہ نہ ہوں گی حسین
ایک گوشہ ہو کہ سب بیٹھ کے رو لیں حسین

۵۶

[illegible]

اشک خالی اسی کرتے ہیں جو دل بھر آئے
آپ رونے کے لیے خیمے کے در پر آئے

۵۷

[illegible]

نہیں ملتا جو زمانے سے گذر جاتا ہے
کہہ دو عابد سے کہ مرنے کو پدر جاتا ہے

۵۸

[illegible]

رو کے چلائی سکینہ شہ والا آؤ
میں تمھیں ڈھونڈھتی ہوں پر نہیں پایا آؤ

۵۹

[illegible]

منہ چھپانے کی ہو گیا وہ نہ شرماؤ تم
اب میں پانی بھی نہ مانگوں گی چلے آؤ تم

۶۰

[illegible]

تم نے پالا تھا جسے ہم اسے رو آئے ہیں
علی اکبر سے جگر بند کو کھو آئے ہیں

۶۱

[illegible]

تم تو سر کھولو نہ منہ پیٹو نہ فریاد کرو
بھول جاؤ ہمیں اللہ کو اب یاد کرو

۶۲

[illegible]

نازپرور رہی مرے بعد الم سے نہ ہو
بندے کانوں سے اتارو کہ ستم ایسا نہ ہو

۶۳

[illegible]

ناؤ منجدھار میں ہے شور تلاطم جاؤ
ناخدا جاتا ہے گھر جانے اب تم جاؤ

۶۴

[illegible]

سر جھکے اونکے جو کامل تھے ثنا خوانی مین
اوڑ گئے ہوش فصیحون کے رجز خوانی مین

۶۷

[illegible]

وہ علی سب سے زیادہ ہے عبادت جسکی
وہ علی گھر مین خدا کے ہے ولادت جسکی

۷۰

[illegible]

چوم لون پاؤن جلال اس تک دوڑ آیا
ہاتھ جوڑے ہوئے اقبال جلو مین آیا

۶۵

[illegible]

چین کیا چیز ہے آرام کسے کہتے ہین
اسپہ شکوہ نہین کچھ صبر اسے کہتے ہین

۶۸

[illegible]

ہاتھ آئیگا نہ انعام نہ زر پاؤ گے
یاد رکھو سر کاٹ کے پچھتاؤ گے

۷۱

[illegible]

وہ ہوا گرد نسیم سحری پھرتی تھی
جھوم کر پھیرتا تھا گھوڑا کہ پری پھرتی تھی

۶۶

[illegible]

صاحب تخت ہوئے تیغ علی تاج ملا
دو فقیر احمد نے جسے رتبہ معراج ملا

۶۹

[illegible]

لیے تیغ صفین حسین آتا ہے
لو صفین باندھ کے رہ کو حسین آتا ہے

۷۲

[illegible]

جس طرف آئی وہ ناگن [illegible] سے
[illegible] سرون کا [illegible]

۴۷۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کوندا نہ برق کا شمشیر کی ضو میں دیکھا
کبھی ایسا نہیں دم خم مہ نو میں دیکھا

۴۷۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
برطرف ہو کے عدم کے سفری ہوتے ہیں
طبلقیں کٹتی ہیں چہرے نظری ہوتے ہیں

۴۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
برش تیغ کا غل قاف سے تا قاف رہا
پی گئی خون ہزاروں کا پہ شمشیر صاف رہا

۴۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
موت ہر غول کو برباد کئے جاتی ہے
آگ گھیرے ہوئے دوزخ میں لیے جاتی ہے

۴۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر کے اس غول سے اٹھی تو ادھر انبوہ میں تھی
کبھی دریا میں کبھی بر میں کبھی کوہ میں تھی

۴۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جان گھبرا کے تن دشمن دین سے نکلی
ہاتھ بھر ڈوب کے تلوار زمین سے نکلی

۴۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صف پہ صف باندھ کے پیروں کو جو عشاق نہ تھے یہاں
ایسے عقدے مرے ناخن نے بہت کھولے ہیں وہاں

۴۸۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسرت مرگ کسی نے بھی آ کے نہ دیکھا
سر پہ چمکی تو کمر سے اوسے جاتے دیکھا

۴۸۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قتل تھا کہ یہ ہنگام ٹھہرنے کا نہیں
زہر اسکا جو چڑھے گا تو اترنے کا نہیں

[illegible]

کبھی جوشن تو کبھی صدر کشادہ کاٹا
جب علی ضرب سابق سے زیادہ کاٹا

[illegible]

کبھی ابرو کا کبھی ایسا اشارہ دیکھا
جیسے اک بار علی او سکو دو پارہ دیکھا

[illegible]

کیوں نہو احمد مرسل کے نواسے تھے حسین
فرق اتنا ہے کہ دو روز کے پیاسے تھے حسین

[illegible]

گر ہو غالب تو ہزاروں پہ ہی غالب ہو
جو دل و جان علی ابن ابی طالب ہو

[illegible]

روک لے ضرب جگر کیا کسی بے پیر کا تھا
زور وہ جسمیں اثر فاطمہ کے شیر کا تھا

[illegible]

الٰہی تھم باندھتے ہیں ہیلنگ کے شمشیروں کو
بخشیے امت نا اہل کی تقصیروں کو

[illegible]

سنگریزوں میں تب و تاب تھی انگاروں کی
سر پہ یا دھوپ تھی یا چھاؤں تھی تلواروں کی

[illegible]

باپ اور فوج میں تنہا پسر لشکر میں
کربلا میں یہ تلاطم ہوا یا خیبر میں

[illegible]

اب نہیں حکم لعینوں سے وفا کرنے کا
ہاں یہی وقت ہے وعدے کو وفا کرنے کا

۹۹۱
[illegible]

۹۹۲
[illegible]

۹۹۳
[illegible]

پیشوائی کو رسول الثقلین آتے ہیں
عرش تک شور یہی ہے کہ حسین آتے ہیں

جسم سب چور تھا ٹکڑے تھے زرہ جامے کے
پیچ کٹ کٹ کے کھلے جاتے تھے عمامے کے

فاطمہ رو رہی ہیں ہاتھوں پہلو تھامے
حکم گر ہو تو بہن دوڑ کے بازو تھامے

۹۹۴
[illegible]

۹۹۵
[illegible]

۹۹۶
[illegible]

ہے وہ عاشق جو فدا ہونے کو موجود رہے
بس مری فتح یہی ہے کہ وہ خوشنود رہے

خون میں ڈوبا ہوا وہ مصحف خسپارہ تھا
جزو ہر اک تن شبیر کا سیپارہ تھا

کون فریاد سنے بے سر و سامانوں کی
یاں تو بستی بھی نہیں کوئی مسلمانوں کی

۹۹۷
[illegible]

۹۹۸
[illegible]

۹۹۹
[illegible]

فوج یوں گرد تھی جیسے گل تر خاروں میں
چھپ گئے سبط نبی ظلم کی تلواروں میں

مارے تلواروں کے تہمت تھی دم لینے کی
گوشنشیں ہوئی تقلید کعبے کے گرا دینے کی

واں تو نیزے کی انی پشت سے باہر نکلی
یاں بہن خیمے کی ڈیوڑھی سے کھلے سر نکلی

۱۰۱

[illegible]

کیا کہوں تیغ کو کس طرح گلے پر رکھا کتنے گھر شاہ کو مر جانے سے برباد ہوئے
یا نحوں قرآن پہ رکھا حلق پہ خنجر رکھا لٹ گئے یوں کہ نہ سادات پھر آباد ہوئے

۱۰۲

[illegible]

۱۰۳

[illegible]

اوٹھ کے دوڑی تو یہ ہوگا [illegible] دیکھا
مثیہ جو کھولا تو سر شہ کو سناں پر دیکھا

۱۰۴

[illegible]

مڑ کے دیکھو کہ مصیبت میں پڑی ہوں بھائی
ننگے سر بلوۂ اعدا میں کھڑی ہوں بھائی

[illegible]

[illegible]

اوٹھا یہ دھواں آتش فرقت سے جگر میں
اندھیر جہاں ہو گیا حضرت کی نظر میں

[illegible]

پایا جو بہت مضطر و بیتاب جگر کو
بس رکھ دیا شہ کے قدم پاک پہ سر کو

[illegible]

ہمدم تھے مددگار تھے وارث تھے بہن کے
پردہ تو گیا ساتھ شہنشاہ زمن کے

[illegible]

پیاروں نے مارے ماں جاؤں کے پلے کو
تیغ سے اب ہم بھی کٹا لیتے ہیں گلے کو

[illegible]

کیسا یہ سخن مجھکو سنایا شہ دیں نے
اولاد کا ماتم بھی بھلایا شہ دیں نے

[illegible]

ہر دم کا الم جان پہ سہنا نہیں اچھا
اس دشت پر آشوب میں رہنا نہیں اچھا

[illegible]

معصوم کو پھر آخری دیدار دکھا لیں
پھر خواہر ناشاد کو چھاتی سے لگا لیں

[illegible]

مرجائیگا گلا خنجر براں سے کٹا کر
پھر تمکو نہ روئے گی بہن قبر پہ آکر

[illegible]

اک دھوپ میں لاشہ ہے [illegible]
لشکر ذرا [illegible] سایے میں [illegible]

۲۱۰

[illegible]

آسانی سے سہہ لیجیو ہر رنج و بلا کو
ہر وقت میں ہمشیر کرو یاد خدا کو

۲۱۱

[illegible]

مقتل میں کئی دن ہمیں مہلت نہ ملیگی
جس وقت قضا آئی تو مہلت نہ ملیگی

۲۱۲

[illegible]

تاریکی میں کیا جانیے کس طرح بسر ہو
اندھیر ہو روشن نہ اگر داغ جگر ہو

۲۱۳

[illegible]

مشتاق شہادت دل بے صبر ہے اپنا
اک روز بدن خاک ہے گھر قبر ہے اپنا

۲۱۴

[illegible]

یہ خشک گلا میرا کٹیگا کوئی دم میں
اب عصر کو کھوئیں گے کہ ملک عدم میں

۲۱۵

[illegible]

طاقت نہیں جو دل پہ سہوں رنج و الم کو
ہے زیر قدم راہ عدم اب کوئی دم کو

۲۱۶

[illegible]

زہرا نے مصیبت میں شکایت نہ کبھی کی
لازم ہے تمھیں صبر کہ بیٹی ہو اسی کی

۲۱۷

[illegible]

لشکر کے کماندار سمٹ کر بہم آئیں
میدان میں جو آتے نہیں حضرت تو ہم آئیں

۲۱۸

[illegible]

اکبر سا پسر اب کوئی مہرو نہیں رکھتے
جو چاہیں کہیں قوت بازو نہیں رکھتے

[illegible]

میدان میں سدھار کے تو پھر آئینگے شبیر
صدقے گئی تم روکو تو رُک جائینگے شبیر

جان آ گئی تھی سونگھ کے خوشبو جو بدن کی
ہاتھوں سے بلائیں لیں رُخ شاہِ زمن کی

تا زیست مصیبت میں گرفتار رہو گی
کس طرح یتیمی کی بلا دل پہ سہو گی

[illegible]

میں گود میں پالکے مچل جاؤنگی اماں
ہتھیاروں کو کھلوا ہی کے لیٹ آؤنگی اماں

بتلاؤ جدائی کی شب رو کے گذاری
یا چین سے گوشہ میں کہیں سو کے گذاری

کیا آ گئے مرے ہو گئی رحلت شہ دیں کی
مجھ سے نہ سہی جائیگی فرقت شہ دیں کی

[illegible]

مغفر ہے سر پاک پہ چار آئینہ بر میں
باندھی ہے عجب شان سے شمشیر کمر میں

یہ خشک گلا تیغ سے کٹواؤں گا بی بی
ہاتھ آ گیا پانی تو پلا جاؤں گا پانی

یہ خوب سمجھتی ہوں کہ کچھ مجھ سے خفا ہو
لو بخشش دو صاحب اسکو جو کچھ جرم ہوا ہو

[illegible]

خون ہوتا ہی اس غم سے دلِ زار ہمارا
صدقے گئی کیا ہو گیا وہ پیار ہمارا

[illegible]

اصغر گئے دریا پہ مگر تشنہ لب آئے
اس چاہ میں عباس گئے جب سے کب آئے

[illegible]

ہمدم تو روانہ ہوا سوئے عدم اپنا
نکلا نہ مگر بھائی کے ہمراہ دم اپنا

[illegible]

کرتا ہی سفر گلشنِ ہستی کے چمن سے
نکلے گا ابھی طائرِ جان خانۂ تن سے

[illegible]

کسطرح قلق ہو نہ شہِ ہر دو جہان کو
کفاروں نے بیجان کیا حیدر کے نشان کو

[illegible]

دکھ درد میں ہمدم غمِ جانکاہ تو ہوگا
مشکل میں مدد کرنے کو اللہ تو ہوگا

[illegible]

لب تشنہ ہیں ای سید ابرار ہمارے
مرجھا گئے یہ پھول سے رخسار ہمارے

[illegible]

ہون لاکھ الم صبر وہی دیتا ہی لی بی
جو پڑتی ہی انسان پہ سہہ لیتا ہی لی بی

[illegible]

یون سب نے لیا حلقہ میں اس فخر ملک کو
جسطرح کرن گھیر لے خورشید فلک کو

[illegible]

گرمی تھی غضب دھوپ میں کمھلا گئے بچے
بے آب جو دو دن رہے مرجھا گئے بچے

[illegible]

بھائی نہ رہی تمکو خبر آہ کسی کی
یوں دل سے بھلاتا ہے کوئی چاہ کسی کی

[illegible]

اے طبع رخ و زلف کی لیں خوب ثنا کی
دن رات بہم ہوگئے قدرت ہے خدا کی

[illegible]

شبیر برآمد ہوئے یوں مل کے بہن سے
جو فصل بہاری نے کیا کوچ چمن سے

[illegible]

رشک آئے نہ کیوں حور و ملک کو و پری کو
خورشید لگائے ہوئے تھا چتر زری کو

[illegible]

مشتاق زیارت ہے دل پیک ملک کا
ہر بار مگس ران ہے خود مہر فلک کا

[illegible]

چلائے نہ دریا سے پھرے چل کے برادر
تھا نوحہ سے گھوڑے کی رکاب آکے برادر

[illegible]

غصہ ابھی چہرے سے نہیں ہے شہ دیں کے
ہیبت سے لرزتے ہیں قدمگاہ زمیں کے

[illegible]

[illegible] ہیں جو تیور شہ دیں کے
ارجن کبھی پنہاں ہوگیا تو [illegible] زمیں کے

[illegible]

پتلی کا اشارہ جو ہے چشم زدن میں
زندہ ابھی ہو مردہ صد سالہ کفن میں

واللیل کو دم کرتے جو دیکھا شہ دین کو
شانوں پہ کھلا زلف کے سنبل کو جبین کو

بجلی سا ہر اک سمت کو جاتا تھا چمک کر
آخر کو تعاقب نہ کیا برق نے تھک کر

[illegible]

اب تک یہ ہوس ہی فکر میں جو پا نہیں ملتا
یہ رنگ ہو مضمون بھی کہ گویا نہیں ملتا

اس طرح نمایاں تھی کمر صدر کے نیچے
جوں برق تڑپتی ہو کبھی بدر کے نیچے

اسوار جو روکے تو فرس کی باگ ذرا کھینچ
یوں سن سے وہ اڑ جائے کہ پا نہ سکے کبھی

[illegible]

اگر جو ہر لور رنگ میں مرجان سے ملا لو
بھر ہوش یہ لب لعل بدخشان سے ملا لو

کیا چال ہے مستانہ کہ غش آتا ہے ہمکو
آنکھوں سے لگا لیتی ہے بجلی بھی قدم کو

سب اہل خطا منھ پہ لئے تھے سپروں کو
ترکش میں چھپائے ہوئے تھے تیر پروں کو

۵۵

[illegible]

دنیا میں مراتب ہیں جلی صاف ہمارے
قرآن میں تحریر ہیں اوصاف ہمارے

۵۶

[illegible]

چاہیں ابھی حوروں کو تو موجود یہیں ہوں
ذروں پہ کریں مہر تو خورشید مبیں ہوں

۵۷

[illegible]

شکوہ نہ کیا میں نے ستانے پہ تمہارے
آیا ہوں مدینہ سے بلانے پہ تمہارے

۵۸

[illegible]

سب جاہل و مجہول ہیں تبے یہ جلی ہیں
مشہور ہے دنیا میں کہ ہم سبط نبی ہیں

۵۹

[illegible]

جو لوگ کہ دم میری محبت کا بھریں گے
کوثر پہ انھیں خلد میں سیراب کریں گے

۶۰

[illegible]

ہو فوق نہ کیونکر شجر طور سے ہمکو
اللہ نے پیدا کیا ہے نور سے ہمکو

۶۱

[illegible]

نعمت کا طبق خلد سے آیا جسے میں ہوں
جبریل نے جھولے میں جھلایا جسے میں ہوں

۶۲

[illegible]

یوسف نہ رہے چاہ میں حیدر کے کرم سے
یونس کو رہا کر دیا ماہی کے شکم سے

۶۳

[illegible]

خالق نے عجب اوج دیا اپنے ولی کو
خود عرش پہ تحریر کیا نام علی کو

[illegible]

آیا تھا ذرا غیظ جو خالق کے اسد کو
دو حملوں میں سر کر دیا تھا جنگ احد کو

[illegible]

تھا کاٹنا منظور اگر سر کو ہمارے
کیوں تیر سے مارا علی اصغر کو ہمارے

[illegible]

تھا شور لب نہر زمیں یاں کی نہ سینچا
ڈر ہے کہیں اس قوم کی کشتی نہ اولٹا دے

[illegible]

اونچا کیا اس طرح ستون قلعے کے در کا
جس طرح اٹھا لیوے کوئی بوجھ سپر کا

[illegible]

قاسم نہ رہے مر گئے مسلم کے پسر بھی
کام آ گئے ہمشیر کے دو لخت جگر بھی

[illegible]

پانی کے نہ ملنے کا عبث آپ کو غم ہے
سینہ خشک گلا لائق شمشیر دو دم ہے

[illegible]

مہماں جو ہوا ہو تو مکاں دیتے ہیں اسکو
طالب جو اماں کا ہو اماں دیتے ہیں اسکو

[illegible]

کیا تاب شکایت جو کروں اپنی زباں سے
کعبہ کو حرم لیکے نکل جاؤں یہاں سے

[illegible]

ہونے دو جو یہ ہوویگا انجام ہمارا
دشمن کو اماں دیں یہ نہیں کام ہمارا

[illegible]

غل تھا کہ بدن آگ ہے شعلہ قہر ہے اسکا
پھر جل گئے او تپ نہیں زہرہ ہے اسکا

شعلہ تھی قیامت تھی روانی میں بلا تھی
سرداروں کے سر اوڑ گئے آندھی تھی ہوا تھی

اوس وقت تلاطم تھا غضب ارض و سما میں
اک شور ہوا آگ لگی بحر بقا میں

[illegible]

دم اور بڑھا خوں جو پیا اسنے اوسکی
طوفان بپا کر دیا تھا آب نے اوسکی

تھا شور زمیں لال ہوئی رن کی لہو سے
کیا آنکھ ملائے کوئی اس عربدہ جو سے

تن آئینہ مہر سے شفاف تھا اوسکا
وہ تھا نہ لگاؤں کا منہ صاف تھا اوسکا

[illegible]

خورشید کا منہ زرد تھا تیغوں کی چمک سے
دریا کے قریں آگ برستی تھی فلک سے

گرتی تھی وہ بجلی سی جو ہر صف کے پرے پر
بس نادعلی پڑھتے تھے جبریل پروں پر

تھا شور تلاطم میں ہر تختہ سیہ زمیں کا
کیا باڑھ ہے ہے گھاٹ حسام [illegible]

[illegible]

تھا شور کہ پیغام قضا لاتی ہے یہ تیغ
فولاد کی ڈھالوں کو بھی کھا جاتی ہے یہ تیغ

پھر جنگ کا یارا نہ رہا شاہ امم کو
جلدی سے رکھا میان میں شمشیر دودم کو

ڈھالوں کی گھٹا چھا گئی ظلم کے بن میں
پھر گھر گیا وہ فاطمہ کا چاند گہن میں

[illegible]

رہوار کو کاٹا نہ رکی خانۂ زین پر
گویا کہ گری چرخ سے اک برق زمین پر

لپٹاؤ گلے سے کہ چلا جاتا ہے سکینہ
اے میرے بہشتی مرے سقائے سکینہ

پہلو پہ پھر پڑ گیا اک بار کسی کا
سینے پہ لگا نیزہ جو خونخوار کسی کا

[illegible]

ہر صف میں یہ غل تھا کہ قضا آئی ہے بھاگو
منھ کھولے ہوئے پھر یہ بلا آئی ہے بھاگو

آپ دم شمشیر سے تر خشک گلا ہو
یہ امت عاصی تو جہنم سے رہا ہو

اب تاب سنبھلنے کی نہیں خانۂ زین پر
گھوڑے سے گرا چاہتے ہیں فرش زمین پر

[illegible]

سر کاٹنے واں شمر بڑھا لشکر کیں سے
یاں بنت علی نکلی خیام شہ دیں سے

[illegible]

گر ذبح کیا ابن شہ قلعہ کشا کو
ہو جاؤنگی محتاج میں بس ایک ردا کو

[illegible]

میدان میں زہرا و علی روتے ہیں لوگو
بے سر مرے مظلوم پدر ہوتے ہیں لوگو

[illegible]

غمگین ہوں پریشاں ہوں اور خاک بسر ہوں
اب مجکو یہ حسرت ہے کہ میں سینہ سپر ہوں

[illegible]

سر کاٹنے یاں شمر ستمگار کھڑا ہے
ہٹ جاؤ کہ اب تیغ ہے اور میرا گلا ہے

[illegible]

بو اسکی بہت بھاتی تھی زہرا و علی کو
زانو سے ستمگار دبائے ہے اسی کو

[illegible]

صدقے گئی آواز سنانے نہیں مجکو
مجبور ہوا ایسے کہ بلاتے نہیں مجکو

[illegible]

پیاسی ہے بہت جان کو کھوتی ہے سکینہ
ڈیوڑھی پہ کھڑی خیمے کی روتی ہے سکینہ

[illegible]

زرہ ہاتھ لگے خوف الٰہی نہیں کرتے
دشمن پہ کبھی رحم سپاہی نہیں کرتے

[illegible]

[illegible]

خون بہتا ہے گردن سے سناں پر ترے تھے کیا جانیے کیا ظلم یہ افعال کرینگے
ہے ہے شہ مظلوم یہ خواہر ترے صدقے اب یہ عراق گھوڑوں سے پامال کرینگے

[illegible]

[illegible]

خیمہ میں سکینہ جگر افگار کو چھوڑا
یاں لاش یہ اس خواہر غمخوار کو چھوڑا

غمگین نہ ہو آقا تری امداد کرینگے
شبیر ترے مرثیے پڑھا کرینگے

[illegible]

[illegible]

کوثر پہ گئے مجکو ہوئی پیاس تمھاری
آب دم خنجر سے بجھی پیاس تمھاری

[illegible]

۴۱

[illegible] عزت و شرافت حسنین
[illegible] امامت حسنین
وارث تیغ شہنشاہ ولایت حسنین
حامی شرع [illegible] حسنین

ایسے مقتول زمانے میں کہاں ہوتے ہیں
آج تک جنکے لیے اہل جہاں روتے ہیں

۴۲

گر زمانے میں نہ ہوتا وہ شہنشاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آ کے اس نوح غریباں نے بچایا ہمکو
آب کوثر کے کنارے پہ لگایا ہمکو

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھر کے لٹجانے کی کچھ آپ نے پروا نہ کی
علی اکبر سا جواں مرگیا اور آہ نہ کی

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
فاطمہ والدہ [illegible]

ای خوشا مرتبہ ماں کیسی پدر کیسا ہے
کون دنیا میں نجیب الطرفین ایسا ہے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اپنا سر دیکے گنہگاروں کی جنت کر لی
بات شیعوں کی رکھی دین کی عزت کر لی

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آب رکھوائی تھی تلواروں پہ پیاسے کے لیے
ہائے یہ ظلم محمدؐ کے نواسے کے لیے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باندھی مرنے پہ کمر باب شفاعت کھولا
بند دوزخ کیا دروازۂ جنت کھولا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

واہ کس صبر سے وعدے کو وفا کرتے تھے
زخم جب لگتا تھا امت کی دعا کرتے تھے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی پانی ہوں میں ای سبط پیمبر دیکھو
آبرو جاتی ہی مولا مرے جوہر دیکھو

۲۱۰

[illegible]

تم ہو فرزند علی فوج سے جنگل بھر دو
قاتلوں کو علی اکبر کے تو بے سر کر دو

۲۱۱

[illegible]

میرے بھی پیارے ہیں نانا کے بھی پیارے ہیں یہ
غیر کو انکو سمجھیو نہ ہمارے ہیں یہ

۲۱۲

[illegible]

دین و دنیا کے شہنشاہ کی گردن باندھی
رسیمان سے اسد اللہ کی گردن باندھی

۲۱۳

[illegible]

نہ برادر کا نہ بیٹے کا عوض لیتے ہیں
زخمی وہ کرتے ہیں اور آپ دعا دیتے ہیں

۲۱۴

[illegible]

عدو کو آئیں تو چھاتی سے لگا لوں انکو
ایسا بھی گر سمجھیں تو دوزخ سے بچا لوں انکو

۲۱۵

[illegible]

کر دیا زہر دغا سے دل شبیر کے ٹکڑے
ہو گئے میرے کلیجے کے بہتر ٹکڑے

۲۱۶

[illegible]

سر کٹانے کی رہ حق میں مجھے شادی ہے
انکی بربادی تو شبیر کی بربادی ہے

۲۱۷

[illegible]

قتل کرنے کے لیے تجکو لعین گھیرتے ہیں
احمد و حیدر و زہرا یہ چھری پھیرتے ہیں

۲۱۸

[illegible]

زخم اس چاند سے سینے پہ جو آتا ہوگا
دیکھ تو میری بھی چھاتی سے لہو آتا ہے

[illegible]

لنگڑا کے کبھی گھوڑے پہ سنبھل جاتے تھے
اور کبھی پاؤں رکابوں سے نکل جاتے تھے

[illegible]

رحم کر رحم کہ سر کٹنے کا ساماں ہو جائے
مشکل ذبح بھی شبیر پہ آساں ہو جائے

[illegible]

جمع ہیں حلق پہ تلوار اٹھانے والے
مر گئے سب ترے لاشے کے اٹھانے والے

[illegible]

بجلیاں گرتی تھیں ہر سمت سے شمشیروں کی
سینہ غربال تھا بوچھار تھی تیروں کی

[illegible]

بس خاک گرا عرش کا تارا ہے ہے
ان لعینوں نے مرے بھائی کو مارا ہے ہے

[illegible]

سب سے ہے یاس کسی کی مجھے آس نہیں
ذبح ہم ہوتے ہیں اور آہ کوئی پاس نہیں

[illegible]

شک ایوب تھا وہ عقدہ کشائے امت
لب پہ تھی یاد خدا لب پہ دعائے امت

[illegible]

بیٹی حیدر کی ہوں اور فاطمہ کی جائی ہوں
اسی بھائی کے لیے گھر سے نکل آئی ہوں

[illegible]

آج احمد کا گریباں پھٹے گا بیٹا
تمہارا سر زانو پہ کٹے گا بیٹا

۴۲

[illegible]

کو لینا دیکھ تمھیں اے یوسف ثانی نہ ملا
جسکو دودھ اپنا پلایا اسے پانی نہ ملا

۴۳

[illegible]

نہ جدا ہو کہ مری آنکھوں کا تارا ہے تو
رانڈ ہوں میں مری پیری کا سہارا ہے تو

۴۴

[illegible]

مجھ سے تیغوں میں سپر ہونے کو آئے بیٹا
ہائے عمو تجھے کس طرح بچائے بیٹا

۴۵

[illegible]

واری پھر آؤ پھپی رو رو کے چلاتی تھی
پیچھے اوس نیچے کے ماں دوڑی چلی آتی تھی

۴۶

[illegible]

قابل جنگ نہیں سن میں جاؤ بیٹا
چل کے رنڈ سالہ تو بھابھی کو بٹھاؤ بیٹا

۴۷

[illegible]

خاک پر صدمے سے شاہِ شہدا لوٹتے تھے
وہ جدا لوٹتا تھا شاہ جدا لوٹتے تھے

۴۸

[illegible]

برق شمشیر سے ڈر کر جو جھجھک جاتا تھا
گوہر گوش ستارہ سا چمک جاتا تھا

۴۹

[illegible]

کم نہیں آج جوانوں سے ارادہ میرا
علی اصغر سے تو سن ہوگا زیادہ میرا

۵۰

[illegible]

بیٹھ کر تشنہ دہن آہ کیا کرتے تھے
اوسکے لاشے کو نہ چھاتی سے جدا کرتے تھے

[illegible]

نازنین حلق کہاں خنجر بے پیر کہاں
زانوئے شمر کہاں سینۂ شبیر کہاں

سلام

[illegible]

چہارشنبہ

رباعی

بارے تنزیہ آب دل کا بھرتے ہیں

بے نقص و عیب اب سے منزّہ ہیں

گر دل میں ہزاروں ترجمان ہیں

خاموش لبان لب دریا بھی ہیں

ختم

[illegible]

غل تھا اب کوئی نہیں شاہ کے غمخواروں میں
گھر لو فاطمہ کے لال کو تلواروں میں

[illegible]

زخم کھا کھا کے کبھی شکر خدا کرتے تھے
اور کبھی امت عاصی کی دعا کرتے تھے

[illegible]

ہو گیا زہر ستم سے دل شبیر ٹکڑے
ہمنے دیکھے تھے کلیجے کے بہتر ٹکڑے

[illegible]

ٹکڑے ٹکڑے ہوا ہمیر کا جگر ہوئیگا
اب علمدار نہیں ہو جو سپر ہوئیگا

[illegible]

پیاس کا ذکر نہ تھا شکوۂ بیداد نہ تھا
کچھ بجز یاد خدا دو جہاں یاد نہ تھا

[illegible]

صابر ایسا ہو پیاسا ہو تو ایسا ہووے
ایسے نانا کا نواسا ہو تو ایسا ہووے

[illegible]

شور تھا ابن ید اللہ کو مہلت نہ ملے
مارے تلواروں کے دم لینے کی فرصت نہ ملے

[illegible]

سب شہیدوں سے مرا مرتبہ برتر ہو جائے
آج اگر صبر و رضا سے یہ مہم سر ہو جائے

[illegible]

جلد گردن پہ رواں خنجر براں ہو جائے
مشکل ذبح بھی شبیر پہ آساں ہو جائے

۱۱۲

[illegible]

دو عالم [illegible] پیمبر کا ہوں
ذکر تسبیح کا [illegible] پیمبر کا ہوں

۱۱۳

[illegible]

[illegible] طفلی کا جو وظیفہ ہے وہ ثنا کرتا ہوں
ایک سر ہے سو وہ امت پہ فدا کرتا ہوں

۱۱۴

[illegible]

ہو نظر کردۂ حق شافع محشر ہے تو
سب بزرگوں کے مراتب [illegible] ہے تو

۱۱۵

[illegible]

فیصلہ [illegible] کی جانی [illegible]
میرے سر لا مگر امت کی رہائی ہو جائے

۱۱۶

[illegible]

کشتہ [illegible] روز کہ پیاسا ہے تو
[illegible] پیمبر کا نواسا ہے تو

۱۱۷

[illegible]

تیر کو چاند سے [illegible] نکالے کوئی
[illegible] کوئی

۱۱۸

[illegible]

جسم سرتاپہ قدم خوف سے تھراتا ہے
در دولت پہ تہنیت حسین آتا ہے

۱۱۹

[illegible]

اونکے رہنے کے لیے باغ ارم [illegible]
بخشوا لیگا جسے تو اوسے ہم بخشینگے

۱۲۰

[illegible]

[illegible] سب علی اکبر ہیں عباس [illegible]
آخری وقت ہے اور کوئی [illegible]

۴۱

[illegible]

گیسوؤں میں جا بجا سر خساروں پہ بل کھاتے تھے
پیچ عمامہ کے کٹ کٹ کے کھلے جاتے تھے

۴۲

[illegible]

یہی کہتا تھا کہ اب خلق پہ آفت آئی
موئے سر کھولے ہوئے پھرتی ہے قیامت آئی

۴۳

[illegible]

حشر ہو گا جو ابھی حلق پہ خنجر رکھا
فاطمہ نے ہے گلا جس کے گلے پر رکھا

۴۴

[illegible]

ہلگیا عرش زمیں موت سے تھرانے لگی
ہائے شبیر کی مشکل سے صدا آنے لگی

۴۵

[illegible]

میں محمدؐ ہوں یہ مظلوم پسر ہے میرا
کاٹتے تو جسے آیا ہے یہ سر ہے میرا

۴۶

[illegible]

باغ زہرا کا قلم کر کے نہ پھل پاوے گا
آہ مخدوم کو دشمن سے جلا جاوے گا

۴۷

[illegible]

زرد خلعت تجھے اس کام میں ہاتھ آوے گا
قتل شبیر کا حاکم سے صلہ پاوے گا

۴۸

[illegible]

حشر ہے ذبح جو یہ گیسوؤں والا ہوگا
بال کھولوں گی تو عالم تہ و بالا ہوگا

۴۹

[illegible]

[illegible]
مسند احمد [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سجدۂ پاک سے روتے ہوئے شبیر نکلے
بیٹیاں اہل حرم خیمے سے باہر نکلے

ذبح ہونے کو امام دو سرا حاضر ہے
لے چھری پھیر کہ یہ خشک گلا حاضر ہے

کیا کہوں حلق کو کس جور و جفا سے کاٹا
سر فرزند پیمبر کو قفا سے کاٹا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جانتا ہے کہ محمد کا نواسا ہوں میں
پانی پلوا کے گلا کاٹ کہ پیاسا ہوں میں

میری عاشق ہے ٹالنے سے نہ ہٹ جائیگی
دو گھڑی کو وہ ترے خنجر سے لپٹ جائیگی

ٹکڑے ہوتا تھا اس بی بی کی فریاد سے دل
حسن ایسا تھا کہ خورشید خجل ہوتا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بخدا کام مجھے سجدہ تو ادا کرنے دے
واسطے امت عاصی کے دعا کرنے دے

میں یہ کہتا نہیں گردن پہ نہ خنجر رکھ تو
اک ذرا تیغ کو اس جا سے ہٹا کر رکھ تو

بال کھولے ہوئے وہ خستہ جگر پیٹتی تھی
کبھی زانو کبھی چھاتی کبھی سر پیٹتی تھی

بین

[illegible]

بین

[illegible]

بوند پانی نہ میسر ہوا اور جان گئی　مضطرب ہوں مدد اے شہ ذیشان مدد
ہائے سید ترے لاشے کے میں قربان گئی　وقت مشکل ہے مددگار غریبان مدد

بین

[illegible]

[illegible]

کس سے فریاد کروں صاحب معراج نہیں
فاطمہ آج نہیں ہائے علی آج نہیں

بین

[illegible]

[illegible]

اور دنیا میں کسی کی یہ بزرگی کب ہے
بند کر آنکھیں کہ یہی زینب ہے

[illegible]

[illegible]

سلام

[illegible]

تمام شد

پانی نہ مرتے دم بھی دیا بے گناہ کو پیاسا ہی مارا شیرِ بیشۂ بطحا کے شاہ کو	کیوں خوفِ حشر ہو وے نہ سارے جہان کو ظلمت نے چھپالیا ہے زمین آسمان کو	خیمے میں جا کے بانو کا زیور اتارتے بنت علی کے سر سے میں چادر اتارتے
کی امت نبی نے عداوت حسین سے سونے دیا نہ قبر میں زہرا کو چین سے	دریائے قہرِ حق میں نہ کس طرح جوش ہو جب یوں چراغِ قبرِ محمد خموش ہو	ہرگز کیا نہ پاس رسالت پناہ کا چھاتی پہ چڑھ کے کاٹا ہے سر بے گناہ کا
آواز پیٹنے کی محمد کے آتی ہے روتا ہے آسمان زمیں خاک اڑاتی ہے	اللہ نے یہ روز دکھایا ہزار شکر دنیا سے پنجتن کو مٹایا ہزار شکر	ٹکڑے کیا جگر حسن نامدار کا لوٹا گیا سب جہیز [illegible] فگار کا

توڑا ہے مین نے گلشن حیدر کے پھول کو
مین نے مٹا دیا ہے شبیہ رسول کو

کی فتح تمنے جنگ شہ تشنہ کام آج
جو چاہو گے ملیگا کیا ہے وہ کام آج

شدت سے تپ کے ہوش اسے ڈوڈ ہے نہیں
بابا کو کب شہید کیا کچھ خبر نہیں

پانی دیا نہ اہل نہ آب کثیر بھی
مارا ہے بے دریغ سکینہ کے بچے کو تیر بھی

خیمہ جلا دو جا کے حسین دلیر کا
بیشہ دین کہتے ہیں ابھی بچہ ہے شیر کا

زہرا کا گھر جلانے وہ بیداد گر چلے
رانڈ دن کے لوٹنے کو پرا باندھ کر چلے

کیونکہ جلنے اوسکے اپنے پسر کو بیٹھا چنگا
موقت کا سید کو لہو ا سکے دیا ونگا

ہان غازیو پڑا ابھی درپیش کام ہے
اوسکو بھی مار لو تو لڑائی تمام ہے

نقارون کی صدا سے زمین تھرتھرا رہی تھی
آواز طبل فتح کی تا عرش جا رہی تھی

۴۱

اس دم عجیب فکر میں زہرا کی جائی ہے
بھائی کے ہوتے خیمے پہ کیوں فوج آئی ہے

۴۲

تھا جنکا خوف تن سے سر اونکے اتر گئے
کون اب بچانے والا ہے وارث تو مر گئے

۴۳

پردیس میں تباہ میں خستہ جگر ہوئی
ہے ہے سکینہ جان مری بے پدر ہوئی

۴۴

آئی تباہی تخت تمھارا او لٹ گیا
بی بی گلا حسینؑ کا خنجر سے کٹ گیا

۴۵

کون اس بلا کو آن کے اس وقت رد کرے
اللہ بیکسی میں تمھاری مدد کرے

۴۶

غارت گر آتے ہیں کوئی دم میں یہ گھر نہیں
بابا شہید ہو گئے تمکو خبر نہیں

۴۷

تاراج کرکے باغ جناب بتول کا
گھر لوٹنے کو آیا ہے سبط رسول کا

۴۸

بستی تمھاری دشت میں ویران ہو گئی
پیاسا گلا کٹا نے کے قربان ہو گئی

۴۹

کیوں اس مرض میں اپنے قدم سے جدا کیا
مجھسے یہ میرے قبلۂ کعبہ نے کیا کیا

۳۲۸

[illegible]

فدیوں کا شہ کے حشر تلک نام رہ گیا
سب کام آگئے ہائے میں ناکام رہ گیا

۳۲۹

[illegible]

پردے کے پیچھے بیبیاں سب بلبلاتی تھیں
ہمراہ حسین کہتی تھیں لو رن کو آتی تھیں

۳۳۰

[illegible]

شبیر نے لٹا دی کمائی بتول کی
بیعت نہ کی قبول شہادت قبول کی

۳۳۱

[illegible]

ڈیوڑھی پہ آکے سر پہ جو شہ نے نگاہ کی
ساتوں طبق زمیں کے ہلے ایسی آہ کی

۳۳۲

[illegible]

رتبے سے دختران علی کے خبر نہیں
ظالم تجھے خدا و پیمبر کا ڈر نہیں

۳۳۳

[illegible]

بابا سے اوسکی مال لیتے ہیں جو خیر خواہ ہو
تدبیر وہ کرو کہ نہ یہ گھر تباہ ہو

۳۳۴

[illegible]

بیعت پہ یہ سپاہ عدو کی چڑھائی ہو
[illegible] لوٹنے کو فوج آئی ہو

۳۳۵

[illegible]

گردوں کی سقف ناگہاں سے پھٹ کے گر جائے
ظالم کہیں زمیں کا طبقہ اولٹ نہ جائے

۳۳۶

[illegible]

ایذا ہو مر گئے پہ تن پاش پاش کو
دیتا نہیں کفن کوئی سید کی لاش کو

[illegible]

گاڑو زمین میں بادشہ مشرقین کو
بس خوب روئے صبر کرو اب حسینؑ کو

[illegible]

ظاہر میں گو میں ضعف کے مارے نڈھال ہوں
ابن کنندۂ درِ خیبر کا لال ہوں

[illegible]

میں جاں نشین ہوں بادشہ مشرقین کا
میرا چلن وہ ہے جو چلن تھا حسینؑ کا

[illegible]

راضی کرو کہ اور کچھ اس پر جفا نہ ہو
بلوے میں در بدر نہ پھریں بے ردا نہ ہو

[illegible]

گو بیکس و غریب ہوں رستے پدر ہوں میں
بیعت نہ کی پہچان لی اسکا پسر ہوں میں

[illegible]

راحت طلب نہیں ہوں اذیت قبول ہے
بیعت نہیں قبول مصیبت قبول ہے

[illegible]

کہہ دو اسیری یا کہ اسیری قبول ہے
شاہی قبول ہے کہ فقیری قبول ہے

[illegible]

ناراض ہوں نبی و علی وہ عمل کروں
اے بھیا میں پر خدا میں خلل کروں

[illegible]

ہم در بدر پھریں یہی تیری مراد ہے
برباد کر کے آل محمدؐ کو شاد ہے

۴۴۸

[illegible]

یہ دلبر بتول کا قائم مقام ہے
اسکا یہ امام تھا یہ بھی امام ہے

[illegible]

کچھ تھا نہ اک واکے سو جب وہ مر گئیں
فاقے پہ فاقے کرکے جہان سے گذر گئیں

[illegible]

مسند جلا رسول کی توگو عذاب ہو
مرقد میں فاطمہ کا کلیجا کباب ہو

[illegible]

سایہ ہو کہ جو حسین کا الٹی کا حق رہے
اور حلق پر لاشہ لیے کفن رہے

[illegible]

واللہ اوس لعین کی بیداد یاد ہے
امان کی آجتک مجھے فریاد یاد ہے

[illegible]

مدفن مرا قریب در بو تراب ہو
یارب یہ ہند میں مری مٹی خراب ہو

[illegible]

جنگل میں قبر سبط نبی کی بناؤنگی میں
لرزان ترے ستم سے محمد کی گور ہے
جتنا ستایا جائے ستا تیرا زور ہے

رباعی

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیدینوں نے لوٹا حرم شیر خدا کو
سیدانیاں محتاج ہوئیں ایک دوا کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیں لونڈیاں آزاد بہت راہ خدا میں
اب خود کوئی دن رنج سہیں قید بلا میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر کاٹ لو فرزند حسین ابن علی کا
تا فاتحہ خواں بھی نہ رہے سبط نبی کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیدینوں نے لوٹا حرم شیر خدا کو
سیدانیاں محتاج ہوئیں ایک دوا کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلوار پکڑ کر علی اکبر نہیں آتے
اب بہر مدد سبط پیمبر نہیں آتے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہرگز نہ رہائی کسی تدبیر ملیگی
بچہ بھی جو روئیگا تو تعزیر ملیگی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تاکید تھی ہر دم عمر سعد شقی کی
ہاں باندھ لو رسّی سے نواسی کو نبی کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ تیغ وہ گھوڑا علی اکبر کا کہاں ہے
وہ ننھا سا جھولا علی اصغر کا کہاں ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب لاش پہ بھی سبط رسول مدنی کی
ہم رو نہ سکینگے قلم ہاتھ اگر سینہ زنی کی

۴۱۰

[illegible]

شفیعوں سے بلاؤ وہ بزرگوں کی لحد کو
سب مر گئے اب کوئی نہ آویگا مدد کو

۴۱۱

[illegible]

فریاد ہو منھ اشکوں سے دھونا نہیں ملتا
تم قتل ہو اور مجھے رونا نہیں ملتا

۴۱۲

[illegible]

گردن یہ نہیں طوق گلوگیر کے قابل
یہ پاؤں نہیں حلقۂ زنجیر کے قابل

۴۱۳

[illegible]

محبوب ہے اگر اونٹ پہ فریاد کریگی
دیوینگے وہ ایذا کہ بہت یاد کریگی

۴۱۴

[illegible]

لب خشک ہیں تھرائی ہیں کانوں پہ دھرے ہاتھ
اور کھینچیں تک چھوٹے ہیں جھن میں بھرے ہاتھ

۴۱۵

[illegible]

نہ پاؤں ہیں بس ہیں بوجھ کے لائق نہ گلا ہے
اس ضعف میں اسکے لیے زنجیر بلا ہے

۴۱۶

[illegible]

کیونکر نہ دہائی دوں رسول دوسرا کی
سر ننگے ہے بلوے میں ہو دختر خدا کی

۴۱۷

[illegible]

نکلے تھے جو جلتے ہوئے خیمے کے گلے سے
لپٹے ہوئے اطفال تھے رانڈوں کے گلے سے

۴۱۸

[illegible]

بیمار ہیں یہ ظالم ہیں ضعیفی میں قوی ہیں
غیظ انکا غضب ہے کہ یہ اولاد علی ہیں

۲۱۹

[illegible]

فریاد کو بھی ہاتھ سے مضطر نہ اٹھا لے
طوق ایسا گراں ہو کہ کبھی سر نہ اٹھا لے

۲۲۰

[illegible]

پر طوق پنہا دو کہ جھکائے ہوئے سر ہوں
ہیں سید مظلوم کا مظلوم پسر ہوں

۲۲۱

[illegible]

خوش ہو کے اسیری کے بھی دکھ درد سہیں گے
ہم وہ ہیں کہ ہر رنج میں جیا بہ رضا ہی رہیں گے

۲۲۲

[illegible]

نہ ضعف کا باعث نہ نقاہت کا سبب ہے
واللہ فقط بخشش امت کا سبب ہے

۲۲۳

[illegible]

ہو خنجر کی جا گر مری گردن میں رسن ہو
پوستے ہیں بھی لازم ہے کہ دادا کا چلن ہو

۲۲۴

[illegible]

خنجر تو نہیں حلق سے جو خون بہے گا
کیا طوق کی ایذا بھی نہ بیمار سہے گا

۲۲۵

[illegible]

ہو زور مرے قبضہ میں حیدر کے برابر
دو انگلیاں ہیں تیغ دو پیکر کے برابر

۲۲۶

[illegible]

دی آگ لگا گھر کو بھی اور خستہ جگر کے
بچپن بھی وہی ظلم ہوئے بعد پدر کے

۲۲۷

[illegible]

وہ صاحب قسمت ہو داخل شہیدان میں
ہم قید کے قابل تھے پھنسے رنج و بلا میں

۲۹

[illegible]

دم مارا نہ کچھ طوق گلو گیر ہیں گر
سجدے کے لیے جھک گئے زنجیر ہیں گر

۳۰

[illegible]

گو بلوے عریان سر ناموس نبی ہو
ستار ترا نام ہے دل اس سے قوی ہو

۳۱

[illegible]

اک ہاتھ مین زنجیر بصد رنج و محن تھی
اک ہاتھ مین ماں بہنوں کے اونٹوں کی رسن تھی

۳۲

[illegible]

ہمت ہے کہ ہر رنج مین خوش رستے ہوں مین
اس قید مین بھی صبر کا پابند رہوں مین

۳۳

[illegible]

نیزے پہ جو پر خون سر شاہ شہدا تھا
اونٹوں پہ بنی زادیوں مین حشر بپا تھا

۳۴

[illegible]

مڑ کر کبھی زینب کے رخ پاک کو دیکھا
بیڑی کبھی دیکھی کبھی افلاک کو دیکھا

۳۵

[illegible]

یاں ایک قدم چلنے کا مقدور نہیں ہے
پہونچا دے تو منزل یہ تو کچھ دور نہیں ہے

۳۶

[illegible]

ہر اٹھنے مین تو یہی سجاد کا غل تھا
ہر گام پہ زنجیر کی فریاد کا غل تھا

۳۷

[illegible]

مرقد نہ بنا باپ کا یہ فکر بڑی تھی
اک جان حزیں لاکھ مصیبت مین پڑی تھی

۳۳

[illegible]

تقدیر شفا و سکینہ تھے تو بجا تھا
یا طوق گرانبار کے قابل وہ گلا تھا

۳۴

[illegible]

ناموس محمد پہ تو یہ ظلم و ستم تھا
اور سامنے سر باپ کا نیزے پہ علم تھا

۳۵

[illegible]

عریانی سے تم لوگوں کی حرمت نہیں جاتی
پوشش جو نہ کعبہ کی ہو حرمت نہیں جاتی

۳۶

[illegible]

یہ دکھ بکسی صاحب آزار نے دیکھے
ہاں لیکن پدر عابد بیمار نے دیکھے

۳۷

[illegible]

چھننے کا رداؤں کے عبث رنج و الم ہے
کیا چادر تطہیر کا پردہ تمہیں کم ہے

۳۸

[illegible]

رو چکیں تو نثار خلعت شاہ نجف تھیں
پیاسوں کی کٹی گردنیں قبلہ کی طرف تھیں

۳۹

[illegible]

زنجیر سے ہر گام پہ لغزش ہوئی پا کو
چھوڑا نہ مگر سلسلۂ صبر و رضا کو

۴۰

[illegible]

چادر نہیں سر پہ تو ضرر کیا ہے تمہارا
پردہ ہے امت کا یہ پردا ہے تمہارا

۴۱

[illegible]

[illegible] سے کوئی پہنے ہوئے پیارا سا پڑا تھا
ریتی پہ کوئی طفل ستارا سا پڑا تھا

سوتا تھا لب نہر کوئی ہاتھ بڑھائے
تھا کوئی اجل میں کوئی [illegible]
نہ جسم کہیں غرق [illegible] غسل نہائے
زنا [illegible] تھا کوئی زیر زمین [illegible]

دم نکلے تھے مشکل سے کہ وہ تازہ جوان تھے
بالائے زمین پاؤں رگڑنے کے نشان تھے

تھا [illegible] میں [illegible] کے ایک [illegible]
[illegible] بیابان [illegible]
[illegible]
جس طرح عباس [illegible]

بنتا تھا سر عرش نشیمن جو خدا نے
پر کھولے تھے اوس اوج سعادت پہ ہما نے

اوقات جراحت سے ادا [illegible]
کس [illegible] سے [illegible]
تھی [illegible] بیابان [illegible]
مرتبہ [illegible]

زخموں میں لہو سینے کے ڈیرے سے بھرا تھا
زانو تھا جہاں شمر کا وان ہاتھ دھرا تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یون زخم تھے اوس کشتۂ شمشیر کے تن پر
جس طرح نظر آتے ہیں خط شیر کے تن پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ داغ جو دل پر تھے تو کچھ داغ جگر پر
اک ہاتھ تو تھا سینے پہ اک ہاتھ تھا سر پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب خیمے جو جنگل ویران میں پڑے تھے
بے سر شہ دین ریگ بیابان میں پڑے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا گرد کا دامن تن صد چاک کے اوپر
شہ رگ سے ٹپکتا لہو خاک کے اوپر

مطلع ۴۵۴

جب فاطمہ کے لال کا سر تن سے جدا تھا
[illegible]

تھا گرد کا دامن تن صد چاک کے اوپر
شہ رگ سے ٹپکتا تھا لہو خاک کے اوپر

۴۵۶

[illegible]

غم دیکھا ہو دنیا میں یہ جس غم نہیں دیکھا
ایسا تو سلیمان کا بھی ماتم نہیں دیکھا

۴۵۵

[illegible]

طاری ہوا غم بادشہ عرش نشیں پہ
نزدیک یہ تھا تخت گرے زمیں پہ

۴۵۷

[illegible]

بچھن جاتا تھا دانہ بھی جو گرتا تھا زمیں پہ
روس دھوپ میں سایہ یہ تھا نہ لاش شہ دیں پہ

۴۵۷

[illegible]

یہ وہ ہیں رسول عربی روئے تھے جسکو
روتے ہیں ابھی سارے نبی روئے تھے جسکو

۴۶۰

[illegible]

ایسی تو زمیں کوئی پر آشوب نہیں ہے
یا رب یہ مکاں کسکا ہے اور کون مکیں ہے

۴۵۹

[illegible]

دانے کا نہ تھا ہوش پرندوں کو جہاں میں
چڑیا کے نہ ڈھونڈے اتے تھے آب رواں میں

۴۵۸

[illegible]

پریوں کے پرے تخت کو کاندھے پہ لیے تھے
[illegible]

۴۶۱

[illegible]

سب روئے ہیں اس نام کو جس جن نے لیا ہے
اور سر یہ طوفان ہوا [illegible]

[illegible]

بے سر جو وہ ہوگا تو فلک رو ئینگے اوسکو
بندے مرے سب حشر تلک رو ئینگے اوسکو

[illegible]

حیدر نہیں زہرا و پیمبر بھی نہیں ہیں
بیکس ہی یہ اور ہم اسی صحرا کے مکیں ہیں

[illegible]

بیماری میں جو ہمیہ ستم ہو سو بجا ہی
شمشیر سے گردن نہ کٹانے کی سزا ہی

[illegible]

دو روز اوسے پیاس میں پانی نہ ملیگا
جب ذبح وہ ہوگا تو مرا عرش ہلیگا

[illegible]

بیمار نے نعرہ جو کیا وا ابتا کا
تھرا گیا لاشا پسر شیر خدا کا

[illegible]

او لال یہی خون بھری پوشاک کفن ہی
جب خاک ملی خاک میں پھر خاک کفن ہی

[illegible]

اے احمد مرسل کے نواسے ترے صدقے
[illegible] سے صدقے

[illegible]

تلوار ہیں علم سر پہ ہیں دم لے نہیں سکتا
مجبور ہوں حضرت کو کفن دے نہیں سکتا

[illegible]

بانجاے اگر کی مظلومی و تنہائی کو دیکھے
اشتر کو بٹھا دو تو بہن بھائی کو دیکھے

[illegible]

بس شمر نے مجھ خستہ جگر کو
ڈونگی میں نیل طمانچوں کے پدر کو

[illegible]

ملتی نہ ملی لاش کو شاہ شہدا کی
فریاد نبی کی ہے دوہائی ہے خدا کی

[illegible]

کاٹا علم شاہ کو شمشیر سے میں نے
مشکیزہ میں سوراخ کیا تیر سے میں نے

[illegible]

ڈولی سے کہو آگے بڑھے کے رن کو
ہاں جلد روانہ کرو ان نوحہ گروں کو

[illegible]

اکونے کی طرف لیچلے ناموس نبی کو
گاڑا بھی نہ فرزند رسول عربی کو

[illegible]

ہر زخم کا انعام جدا چاہیے مجھکو
اس تیر سہ پہلو کا صلا چاہیے مجھکو

[illegible]

کشتے ہوئے سب دفن لعینوں کی طرف کے
لاشے کو نہ گاڑا پسر شاہ نجف کے

[illegible]

تھا جشن کا غل کشتیوں میں آتی تھی خلعت
خدام کھڑے شمر کو پہناتے تھے خلعت

[illegible]

کیا قبر میں ہوئیگا قلق روح حسن کو
رنڈسالہ بھی نہیں اک شب کی دلھن کو

۸۰

[illegible]

یہ خون میں تر جامۂ شاہ شہدا ہے
پیوند ہیں جسمیں یہی زینبؑ کی ردا ہے

۸۱

[illegible]

کھلوا دی مرے ہاتھ کہ صدمہ ہے جگر کو
میں دفن کروں شیر الٰہی کے پسر کو

۸۲

[illegible]

ان پھولوں کو مقتل سے اوٹھا لینے دو مجھکو
مٹی میں ستاروں کو چھپا دینے دو مجھکو

۸۳

[illegible]

مرنے پہ بھی رخصت تن سرور کو نہ دینا
زنہار کفن سبط پیمبر کو نہ دینا

۸۴

[illegible]

حیدر کی حمایت میں تن شاہ کو سونپا
آئی یہ ندا تمکو بھی اللہ کو سونپا

۸۵

[illegible]

ماتم میں بہت کو نہ بھلا دیجیو بیٹا
ہر وقت سکینہؑ کی خبر لیجیو بیٹا

۸۶

[illegible]

دن گذرینگے ایذا کے تو راحت بھی ملیگی
تم چھوٹ گے جب آؤ گے تو تربت بھی ملیگی

۸۷

[illegible]

روتے تھے ملک لاش پہ جب روتی تھی زہرا
پر لاش پسر سے نہ جدا ہوتی تھی زہراؑ

۸۸

[illegible]

فریاد کا غل اوٹھتا تھا ہر بار زمیں سے
ریتی پہ برستا تھا لہو چرخ بریں سے

[illegible]

کھاتے تھے نہ پیتے تھے نہ سوتے تھے سحر تک
شبیر کی مظلومی پہ روتے تھے سحر تک

[illegible]

تھوڑے سے ملازم تھے سو سب تشنہ دہاں تھے
کچھ پیر تھے کچھ طفل تھے کچھ تازہ جواں تھے

[illegible]

عالم تھا عجب حسن کا اون بے وطنوں پر
بس قطع تھا زیبائی کا جامہ بدنوں پر

[illegible]

کھانے جو بکائے ہیں وہ سبط دو جہاں نے
وہ اوٹھینگا دنیا سے جو دل غم سے بھرے ہیں

[illegible]

رتبہ چمن خلد کا صحرا کو ملا تھا
دریا کی ترائی میں عجب باغ کھلا تھا

[illegible]

چہرے عرق آلود تھے گرمی جو بڑی تھی
ہنگام سحر اوس سی پھولوں پہ پڑی تھی

[illegible]

مجرم کسی طرح کا ٹھہرایا ہے ہم پر
یا حاکم جابر کا عتاب آیا ہے ہم پر

[illegible]

وہ چاند سے رخ پیش نظر آج تلک ہیں
انداز سراپا سے عیاں تھا کہ ملک ہیں

[illegible]

جاں بازی و تسلیم و رضا ختم تھی اون پر
آقا پہ تصدق تھے وفا ختم تھی اون پر

[illegible]

رخسار تھے یا نور خدا پیش نظر تھا ذروں میں یہ خورشید وہ تاروں میں قمر تھا	خورشید سا تھا جلوہ نما خانۂ زیں پر گھوڑا دو رکابا تھا پیٹھے پاؤں زمیں پر	آداب سے سر قدموں پہ نوڑا دیئے بیٹھے پہلو میں جگہ دی تھی کلاوس بجر کرم لئے

[illegible]

سب خلق میں وہ حسن میں ممتاز ہوا تھا سبزہ بھی ابھی خوب شب آغاز ہوا تھا	کچھ فکر نہ تھی اپنی فقط یاد خدا تھی تکبیر ان کے لب سے نمازوں کی صدا تھی	ملتی نہیں مہلت کوئی دم رنج و الم سے ہم دور وطن سے ہیں وطن دور ہے ہم سے

[illegible]

اخلاق میں شوکت میں شباہت میں نبی تھا سایہ جو نہ ہوتا تو رسول عربی تھا	خدام پکارے کہ رہے دھیان ادب کا دربار ہے فرزند شہنشاہ عرب کا	جاگیر کی خواہش ہے نہ املاک کی الفت لے آئی ہے یاں تک ہمیں اس خاک کی الفت

[illegible]

تاریخ ششم کو تو زمانہ ہی بکھر اٹھا دو لاکھ کے نرغے میں وہ مظلوم گھر اٹھا	کس منھ سے کہیں حال شجاعان یگا کا پیاسے تھے ہوا ظہر تلک خاتمہ سب کا	بے جرم و گنہ تیغ ستم جس پہ چلی ہے معلوم ہوا اب کہ حسین ابن علی ہے

[illegible]

بالی کے تڑپنے سے جو گھبرا گئے بچے کوزے لیے خیمہ سے نکل آتے تھے بچے	بکھرے ہوئے بال وہ آوارہ وطن تھی عورات نے رو کر کہا ہے یہ وہ بہن تھی	ٹکڑے تن فرزند کو دکھلاتے تھے حیدر لاشے کو لیے گود میں چلاتے تھے حیدر

[illegible]

رکھا یہ قدم خون میں تھی ہوگئے تھے غازی تلواروں میں آقا کی سپر ہوتے تھے غازی	کونین میں اس ظلم کا اک شور پڑا ہے اس روز سے وہ بے کفن و گور پڑا ہے	مظلوم کا سر تن سے اوتار لیا ہے ہے ہے کہ پسر فاطمہ مارا گیا ہے

۱۱۶
[illegible]

فرزند علی دشت میں بے دفن ہیں کب سے
معلوم ہوا اڈر گئے حاکم کے غضب سے

۱۱۹
[illegible]

دیویں گے کفن شاہ غریب الغربا کو
منھ ہمکو بھی دکھلانا ہے محبوب خدا کو

۱۲۲
[illegible]

رہنے دو زمیں پر نہ اٹھاؤ ابھی ہمکو
ٹھہرو کہ امام زمن آیا کوئی دم

۱۱۷
[illegible]

تو چلیں ہمیں جو بھیجے تو نہ حاکم سے ڈریں گے
ابن فاطمہ کے لال کو ہم دفن کریں گے

۱۲۰
[illegible]

جس خاک پہ ٹکڑے تن سرور کے پڑے تھے
یہ لوگ وہاں ششدر و حیران کھڑے تھے

۱۲۳
[illegible]

ہر گام پہ گر پڑتے تھے یہ زور گھٹا کا
عمامہ نہ تھا سر پہ گریبان پھٹا کا

۱۱۸
[illegible]

گہ سینہ زنی تھی کبھی فریاد و بکا تھی
اس غول میں ہر اک بھی رونے کی صدا تھی

۱۲۱
[illegible]

معلوم نہیں کونسی جاگہ شہ دیں ہیں
لاشے سے صدا آئی وہ مظلوم یہیں ہیں

۱۲۴
[illegible]

پاس آپ کے سب چلیں سے سویا کیے یا
ہم اتنے دنوں قید میں رویا کیے یا

۱۲۵

[illegible]

۱۲۸

[illegible]

کس ظالم بے رحم و بد افعال نے کاٹے	ملوا کے مدینہ سے مسافر سے دغا کی
لاشے سے صدا آئی کہ جلاد نے کاٹے	اچھی ہوئی دعوت پسر شیر خدا کی

۱۲۶

[illegible]

۱۲۹

[illegible]

عابد جو گرے پڑتے تھے افراط الم سے	گھبرائے ہوئے گرد لحد پھرتے تھے حیدر
شبیر گئے تا بہ لحد اپنے قدم سے	اٹھتے تھے کبھی اور کبھی گرتے تھے حیدر

۱۲۷

[illegible]

۱۳۰

[illegible]

بیکس کو نبی زادے کو معصوم کو لاؤ	برگشتہ زمانہ ہو مدد کیجیے مولا
میں صدقے ہوں لاؤ مرے مظلوم کو لاؤ	نا قدروں کے احسان سے بچا لیجیے مولا

۱۳۱

[illegible]

[illegible] صندل [illegible]
[illegible] کہا جاتا ہے
[illegible] کیا جاتا ہے
[illegible] جاتا ہے

قطعہ
[illegible] کہا
[illegible] جاتا ہے

[illegible] پانی دیا جاتا ہے
قطعہ
[illegible] زینب نے رو کر کہا
[illegible] جاتا ہے

[illegible] سکینہ ہیں
[illegible] خدا جاتا ہے

قطعہ
[illegible] حضرت کی [illegible]
[illegible] جاتا ہے

ختم

۱۵ گلے سے لگا کے شبیر نے کہا
[illegible] اور سر کیا جاتا ہے

۱۶ [illegible] خالق سے [illegible] انیس
[illegible] جاتا ہے

سلام

۱ [illegible] شبیر [illegible] تھا
[illegible] تھا

۲ [illegible]
[illegible] تھا

۳ اللہ رے [illegible]
[illegible]

۴ [illegible]
[illegible] تھا

۵ [illegible] شبیہ [illegible]
[illegible] تھا

۶ زینب [illegible]
[illegible] تھا

۷ [illegible]
[illegible] تھا

۸ [illegible]
[illegible] تھا

قطعہ
۹ [illegible]
[illegible] تھا

۱۰ زینب [illegible]
[illegible] انیس
[illegible] تھا

بند ۴۲

[illegible]

۴۳

[illegible]

۴۴

[illegible]

کس طرف جاکے پکاروں کہ آؤ بابا
جلد اس قید سے بیٹی کو چھڑاؤ بابا

بیٹی مہتاب تھی کیا ہوتا اگر آجاتے
دور سے چاند سی صورت مجھے دکھلا جاتے

ساتھ اسے جانے دو تمکو بھی
مجھ سے چھوٹے گی سکینہ تو میں

۴۶

[illegible]

۴۵

[illegible]

۴۸

[illegible]

دل سے مجھکو نہ کسی طرح بھلاتے بابا
ہوتے سو کوس تو بیٹی تلک آتے بابا

دونو ہاتھوں سے مرے ہاتھ پکڑ لیتے تھے
اور چھاتی سے لگا کر مجھے رو دیتے تھے

اونٹ منزل پہ پہونچتے تھے تو آپ
سب سے پہلے مجھے محمل سے اترو

۴۷

[illegible]

۴۷

[illegible]

۴۹

[illegible]

آنسو بھر آتے تھے جب پیار میں کرتی تھی انھیں
میرا منہ دیکھتے دن رات گذرتی تھی انھیں

جیتے جی بابا مرے پاس نہیں آنے کے
سارے سامان ہیں اماں مرے مرجانے کے

کام آئے تو فدا تجھ پہ کرے جان
اے سکینہ مری بیٹی ساتھ ہے تو یا جہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جسم پہ سر تا بہ قدم گھائی تھے
بن ڈوبے ہوئے رن سے مری پاس آئے تھے

یہ وہی ہاتھ ہیں آنکھوں سے لگاتی تھی جنھیں
یہ وہی گال ہیں وہ پھول بتاتے تھے جنھیں

دیکھو پچھتاؤ گی کوشش میں تاخیر کرو
کچھ مرنے باپ کے بلوانے کی تدبیر کرو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مرے کان کا چھلا نہ بچانے آئے
ہو گئی زخمی سکینہ نہ بچانے آئے

قیدا ملا سے اسیروں کو چھڑا لیتے ہیں
اب پدر ان کے چھاتی سے لگا لیتے ہیں

وہ کبھی کچھ آہ مفصل نہیں بتلاتے ہیں
خون میں ڈوبا ہوا خنجر مجھے دکھلاتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پڑی تھی جو میں گردن مری خم ہے ابتک
دو تیسیم سے گال پہ ورم ہے ابتک

پھر جو دیکھا تو نہ بابا نظر آئے مجھکو
ایتو زندان میں پھنسی کون چھڑائے مجھکو

کہتے ہیں باپ کو پوچھا تو تجھے ماریںگے
کیا میں بن باپ کی ہوں یہ جو مجھے ماریںگے

۲۱۹

[illegible]

دم نہیں درد جدائی سے کسی کے دم میں
پر سکینہ نہیں جانے کی تمہارے غم میں

۲۲۰

[illegible]

بیٹی بیتاب ہے صورت اسے دکھلا جاؤ
آؤ روتی ہے سکینہ اسے سمجھا جاؤ

۲۲۱

[illegible]

دل کا آرام گیا رات کا سونا چھوٹا
آگئی جا بنے والی سے نہ رونا چھوٹا

۲۲۲

[illegible]

خواب راحت میں تھی وہ ظالم بد اختر تھا
اور شبیر کا اک طشت طلا میں سر تھا

۲۲۳

[illegible]

وہ ادھر ہائے پدر کہہ کے جو چلاتی تھی
سر سے بھی ہائے سکینہ کی صدا آتی تھی

۲۲۴

[illegible]

ماں کی آغوش میں آنسو نہ بہاؤ بی بی
ڈھونڈھتی ہیں تمھیں آنکھیں ادھر آؤ بی بی

۲۲۵

[illegible]

اب نہ رو دو گھڑی میں نالاں مرے بابا آئے
کھولو قفل در زندان مرے بابا آئے

۲۲۶

[illegible]

رحم مجھ پر کرو تم سکو دعا دونگی میں
جو کہو گے وہی بابا سے دلا دونگی میں

۲۲۷

[illegible]

یاں تلک آنے دو بابا کو پھر آرام کرو
کام سب کرتے ہو اللہ کا بھی کام کرو

[illegible]

قید خانہ کہاں وہ شاہ خوش اوقات کہاں
تو کہاں اور ترے بابا سے ملاقات کہاں

سمجھی میں دھیان ہمارا جو نہ آیا بابا
علی اصغر نے مرا پیار بھلایا بابا

اس اذیت کو سکینہ نہ اذیت سمجھو
راہ معبود میں ہر رنج کو راحت سمجھو

[illegible]

سچ ہی بی بی مرے سرور نے پکارا تمکو
ابھی پھر سبط پیمبر نے پکارا تمکو

مری اماں کو بڑا آپ کا غم ہے بابا
ایسا پیٹی ہیں کہ چھاتی پہ ورم ہے بابا

ہمسے تمسے جو سکینہ نہ جدائی ہوتی
کبھی دوزخ سے نہ امت کی رہائی ہوتی

[illegible]

چھپ کے دیدار دکھانے کی میں قربان گئی
بابا جان آؤ اس آنے کے میں قربان گئی

دن کو آرام ہی شب کو نہ ذرا سوتی ہیں
سر کو زانو پہ دھرے آٹھ پہر روتی ہیں

آج پیاسوں کی لب خشک اگر تر ہوتے
کلمہ گو حشر میں کیوں پیاس سے مضطر ہوتے

[illegible]

تم نے کیا باپ کو اے جان پدر شاد کیا
قید میں پھنس کے گنہگاروں کو آزاد کیا

[illegible]

کیا خطا تھی جو تمھیں خون میں ڈوبا پایا بابا
حلق پہ خنجر کین کس لئے پھرایا بابا

[illegible]

ظلم ہوتے تھے یا ونٹوں کے ٹھہر جانے پر
نوکیں نیزوں کی چبھاتے تھے سر شانوں پر

[illegible]

وہ عمامہ وہ عبا اور وہ پوشاک کہاں
سر پہ لوہو تو پایا جسد پاک کہاں

[illegible]

بچھڑی بیٹی کو دیا آکے دلاسا بھائی
اپنی ماں جائی کا کچھ حال نہ پوچھا بھائی

[illegible]

رحم دل کوئی بھی ہوتا تو رعایت کرتا
کون وارث تھا جو زینب کی حمایت کرتا

[illegible]

وہ کہاں زانو ہیں جو آئینۂ حق بین تھے
ہیں کہاں پائے مبارک جو ستون دین تھے

[illegible]

تم سوا حال اسیری کا سناؤں کسکو
نیل بازو پہ رسن کا ہے دکھاؤں کسکو

[illegible]

زخمی چھاتی پہ لعین جبکہ چڑھا ہوگا
حال کیا فاطمہ کے دل کا ہوا ہوگا

ترے بدلے نہ ہوئی خون میں غلطاں زینب
ماں کے جائے سبط پیمبر ترے قربان زینب

پوچھ لیجے کہ میں کبھی چلنے کو تیار ہوئی
پر سکینہ نے جو ہٹ کی تو میں ناچار ہوئی

اہل کیں آئے گھوڑوں پہ سوار آتے تھے
اور ہم کھینچتے اونٹوں کی مہار آتے تھے

سو نگہ کیز لفیں جو آنکھوں سے لگائیں آنکھیں
پیر سر دے نہ بھی وہ سوقت پھرائیں آنکھیں

تاب مجھ میں نہیں فرقت کا الم سہنے کی
اب سکینہ کے بھی وہ گے میں نہیں رہنے کی

صبح سے روتی ہی رہو جبھی یاں رات ہوئی
شکر ہے اب بھی کہ حضرت سے ملاقات ہوئی

اپنی اس لونڈی سے منھ موڑ نہ جانا صاحب
قید خانے میں مجھے چھوڑ نہ جانا صاحب

مجھکو بھی کیجے طلب زیست سے بیزار ہوں میں
کچھ خبر ہے مری کس دکھ میں گرفتار ہوں میں

غم میں انسان کے نہیں ہوش بجا رہتے ہیں
صبر جو تو نے کیا صبر اسے کہتے ہیں

۵۵

[illegible]

بس انیس آ گئے کیسے ہوش ہے اس ماتم میں
مر گئی بالی سکینہ بھی پدر کے غم میں

سلام

سلامی کی حسرت ہے جب [illegible] نہیں
امام زماں آہ [illegible] انکار نہیں

عجب [illegible] کیسی [illegible] ہے
[illegible] سہارا نہیں

نہ ان [illegible] ہیں
گریباں کسی [illegible] کا یارا نہیں

چکا یا تیغ شاہ کی ذوالفقار
سر [illegible] گوارا نہیں

حضور [illegible] میں لطف و کرم
[illegible] یارا نہیں

ذرا جنگ [illegible] علم
علی کی [illegible] اب یارا نہیں

تحمل کا اب [illegible] میں
حسین [illegible] نہیں

وہ دریا [illegible] ہیں
سنا ہے [illegible] سہارا نہیں

میں آتش [illegible] سیماب [illegible]
کبھی قائم [illegible] یارا نہیں

بچھی فاطمہ [illegible]
سب اب [illegible] گوارا نہیں

جو اب [illegible] جھنکی ہے
شبیر نے [illegible] اوتارا نہیں

کہا شمر نے سب [illegible]
سر [illegible] یارا نہیں

مرقع شہیدوں کا سب ہے گلہ
[illegible] نہیں

شبیہ نبی [illegible] فلک
[illegible] کبھی رو کے [illegible]

ستارے ہیں [illegible] ستارا نہیں
[illegible] سینے [illegible]

کبھی آہ [illegible] یارا نہیں
[illegible]

[illegible] کبھی [illegible] گوارا نہیں
[illegible]

[illegible] گوارا نہیں
حسین اب [illegible]

سکینہ [illegible] یارا نہیں
[illegible] ابھی

[illegible] سہارا نہیں
[illegible]

قطعہ

۱۹ اے شوخ تو دیکھا دیتی جمالات پہ
کس میں کار حسن آشکار نہیں

سمجھیں کار حسن بے پایاں
۲۰ کھاؤ دل سے کہ جیسے بہار نہیں

سر کی دوست بالی بہار نہیں
سر پہ

۲۱ [illegible] داری کہ دو ہے سر پا
سمجھیں یاں کہ سر کنار نہیں

سمجھیں یاں سر اور کن ہاں
۲۲ بازار ان حیات ہیں اور نہیں

سر کی عقد تاب ہیں شمار نہیں
[illegible]

۲۳ غضب شباب جوان [illegible] نہیں
دوراں بسیکا [illegible]

۲۴ [illegible] کہاں گئے فیض [illegible] نہیں
سکان [illegible] سے [illegible] بہار نہیں

سر با اون [illegible] شاہ
۲۵ قطعہ ملی جب [illegible] سوار نہیں

سر کی زیب کا اب سوار نہیں
سمجھی

۲۶ سمجھیں ہر ایک بیان خطاب پہ ہوئے
ہر جہ میں [illegible] بہار نہیں

سر [illegible] ہے
۲۷ کمان زخم کہا ہاں کہ ہے [illegible] نہیں

نشان فلک میں شمار نہیں
[illegible] وہ [illegible]

۲۸ کبھی میں شاہد [illegible] سیکار نہیں
سر پا [illegible]

قطعہ
۲۹ [illegible] سر [illegible] کنار نہیں

شجاع عون کو لاؤ [illegible] شاہ
۳۰ طبیعت [illegible] گوار نہیں

[illegible] دلبر
۳۱ ادھر [illegible] سوار نہیں

اودھر [illegible] سال ہے
۳۲ یہی وقت اعضا [illegible] نہیں

[illegible] کا یاران [illegible]

۳۳ وہ غصہ ہے کہ [illegible] سبب نہیں
سر اب ضبط کا دل کو [illegible] یار نہیں

[illegible]
۳۴ [illegible] بال [illegible] نہیں

سر [illegible] ابن [illegible]
۳۵ کنار [illegible] دریا [illegible] نہیں

یہی [illegible]
۳۶ [illegible] علی اکبر [illegible] اشکبار نہیں

[illegible] سے [illegible]
۳۷ علی [illegible] نہیں

سر [illegible]
۳۸ سار کی [illegible] بہار نہیں

وہ [illegible] انیس
۳۹ [illegible] اشکبار نہیں

[illegible]
تمام شد

[illegible]

قرار تھا نہ شہ مشرقین کے غم میں
قریب گور رکھتی صغرا حسینؑ کے غم میں

[illegible]

ہمارا حال غم شاہ میں عجیب ہوا
چلی میں اور نہ وصل پدر نصیب ہوا

[illegible]

پدر کو دیکھ کے کیسا ہی اب خوشی ہو گی
اسی مہینے میں کنبے کو اپنے دیکھو گی

[illegible]

فراق شہ میں عجب دل کو بیقراری تھی
فقط حسینؑ کے آنے کی انتظاری تھی

[illegible]

جہان سے تشنہ دہن شہ گذر گئے صغرا
اوڑاؤ خاک کہ شبیرؑ مر گئے صغرا

[illegible]

وصال سبط پیمبر نصیب ہو بی بی
تمھیں زیارت سرور نصیب ہو بی بی

[illegible]

اکیلا چھوڑ کے مجکو چلے گئے بابا
ہزار حیف نہ بیٹی کو لے گئے بابا

[illegible]

خدا خوشی سے شہ مشرقین کو رکھے
جہان میں خالق اکبر حسینؑ کو رکھے

[illegible]

اب آج ہو گی زیارت نصیب سرور کی
سواری آتی ہے شیر خدا کے دلبر کی

سفر سے آج شہ نیکنام آگئے ہیں
پہلو حسین علیہ السلام آگئے ہیں

میان کرب و بلا حادثہ عجیب ہوا
کفن تلک نہ شہ پاک کو نصیب ہوا

مدد حسین کی مقتل میں کچھ نہ کی تم نے
ہزار حیف کہ شہ کی خبر نہ لی تم نے

خوشی سے تم علی اصغر کو آج دیکھو گی
بہن کو بھائی کو مادر کو آج دیکھو گی

دلوں پہ داغ الم سب کے دھر گئے مولا
گلا کٹا کے جہاں سے گذر گئے مولا

یہ التجا ہے کہ پانی ہو بھیجو بھائی
حسین پیاسے کو تم یاد کیجیو بھائی

اوڑھا کے خاک شہ مشرقین مار گئے
صفین عزا کی بچھا کے حسین مار گئے

نہ کیوں یہ دفتر عالم الٹ گیا نانا
سر حسین تو خنجر سے کٹ گیا نانا

جگر فگار ہوں نانا فلک ستائی ہوں
میں اپنے بھائی کو جنگل میں کھو آئی ہوں

[illegible]

ستمگروں نے نہ حضرت کا کچھ خیال کیا
تن حسین کو گھوڑوں سے پائمال کیا

[illegible]

جھکا تھی اور امام ہدا کا ماتم تھا
ہر ایک گھر میں شہ کربلا کا ماتم تھا

[illegible]

حرم حسین کے مانا عجب محن میں تھے
ہزار حیف کہ بارہ گلے رسن میں تھے

[illegible]

ستمگروں نے ستم بیحد بے شمار کیے
سنان سے شمر نے بازو جگر فگار کیے

[illegible]

۱۱/ [illegible]

۱۲/ [illegible]

۱۳/ [illegible]

۱۴/ [illegible]

۱۵/ [illegible]

۱۶/ [illegible]

۱۷/ [illegible]

۱۸/ [illegible]

تمام

۱۸/ [illegible]

۱۹/ [illegible]

۲۰/ [illegible]

۲۱/ [illegible]

۲۲/ [illegible]

رفقا

۲۳/ [illegible]

۲۴/ [illegible]

۲۵/ [illegible]

۲۶/ [illegible]

۲۷/ [illegible]

۲۸/ [illegible]

۲۹/ [illegible]

تمام

[illegible]

بال تھے چہروں پہ سنبل سے پریشاں سب کے
مثل گل چاک تھے ماتم میں گریباں سب کے

[illegible]

شہر یثرب کی جو بستی تھی وہ تاراج ہوئی
آپ کی آل کفن کے لیے محتاج ہوئی

[illegible]

دکھ میں شاکر ہیں ہم آزار میں صابر ہیں ہم
اک جہاں لوٹ گیا ہے جسے وہ مسافر ہیں ہم

[illegible]

دشت میں سید ابرار کو رو آئے ہیں ہم
اے مدینہ ترے سردار کو کھو آئے ہیں ہم

[illegible]

لخت دل ہے کوئی نذر جان ہے کوئی
اس سے یہ ہے پیر نہ بچہ نہ جواں ہے کوئی

[illegible]

چھٹ گیا ہم سے شہنشاہ ہمارا نانا
لے گئے ذبح ہوا آپ کا پیارا نانا

[illegible]

داد دیجیے کہ بہت بیکس و ناچار ہوں میں
اپنے بھائی کی مصیبت میں گرفتار ہوں میں

[illegible]

تعزیہ دار شہ یثرب و بطحا ہم ہیں
سوگوار پسر حضرت زہرا ہم ہیں

[illegible]

کہتے تھے سب کہ اماں ہم کو بھی اب پائے گا
خنجر ظلم سے سر اس کا بھی کٹ جائے گا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

روکے چلاتی تھی گھر دیتے ہیں ناری یا نانا
سن لے اسوقت میں فریاد ہماری یا نانا

قید آفت میں کہیں حسینؑ پایا نانا
در بدر آپکی امت نے پھرایا نانا

ٹکڑے ہوجاتا اگر کوہ پہ آفت پڑتی
پھٹ کے گرتا جو فلک پر یہ مصیبت پڑتی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا یہ مشکل کہ کلیجے کو وہ ٹھنچو تھامے
غش جو آنے لگا دروازے کے بازو تھامے

بال بکھرا دیئے چہروں پہ یہ پردا ٹھہرا
ننگے سر دیکھنا لوگوں کا تماشا ٹھہرا

تشنہ لب رن میں امام ازلی کو مارا
فوج اعدا نے حسین ابن علی کو مارا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھر گیا خون میں افسوس عمامہ نانا
ٹکڑے تیغوں سے ہوا آپکا جامہ نانا

سنزلوں رنج و مصیبت میں گرفتار رہے
دن کو ہوشیار رہے راتوں کو بیدار رہے

بے کفن رن میں تن سبط پیمبر رکھا
سر مجروح کو خولی نے سنان پر رکھا

[illegible]

تا بہ مقتل جو بیاباں سے ہوا آتی تھی
صاف مظلوم حسینا کی صدا آتی تھی

[illegible]

ایک عابد تھا سو آہن میں مسلسل تھا وہ
اہل کیں گھوڑوں پہ اسوار تھے پیدل تھا وہ

سلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تمام شد

سلام

[illegible] سر پیٹ کے دیکھا
[illegible] پریشان دیکھا

۲ [illegible] جیسے ہزار [illegible]
[illegible] سر نیزہ [illegible] دیکھا

۳ [illegible] دن میں [illegible] بس
خاک [illegible] تشنہ [illegible] دیکھا

۴ جس کو [illegible] اوڑھا [illegible]
[illegible] سر [illegible] دیکھا

۵ اسقدر رو [illegible] صبر [illegible]
نانا کی [illegible] میں [illegible] دیکھا

۶ غم [illegible] بھائی [illegible]
[illegible] دیکھا

۷ [illegible] سر [illegible] زمین
[illegible] ویران دیکھا

۸ شاہ [illegible]
دوسرے [illegible] زندان دیکھا

عمر بھر

۹ عمر بھر جس وہ شب تار کے سر کو سمجھا
[illegible] شاہ شہیدان دیکھا

۱۰ اس دن [illegible] سر زینب [illegible]
[illegible] سر کٹتے [illegible] دیکھا

۱۱ ناک پہ [illegible] حبیب [illegible]
[illegible] شہیدان دیکھا

۱۲ اور جب کال [illegible] پریشان دیکھا
[illegible] دیکھا

۱۳ ناب [illegible] سر [illegible]
[illegible] قرآن دیکھا

۱۴ نیزہ [illegible] سر [illegible]
تن بے سر [illegible] دیکھا

۱۵ [illegible] عباس [illegible] سر [illegible]
[illegible] سر [illegible] بیٹھی

۱۶ بیٹی [illegible] سر [illegible]
[illegible] ایران دیکھا

۱۷ باپ کے [illegible] قاسم [illegible]
[illegible] دیکھا

۱۸ سر نہ [illegible] سنبل و ریحان دیکھا
[illegible] چمن

۱۹ اوس [illegible] گلستان دیکھا
[illegible] دیکھا

۲۰ وہیں [illegible] دیکھا

۲۱ ایک سا حال [illegible] دیکھا
انقلاب فلک [illegible] دیکھا

تمام شد

بند [illegible]

[illegible]

غافل نہو ملجاے جو توقف کوئی دم کا
نزدیک ہے دنیا سے سفر ملک عدم کا

[illegible]

اپنی نہ کوئی ملک نہ املاک سمجھنا
ہونا ہے تمھیں خاک یہ سب خاک سمجھنا

[illegible]

درویش و غنی اسکے ہمیشہ ہیں شاکی
بتلاؤ کہ دنیا نے کسی سے بھی وفا کی

[illegible]

چلتے ہوے ہرگز کوئی کام آ نہ سکے گا
ہمراہ کچھ اسباب جہاں جا نہ سکے گا

[illegible]

خالی رہینگے بعد فنا ہاتھ تمھارے
کچھ مال ہو ایسا کہ چلے ساتھ تمھارے

[illegible]

سب کے لیے اک روز یہ تکلیف [illegible]
اس پر بھی یہ غفلت ہے عجب بیخبری

[illegible]

سینے میں ہر دم مثل چراغ سحری ہے
کر لو عمل خیر یہی ناموری ہے

[illegible]

پیری کی بھی مدت ہے جوانی کی بھی حد ہے
آرام گہ شاہ و گدا کنج لحد ہے

[illegible]

کچھ ساتھ بجز بیکسی و یاس نہ ہوگا
ہو جائینگے سب دور کوئی پاس نہ ہوگا

۱۲

[illegible]

کل اوج پہ جو لوگ تھے وہ زیر زمیں ہیں
وہ خاک کا ڈھیر اب ہے مکاں جن میں مکیں تھے

۱۳

[illegible]

ہاں ایک اس امید پہ دل اپنا قوی ہے
رہبر جو ہمارا ہے حسین ابن علی ہے

۱۴

[illegible]

تربت میں ابھی فاطمہ مصروف بکا ہے
جب جا کے سنو لو یہ حسینا کی صدا ہے

[illegible]

[illegible]

اس باغ سے جس سرو کو دیکھا وہ رواں ہے
اس گل پہ بہار آج ہے کل اوس پہ خزاں ہے

[illegible]

[illegible]

بستی وہ لٹی لٹ کے جو آباد ہوئی تھی
ایسی کبھی دنیا میں نہ برباد ہوئی تھی

[illegible]

[illegible]

میدان سے پھر اکبر نہ جیتے گئے گھر میں
اصغر بھی موئے تیر سے آغوش پدر میں

[illegible]

[illegible]

یہ راہ کڑی زاد سفر پاس نہیں ہے
منزل پہ پہنچنے کی ابھی آس نہیں ہے

[illegible]

[illegible]

دشمن تھے عدو نام شہنشاہ زمن کے
مارے بہ ستم تیر جنازے پہ حسن کے

[illegible]

[illegible]

گردن تھی بنی زادی کی حلقہ میں رسن کے
سر بھائی کا تھا نیزے پہ ہمراہ بہن کے

۳۱۹

[illegible]

دہشت ہوئی روضہ ولی ابن ولی کے
مارے گئے زوار حسین ابن علی کے

۳۲۰

[illegible]

دشمن ہو محبان شہنشاہ ہدا کا
سب خون ہو گردن پہ اسی گے شہدا کا

۳۲۱

[illegible]

کیا دیر ہے اب تیغ و سپر لیجیے آقا
للہ غلاموں کی خبر لیجیے آقا

۳۲۲

[illegible]

سر پیٹو کہ ماتم ہے یہ خاصان خدا کا
دو حضرت شبیر کو پرسا شہدا کا

۳۲۳

[illegible]

تھا شور کہ چھوڑو نہ عجم کو نہ عرب کو
یہ حکم ہوا عام کہ بیجان کرو سب کو

۳۲۴

[illegible]

ہو سمجھ کہ یہ اعجاز نمائی کی گھڑی ہے
یا عقدہ کشا عقدہ کشائی کی گھڑی ہے

۳۲۵

[illegible]

کعبے کو گرا دے وہ شقی واسطے زر کے
مالک ہی جلا دیگا اوسے نار سقر سے

۳۲۶

[illegible]

غل ہوتا تھا جب آئی حسینا کی صدا کا
تھراتا تھا مرقد پسر شیر خدا کا

۳۲۷

[illegible]

دختر کو تہ تیغ پدر دیکھ رہا تھا
ماں خون میں تڑپتی تھی پسر دیکھ رہا تھا

[illegible]

کچھ غم نہیں گر ظلم و ستم ہم پہ ہوے ہیں آقا کبھی تو سینے پہ سناں کھائے ہوے ہیں	دم لینے کی فرصت بھی نہیں پاتے ہیں آقا لیجیے یہ غلام آپکے پاس آتے ہیں آقا	گھبرا کے ستم ایجاد وہاں اور صاحب دیں کو تیغوں سے گرانے لگے اُس گل رنگیں کو

[illegible]

کیا پیاس تھی جب حلق پہ خنجر کیں تھا ہونٹوں پہ زباں خشک تھی سینے پہ لعیں تھا	عورت تھی ہر اک بانو صدا پاک پڑی تھی ہر زائر بے سر بسر خاک پڑی تھی	یوں آئے تھے ہر سمت سے تیر اہل جفا کے پروانے گریں شمع پہ جس طرح سے آکے

[illegible]

اک شور عجب عورتوں میں آہ و بکا تھی اکبر علی اکبر علی اکبر کی صدا تھی	سجاد کبھی دیں دار تو گرد ان کے پڑے تھے ٹیکے وہ عصا صحن مقدس میں کھڑے تھے	اللہ رے تپ کہ حضور شہ دیں ہیں خالی ہر مکاں ان کا وہ جنت میں مکیں ہیں

[illegible]

یہ غم رنج مومن کے لیے تازہ ہوا ہی
پھر واقعۂ کرب و بلا تازہ ہوا ہی

[illegible]

کیا قہر ہے کسطرح نہ دم سینہ میں گھٹ جائے
عالم رہے آباد مگر یار یہ لٹ جائے

[illegible]

پھر بھڑکی ہوا شعلہ یہ سارے ہیں اوسی کے
اوٹھتے ہیں جو اب تک یہ شرارے ہیں اوسی کے

[illegible]

غل رونے کا ہو شیعوں کے گھر میں تو بجا ہی
گر خاک پہ خون چرخ سے برسے تو بجا ہی

[illegible]

دوڑا دیے گھوڑے تن پاک شہدا پر
بیماروں کو بھی ذبح کیا خاک شفا پر

[illegible]

جب آپ سے سیدانیوں کا ساتھ چھٹا تھا
خیمہ بھی تو جنگل میں اسیطرح لٹا تھا

[illegible]

یوں اشک برستے ہیں کہ نیساں بھی خجل ہی
اس غم میں وہ بیتاب ہی جو صاحب دل ہی

[illegible]

حقا کہ شک اون لوگوں کی تطہیر میں کیا ہی
اوس خاک پہ جو خاک ہوا خاک شفا ہی

[illegible]

برہم ہوئے آپ جو اوس جور و جفا پر
موقوف رکھا آپ نے انصاف خدا پر

[illegible]

بیجان مکین بھی ہوئے تاراج مکان بھی
مارے گئے سب پیر بھی بچے بھی جوان بھی

اس عصر میں محتاج ہیں غیروں کی مدد کے
ایسے ہوئے مظلوم محب آپ کے جد کے

[illegible]

ظالم کو ظلم کا اب کس سے سیکھیں گے
اللہ بسائیگا تو پھر لوگ بسیں گے

جبتک عوض اسنے کوئی اس خون کا دلے گا
مظلوم ہیں کیا زائروں کا زور چلے گا

[illegible]

ہاں منہدم اس ظلم کی بنیاد ہو یارب
جو مرتد و فاسق ہے وہ برباد ہو یارب

گھر بار لٹے در بدر ہر بانی شر ہو
کفار یہ اسلام کے لشکر کی ظفر ہو

ہندمیں ہوں شیعے و در جاہی یہ ایسر
قبر ہو متصل قبر معلائے حسین ع

[illegible]

تارے بھی جھلملا کے کہیں سے کہیں ہوئے
سجادۂ نماز پہ حضرت مکیں ہوئے

[illegible]

چوب اوس کی رنگی تھی ستون آسمان کا
طوبیٰ سے بڑھ گیا تھا پھریرا نشان کا

[illegible]

اکبر نے دیکھیے حضور سے اذن وغا ملے
کیا خوش نصیب ہو جسے پہلے رضا ملے

[illegible]

لب تشنہ باغ دہر سے جانے کو آئے تھے
وہ پھول کربلا کے بسانے کو آئے تھے

[illegible]

تو آج خاک ہو گیا میں چاند ہو گئی
تیری ستارہ دار قبا ماند ہو گئی

[illegible]

کرتے تھے عرض وہ کہ جری ہیں دلیر ہیں
کیا ذکر انکے عزم کا شیروں کے شیر ہیں

[illegible]

تھا حائل علم بھی وغا پہ تلا ہوا
چہرہ تھا سرخ سبز پھریرا کھلا ہوا

[illegible]

سارے جوان تو شہ کے برادر کے ساتھ تھے
یہ نیمچے لیے علی اکبر کے ساتھ تھے

[illegible]

آفت ہیں قہر ہیں غضب کردگار ہیں
شیر خدا کی تیغ کے سب [illegible] دار ہیں

۱۰

[illegible]

مرحب نہو نہو عمر خیرہ سر تو ہی
خیبر کا در نہیں ہی توڑنے کا در تو ہی

۱۱

[illegible]

ٹکڑے مرے جگر کے ہیں سب انجمن میں
اسکی خبر نہ تھی کہ اجل ہے کمین میں

۱۲

[illegible]

لاشے تھے سب کے آل پیمبر کے سامنے
پھولا پھلا تھا باغ خیمۂ اطہر کے سامنے

۱۳

[illegible]

خیمے میں ہائے ہائے کی اک دھوم پڑ گئی
روتے تھے سب کہ رانڈ کی بستی اجڑ گئی

۱۴

[illegible]

پانچوں نیہ عزم رن کا ارادہ کیے ہوئے
شہ کی سپر تھے ہاتھوں میں تیغیں لیے ہوئے

۱۵

[illegible]

حضرت کسی کے باب میں کچھ کہہ نہ سکتے تھے
واں شوق جنگ تھا ادھر آنسو ٹپکتے تھے

۱۶

[illegible]

رخصت کی شاہ دیں سے گذارش ضرور ہے
ہاں بھائی جان آج سفارش ضرور ہے

۱۷

[illegible]

کوئی بڑھیگا اور جو تلوار تول کے
بندہ سند دکھائیگا بازو سے کھول کے

۱۸

[illegible]

جو حکم ہو بجا اسے لائیں تو خوب ہے
ہم اپنے پہلے مرنے کو جائیں تو خوب ہے

۴۱۹

[illegible]

وہ دن ہی آج روتے تھے جس دن کے واسطے
بھیا یہ خانہ زاد ہیں کس دن کے واسطے

۴۲۰

[illegible]

اسدم بھی میرے پاس شہ آتے تو خوب تھا
اکبر کے بعد مرنے کو جاتے تو خوب تھا

۴۲۱

[illegible]

صدقے ہوئی نہ شہ پہ تو ماں جینے سے عار ہو
غیرت ہو گر تو قبر پیمبر پہ جا رہو

۴۲۲

[illegible]

شہ نے کہا قلق ہے دل نامراد کو
یہ قصد ہے کہ اب ہمیں جائیں جہاد کو

۴۲۳

[illegible]

لڑکوں میں کھیلنے کی بھی خو تک گئی نہیں
دونوں کے منھ سے دودھ کی بو تک گئی نہیں

۴۲۴

[illegible]

حضرت پہ جو فدا ہیں وہ پیارے نبی کے ہیں
اسیر شہ بھولنا کہ نواسے علی کے ہیں

۴۲۵

[illegible]

بوجہ خادموں سے مکدر حضور ہیں
ماں خدا گواہ ہے ہم بے قصور ہیں

۴۲۶

[illegible]

جو نکلی منھ سے بات بشر اوسکی سچ کر
ماں سے جو کچھ کہا تھا خدا اوسکو سچ کر

۴۲۷

[illegible]

ہاتھوں کے جوڑنے کو تو میں مانتی نہیں
میں کیا تمہارے غصوں کو پہچانتی نہیں

[illegible]

تا دیر ابروؤں سے نہ غصے میں بل گیا
برہم ہوئی جو میں تو سمجھ کر سنبھل گئے

[illegible]

یہ ذکر بد جو بات بزرگوں کی کھوئیگا
کیا حال مجھ سی پالنے والی کا ہوئیگا

[illegible]

بوسے قدم یہ شاہ کے ہاں لیکے جائیو
اب جائیو تو اونسے رضا لے کے جائیو

[illegible]

میراث مرتضی کا کوئی مستحق نہیں
بیٹوں کے ہوتے کوئی نواسوں کا حق نہیں

[illegible]

پالا ہی تمکو فاطمہ کے نور عین نے
پھر کیا ہوا اگر تمھیں رد کا حسین نے

[illegible]

ہاں شاد ہونگی نام اگر کر کے آؤگے
رو لونگی میں بھی لاشوں [illegible] آؤگے

[illegible]

غل ہو کہ شہزادوں نے دنیائے زشت کو
زینب کے لاڈلوں نے لیا یا بہشت کو

[illegible]

بچے ہیں گو یہ فہم و فراست میں دور ہیں
مطلب یہ بات کا ہی کہ ہم بے قصور ہیں

[illegible]

ذلت رہی جو وقت پہ سینے میں کام کرے
ہمت جو تم کرو تو خدا بھی مدد کرے

[illegible]

آقا کا رحم و لطف زیادہ ہے باپ سے
ہم دو نو بھائی طالب رخصت ہیں آپ سے

[illegible]

زینب سے رن میں جا کے سلامت نہ آئیں گے
دو داغ ایک دل پہ اٹھائے نہ جائیں گے

[illegible]

غصے میں ایک دونوں کے چہروں کا رنگ تھا
چھوٹے میں سب علی کی جلالت کا ڈھنگ تھا

[illegible]

باہوں پہ صدقے ہونے کو گردن میں ڈال کے
بخشوں کی پھر نہ دودھ جو مرکر نہ آؤ گے

[illegible]

یہ بھی تو ورثہ دار خدا کے ولی کے ہیں
حضرت کے بھانجے ہیں نواسے علی کے ہیں

[illegible]

پہنچیں گے دو دلیر جو اس عزم و شان سے
ماریں گے ابن سعد ستمگر کو جان سے

[illegible]

فصل آئی خاندان علی کے زوال کی
تم نے بھی انکو دیدی اجازت جدال کی

[illegible]

ثابت نہیں ہے کچھ کہ یہ دو دن کے پیاسے ہیں
کس شیر کے شجاع ہیں کسکے نواسے ہیں

[illegible]

آفت ہے کچھ نہ سعد کے بیٹے سے ہیں بڑے
گھوڑوں کی تنگ خون میں دونوں رن میں اڑے

[illegible]

قوت میں ہم ہیں نائب خیر البشر کی طرح
کوفے کے در کو توڑ ینگے خیبر کے در کی طرح

[illegible]

حضرت کو ہے یہ رنج کہ برباد ہونگی میں
پھر کے آئیں گے تو بہت شاد ہونگی میں

[illegible]

رخصت کے مرتبے جو تمھیں ہاتھ آئے ہیں
یہ سب شرف امام کے صدقے میں پائے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چھوٹینگے ہم جو گھوڑوں کی باگوں کو پھیر کے
لشکر کے پہلوانوں کو ماریں گے گھیر کے

آقا سے کہلو جو تمھیں کہنا ضرور ہو
سمجھاؤں اب میں کیا تمھیں جو دل شیفتہ ہو

وہ رسم میں کرونگی جو ہوتی ہیں بیاہ کا
دولہا بنا کے بھیجونگی میں قتلگاہ میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پہلے پہل سے جاتے ہیں تیغ آزمائی کو
حضرت بھی دیکھیں دور سے انکی لڑائی کو

غازی ہو کے نہیں ہیں کہیں نیک راہ میں
سونپا تمھیں امان رسالت پناہ میں

نقشہ دکھا دو شیر خدا کے جلال کا
سب طور ہو دغا میں علی کے جدال کا

۴۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو دن سے تشنہ کام تمہارا امام ہے
ندی سے دور لڑکے مرو اسمیں نام ہے

۴۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغ و سپر سے وقت وغا کام چاہیے
جانیں رہیں وہ یا نہ رہیں نام چاہیے

۴۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یون کیجیو وغا جو شجاعوں کا ڈھنگ ہے
منہ کو چھپانا جنگ میں مردوں کا ننگ ہے

۴۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مردانگی ہے ہاشمیوں کی سرشت میں
خون میں نہا کے جاؤ سیدھے بہشت میں

۴۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل ہو گا چھوٹے سن میں بڑے نام کر گئے
سن لیجیے گا آپ کہ پیاسے گذر گئے

۴۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شادی بڑی ہے ماں کے دل نامراد کو
حضرت کی گرد پھر کے سدھارو جہاد کو

۴۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرمایا دو جگر پہ بہتر زخم پڑے ہیں
بیکس بہن کے لال بھی [illegible] ہیں

۴۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاکھوں سے بے ہراس جو مقتل میں جاؤ گے
دل ماں کا بولتا ہے کہ پھر کر نہ آؤ گے

۴۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چہرہ سے آفتاب کی ضو گرد ہو گئی
مقتل کی دھوپ گرم جو تھی سرد ہو گئی

[illegible]

جن کبھی ہیں محو حسن ہوا پر رکے ہوے
تکتے ہیں آسمان سے فرشتے جھکے ہوے

[illegible]

بے تیغ قتل ہوگا وہ جو کینہ خواہ ہے
جنبش ہوئی انھیں تو خدا کی پناہ ہے

[illegible]

جھڑتے ہیں منھ سے پھول جو ہنس کر اڑاتے ہیں
لعل ان لبوں کو دیکھ کے آنکھیں چراتے ہیں

[illegible]

چین بہ جبین کھڑے ہیں غیاث ۔۔۔
دونوں کے بیچ ۔۔۔ کھلے ہیں

[illegible]

ہیں پتلیاں خون پہ احاطہ کیے ہوے
حوریں کھڑی ہیں نور خدا کو لیے ہوے

[illegible]

سمائے ہیں انکے دھوپ میں بیتاب سطح
آتش پہ ڈالدے کوئی سیماب جسطرح

[illegible]

زلفیں خون پہ دیکھیں جو قدر شناس ہیں
دو راتیں اور دو سحریں پاس پاس ہیں

[illegible]

دیکھے سے انکی ۔۔۔ کی سیر ہے پھول ہیں
تارے یہ مرتضیٰ کے گلستان کے پھول ہیں

[illegible]

ثابت نہیں ہے کچھ خلاف کس ولی کے ہیں
ہمت بکار ہو نواسے علی کے ہیں

۷۳

[illegible]

غازی ہیں صف شکن ہیں جری ہیں دلیر ہیں
بچے نہیں یہ بیشۂ حیدر کے شیر ہیں

۷۶

[illegible]

مالک یہی ہیں دشت و جبال و بحار کے
دریا کو چھین لیں گے یہ تلوار مار کے

۷۹

[illegible]

توڑینگے صف شکست تجھے دیکے جائینگے
ماموں کے پاس ہم ترا سر لیکے جائینگے

۷۴

[illegible]

اوٹھا غریو فوج ضلالت شعار میں
چرچا ہوا وغا کا صف کارزار میں

۷۷

[illegible]

ہم ہیں دلیر جان کے جانے کا غم نہیں
یا تو نہیں ہیں جنگ میں یا آج ہم نہیں

۸۰

[illegible]

اب انکو دم نہ لینے کی مہلت اک آن دو
تیروں سے ہاں دلیرو انکے سینوں کو چھان دو

۷۵

[illegible]

ترکش کے منھ کو صف میں کوئی کھولنے لگا
اوٹھا دہل کا شور کہ رن بولنے لگا

۷۸

[illegible]

لکھے ہیں اپنے اسم شجاعوں کی فرد میں
ہم تجکو پہلے قتل کریں گے نبرد میں

۸۱

[illegible]

چھوڑا نہ تن پہ ایک کے سر کو ہزار میں
اوّل کی صف اخیر ہوئی پہلے وار میں

۲۸۲

[illegible]

سارا چلن تھا نیمچوں میں ذوالفقار کا
پیدل کے تھے نہ پاؤں نہ سر تھا سوار کا

۲۸۳

[illegible]

بجلی بھی ہیں شرر بھی دم کارزار ہیں
دشمن پہ مل کے چلتے ہیں جب ذوالفقار ہیں

۲۸۴

[illegible]

انکی مشابہت کی کا کسی سے بیاں نہ ہو
دو ٹکڑیں جو جیب زمیں پہ یوں کا نشاں نہ ہو

۲۸۵

[illegible]

راکب سموں کے پاس پڑے تھے مرے ہوئے
کوتل فرس کھڑے تھے لہو میں بھرے ہوئے

۲۸۶

[illegible]

پہونچوں فلک پہ قصد یہی ہر نفس میں ہے
چھوڑوں قدم کی گرد ہوا اس ہوس میں ہے

۲۸۷

[illegible]

جاں نذر یوں پہ عاشق و شیدا زمانہ تھا
دونو کو عکس موے مژہ تازیانہ تھا

۲۸۸

[illegible]

پھرتے تھے جب سپاہ ستم کو کاٹ کے
وہ اوس طرف لپکتے تھے تو سر بھی کاٹ کے

۲۸۹

[illegible]

دوڑیں تو پار جائیں فلک کے حصار کے
صدقے انھیں پہ ہوتے ہیں آہو تتار کے

۲۹۰

[illegible]

بجلیوں کے سامنے کوئی نامی جواں نہ تھا
بیرق کا ذکر کیا کہ علم کا نشاں نہ تھا

۹۱

[illegible]

جاتے تھے یوں لڑائی میں ہر بدخصال پر
جیسے اسد جھپٹتے ہیں ہرن ہیں غزال پر

۹۲

[illegible]

ایذا تھی ساکنان نشیب و فراز کو
طوفاں ہلا رہا تھا زمیں کے جہاز کو

۹۳

[illegible]

بل بھوؤں میں ہیں یہ زور خدا کے ولی کے ہیں
عالم یہ ہے عیاں کہ یہ تیور علی کے ہیں

۹۴

[illegible]

غل تھا کہ دم میں جنگ کا قصہ تمام ہے
آگے بڑھے تو انکا عمل تا بہ شام ہے

۹۵

[illegible]

نعرے یہ تھے کہ شیروں کو جب غیظ آ گئے
یوں بزدلوں کو تیغوں سے ٹکڑے اڑا گئے

۹۶

[illegible]

آنکھوں کے نیچے موت کی تصویریں پھر گئیں
کانپے وہ پاؤں ہاتھ سے شمشیریں گر گئیں

۹۷

[illegible]

طائر بھی پر سمیٹ کے بیٹھے ہیں آشیان میں
جنگل کے شیر ڈر کے چھپے ہیں پہاڑ میں

۹۸

[illegible]

اک اک عرب کی قوم میں شہرے ہیں حرب کے
سکتے ہر ایک قلب پہ ہیں ان کی ضرب کے

۹۹

[illegible]

الفت تھی قطع ایک کو اک کا پتا نہ تھا
بیٹا پدر کی لاش کو پہچانتا نہ تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو ہو بلا حسینؑ کے صدقے سے رد کیے
تیر سدا وصیِ نبیؐ کی مدد رہے

لڑتے ہوئے کدھر سے لو زلزلے گئے
کیا جانئے وہ ہیں کہ جہاں سے گذر گئے

رن سے پرے بھگاتے ہی اک بار پھر دو
تیغیں پکڑ کے خیمۂ ظالم پہ گر پڑو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بالا و پست لاشوں کے انبار کر دیے
جو بلے تھے جلنے کاٹ کو بیکار کر دیے

خالق کہیں یہ جنگ کا قصہ فرو کرے
اللہ فاطمہ سے مجھے سرخرو کرے

غل ہوگا آبرو کی شجاعوں نے بات کی
سمجھیں گے سب کہ تیر کے بچوں نے گھات کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بچوں سے سحر کبھی ایسے پڑے نہیں
اس طرح تین روز کے پیاسے لڑے نہیں

دشمن سے آلِ پاک نبیؐ کی وفا کرو
وعدہ جو کر گئے ہو اوسے تم وفا کرو

تیغوں کی بجلیاں ہیں بڑی دار و گیر کی
ابر ستم سے بارش باران تیر کی

[illegible]

آنکھیں ہماری اشکوں سے سو وقت بھر گئیں
شاید جہان سے والدۂ صاحب گذر گئیں

[illegible]

ملینگے بارگاہ کو لاشوں سے پاٹ کے
ہم پھینکدینگے خیمے کو تیغوں سے کاٹ کے

[illegible]

خوش ہونگا گر ادھر ہیں انھیں کے سر آ گئے
خلعت بھی دونگا جنگ جو سر لے کے آ گئے

[illegible]

فرمایا ہے کہ تم تو سعید و رشید ہو
سر ابن سعد نحس کا لاؤ تو عید ہو

[illegible]

گھوڑوں کو اس روش میں اوڑاتے ہیں غیظ میں
جیسے اسد شکار پہ جاتے ہیں غیظ میں

[illegible]

آنکھیں کبود ابروؤں پر بل پڑے ہوے
مانند دیو در کے قریب آ کھڑے ہوے

[illegible]

لازم ہے اپنے قول کا ہردم خیال ہو
ہاں صدقے تم تو مخبر صادق کے لال ہو

[illegible]

ڈر ہے کہ جنگ میں کہیں میرا ضرر نہو
یوں مار لو انھیں کہ کسیکو خبر نہو

[illegible]

انسان تو کیا فرشتے کا یاں دم گذر نہیں
خیمہ یہ میر فوج کا ہے کیا خبر نہیں

۱۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اوسکو پیام مرگ کا دینے کو آئے ہیں
ہم سر اسیر شام کا لینے کو آئے ہیں

۱۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یاں بھی ہو وان کوئی مگر اسکا جی نہ جائے
خیمے سے بھاگ کر کہیں ظالم نکل نہ جائے

۱۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ان دونو بزدلوں کے سروں کو اتار کے
[illegible]

۱۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پکڑینگے ہم کلائیاں تیغوں کے زور سے
باندھیں حضور بازؤں کو باگ ڈور سے

۱۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغوں کی بجلیاں جو یکایک چمک گئیں
خورشید آسمان کی بھی آنکھیں جھپک گئیں

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیروں کے بند کھولینگے وہ جو سپر ہیں یہ
کھل جائیگا کہ عقدہ کشا کے پسر ہیں یہ

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تولا جو عقل میں تو زیادہ نہ کم ہوئے
کیا ہاتھ تھا کہ بیچ سے تیر قلم ہوئے

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس کبر سے کہیں غضب کبریا نہ ہو
ایسا نہ ہو کہ تیرا اجل کا نشانا ہو

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیروں کے پر کہینگے یہ سرکش ہوائی ہیں
سوفار بھی ہنسینگے کہ ظالم خطائی ہیں

[illegible]

ہاتھون مین کش عجب دم دار وگیر تھے
چلّے تھے نہ کمانین نہ ترکش نہ تیر تھے

اک حشر ہو گا وادئ ہنگامہ خیز مین
سر دو شرابیون کے کٹین گے ستیز مین

بچون کے ہاتھ دہنی پہ جا کر وہ پھر پڑے
سر دو نوک کی خیمے کی ڈیوڑھی پہ گر پڑے

[illegible]

دشمن سے کوئی لڑتا ہے بے جدّ و کد کیے
سب اونکے وار روک کے ڈھالون پہ رد کیے

چوٹین جو چل رہی تھین ذرا فرق و سر پہ تھے
ڈھالون پہ وار رک کے ہر گھڑی جاتین تھے

غصہ بجھا ڈھونڈھنے مین ہو اونکی شعار کے
خیمے کے پرے کرتے تلوارین مار کے

[illegible]

ہر دم زبان پہ نام ہو پہلے امام کا
طالب ہون ایک بادہ کوثر کے جام کا

غل تھا کہ انکے ہاتھون کی ضربین بلا کی ہین
چوٹین پہ سب شکستگی ہوئی اسکے کی ہین

اپنی شکستگی کی کسی سے خبر نہ کر
خیمہ کا پڑا ہوا ہے وہ نظر نہ کر

[illegible]

ضرب تبر سے مرکبوں پر ڈگمگا گئے
بچے لہو میں سر سے قدم تک نہا گئے

[illegible]

زخمی ہیں اژدہام میں سنبھال ہو نہ جائیں
ڈر ہے کہ لاشے بچوں کے پامال ہو نہ جائیں

[illegible]

وہ بھی ہوں وقت نزع روان جستجو یہ ہو
دم نکلیں اونکی گود میں اب آرزو یہ ہو

[illegible]

یہ ظلم تین روز کے پیاسوں کے واسطے
زہرا تڑپ رہی ہیں نواسوں کے واسطے

[illegible]

غربت میں دونو بیٹوں سے اکبار چھٹ گئی
پردیس میں بہن کی بضاعت بھی لٹ گئی

[illegible]

وسواس کی جگہ ہے نہ آہ و بکا کرو
زینب تمھو تباہ یہ حق سے دعا کرو

[illegible]

تیغیں ہیں پہلوانوں کے شانوں پہ پھیر کے
بچے زمیں پہ گھوڑوں سے تیورا کے گر پڑے

[illegible]

دونو کے ہیں غبار میں گیسو اٹے ہوے
سر سے عمامے دور پڑے ہیں کٹے ہوے

[illegible]

سینوں پہ زخم خنجر و شمشیر کھائے ہیں
یہ تمکو دیکھنے کے لیے رن سے آئے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیٹوں کو زخمی دیکھ کے کیا ماں کو کل پڑے | مثل نسیم گل وہ جہاں سے گذر گئے | جاتا ہے یوں جہاں سے کوئی آنکھ موڑ کے
نزدیک تھا کہ منھ سے کلیجہ نکل پڑے | مادر سے بات کرنے نہ پائے کہ مر گئے | دادی کے گھر چلے گئے اماں کو چھوڑ کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا چین ہو اجل کا جنھیں انتظار ہو | سر رکھ کے میرے زانوؤں پر چین پائے ہیں | جنگل میں شام ہو تو نہ زنہار سوئیو
دو دو آپ بخشدیں تو دلوں کو قرار ہو | ہے ہے ابھی تو یہ دو لہنیں بیاہ لائے ہیں | رستہ یہ ہولناک ہے ہشیار سوئیو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مہمان کوئی گھڑی کے ہیں دنیائے زشت میں | آتش آتمہ کی دل کو جو میرے جلائے گی | ٹھہرے نہ دوسرا ابھی اگر ایک راہ لے
جانیں کہیں نکل لیں تو پہونچیں بہشت میں | واں کس طرح صدا مرے رونے کی آئے گی | منزل کڑی ہو بھائی کو بھائی نباہ لے

دونون عدم مین بھی جدا ایک دم رہین
روحین بھی صورت گل و بلبل بہم رہین

گھیرے ہے فوج ظلم شہ کربلائی کو
بابا بچائیے مرے مظلوم بھائی کو

ہان صدقے تم ہو رگ ہوا سکے یہ خبر جو ہو
نازک مثالیون کی فصاحت کی شان ہین

جنگل مین چھوٹا بھائی تمھارے پسر جو ہو
یہ رنگ یہ زبان یہ سخن بے بدل ہین

اک لاش کو تو آپ بعد یاس لیجیے
اور ایک لاش حضرت عباس لیجیے

تمت

جلد ششم مراثی میر انیس صاحب
دوم دوسری مرتبہ مطبع
نامی مین باہتمام عابد علی خان
مالک مطبع ماہ جون ۱۹۱۴ع مین چھپی

مختصر فہرست کتب اثنا عشریہ

ترجمہ اُردو حیات القلوب۔ یہ کتاب مذہب اثنا عشری کی ایسی لاجواب ہی جسکی تعریف و توصیف کرنا مشکل ہی حضرت آدم علیہ السلام سے تا حضرت رسول صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم تمام پیغمبرون کے قصص تاریخی بروایات صحیحہ اثنا عشریہ اس مین مفصل درج ہین چونکہ فارسی زبان مین تصنیف آخوند ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ سے کمال نافع و مفید یہ کتاب تھی لہذا واسطے انتفاع مومنین شیعہ کے اردو زبان مین عام فہم سلیس ترجمہ کیا گیا ہی چار جلدون مین تمام و کمال قیمت۔ ۱۰ر

اُردو ترجمہ جلاء العیون۔ یہ کتاب مذہب اثنا عشری کی نہایت عمدہ اور کمال درجہ مفید ہے اس مین حضرات چہاردہ معصوم علیہم السلام کے تاریخی حالات بروایات صحیحہ اثنا عشریہ درج ہین فارسی زبان مین تصنیف ملا محمد باقر مجلسی کی تھی اب اردو زبان مین ترجمہ عام فہم سلیس چھاپا گیا ہی قیمت۔ ۴ر

دیوان حسن آخرت اس مین ہزارون غزلین مدحیہ اور مناجاتین و منقبتین نئی نئی درج ہین زبان اُردو مین آجتک ایسا دیوان نعت بطریق اثنا عشری چھپا تھا قابل ملاحظہ کے ہی۔ قیمت ۱۲ر

تاریخ الانبیا اُردو۔ تصنیف مولوی شیخ احمد صاحب ہندی۔ ۱۲ر

منار الہدی اردو۔ تصنیف مولوی صاحب ممدوح ۱ر

شمس الضحی اُردو تصنیف ایضاً۔ ۸ر

کشف الحجاب اُردو تصنیف ایضاً۔ ۹ر

آفتاب عالم افروز اُردو جلد اول و جلد دوم ۱۲ر

تحفہ منقلبہ فارسی جواب تحفہ اثنا عشری۔ ۴ر

منظہر الحق اردو جوابات شکوک اہل سنت کا بیان ۴ر

ذو النورین اردو جواب پادریان نصاری۔ ۶ر

ضربت حیدریہ بجواب شوکت عمریہ فارسی جلد اول ۵ر

ضربت حیدریہ بجواب شوکت عمریہ فارسی جلد دوم ۸ر

استقصاء الافحام بجواب منتہی الکلام فارسی جلد اول ۵ر

استقصاء الافحام بجواب منتہی الکلام فارسی جلد دوم ۳ر

عبقات الانوار فارسی حدیث ولایت امیر المومنین ۱ر

رجم المجرات بجواب آیات بینات اُردو ۳ جلد۔ ۱ر

دفع المغالطہ۔ تصنیف مولوی سید عمار علی صاحب ۱ر

بشارت احمدیہ اُردو جواب ہنود ان۔ ۲ر

ریاض نور مولود شریف حضرت رسول طریق شیعہ اردو ۴ر

اصلاح الرسوم بکلام المعصوم ۴ اُردو۔ ۱ر

نجاۃ الدارین فی حقوق الوالدین اُردو۔ ۴ر

مفاتیح الجنان اردو مسائل قبلہ و کعبہ مولوی میر آغا صاحب ۴ر

مثنوی صبر و رضا اُردو قصہ شہادت حضرت یحیی ۲۔ ۴ر

عین الحیات تصنیف ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ فارسی ۲ر

تحفۃ العوام اُردو حصہ اول و حصہ دوم کامل مطبوعہ جدید باضافہ مسائل و مطالب ضروری۔ ۱۲ر

کشف الغطا فارسی در تفسیر سورۂ ہل اتی مع قصائد مدحیہ ائمہ معصومین علیہم السلام۔ ۱۲ر

روضۃ الصالحین اُردو مسائل اثنا عشری کا بیان خوب واضح طور سے ہی مفید کتاب ہی۔ ۸ر

زاد آخرت اُردو بیان سفر کربلائے معلی مع حالات مقامات۔ ۶ر

رفیق الزائرین اُردو بیان سفر کربلائے معلی مع حالات مقامات۔ ۸ر

المشتہر سید عبد الحسین تاجر کتب لکھنؤ محلہ درگاہ سردار باغ

تمام ہندوستان میں مرثیوں کا خزانہ یہی کارخانہ ہے

فہرست جلد ہاے مراثی کارخانہ سید عبد الحسین تاجر کتب اثنا عشری لکھنؤ سراے باغ

دفتر ماتم کلیات مرثیہ ہاے سلام ہاے جناب مرزا دبیر صاحب مرحوم کی تمام وکمال بیس جلدیں چھپی ہیں تمام عمر کا ریاض و دولت و خزانہ جناب مرزا صاحب مرحوم کا ہے جو سیکڑوں روپیہ خرچ کرنے سے بھی ہاتھ آنا مشکل تھا اب دس روپیہ کو بیس جلدیں ملتی ہیں اور محصول ڈاکخانہ عہ جدا ہے کر مبلغ لعہ خرچ کرنے سے گھر بیٹھے بیس جلدیں مل جاوینگی جلد ہی درخواستیں روانہ کریں

ریحان غم مجموعہ مراثی میر انیس صاحب و میر وحید صاحب خوشخط جلی قلم بکمال صحت چھپی ہیں عمدہ عمدہ مرثیوں کا ذخیرہ ہے - جلد اول عہ

ریحان غم جلد دوم مراثی میر انیس صاحب میر وحید صاحب بتعریف مذکورہ بالا خوشخط - عہ

سراہین غم مجموعہ مراثی میر تعشق صاحب مرحوم لکھنوی خوشخط جلی قلم فی صفحہ پانچ بند چھپے ہیں قیمت جلد اول ۱۲ قیمت جلد دوم عہ قیمت جلد سوم ۸

بحر ماتم و دفتر غم - مجموعہ مرثیہ ہاے اختر سلطان عالم محمد واجد علی شاہ بادشاہ اودھ - ۸

یادگار بزم غم - مجموعہ مرثیہ ہاے امین صاحب خوشخط جلی قلم - نہایت عمدہ عمدہ مراثی ہیں عہ

گلدستہ جنان مرثیہ ہاے عزیزان سعادت نشان عہ

روضۂ رضوان مرثیہ ہاے شاہ شہیدان - عہ

سرمایۂ ایمان جلد چہارم مرثیہ ہاے حضرت اشرف الرحمن عہ

حدیقۂ ماتم جلد پنجم مراثی رضا صاحب جلی قلم فی صفحہ ۵ بند کا نمک کندہ - عہ

ضیاء خورشید جلد ششم مراثی رضا صاحب قبلہ - ۸

جلوۂ خورشید جلد ہفتم مراثی رضا صاحب قبلہ - ۸

مجموعہ مراثی میر انیس صاحب مرحوم قیمت جلد اول - عہ قیمت جلد دوم ۱۴ قیمت جلد سوم ۱۱ قیمت جلد چہارم ۱۱ قیمت جلد پنجم ۱۲ قیمت جلد ششم عہ

مجموعہ مرثیہ ہاے دلگیر چھ جلدوں میں قیمت جلد اول قیمت جلد دوم عہ قیمت جلد سوم ۱۴ قیمت جلد چہارم عہ قیمت جلد پنجم عہ قیمت جلد ششم ۸

مجموعہ مرثیہ ہاے میر مونس مرحوم چھ جلدوں میں قیمت جلد اول ۱۲ قیمت جلد دوم ۱۲ قیمت جلد سوم ۱۲ جلد چہارم عہ قیمت جلد پنجم عہ قیمت جلد ششم - عہ

گلزار غم جلد اول میر عشق صاحب مرحوم -

بزم غم جلد دوم میر عشق صاحب مرحوم -

مجموعہ مرثیہ ہاے ادیس بلگرامی -

مجموعہ مرثیہ ہاے میر ضمیر صاحب مرحوم -

دار السلام مجموعہ سلامہاے شاعران -

محصول خریدار کی طرف ہے جسقدر جلدیں درکار ہوں سے طلب کریں فہرست کتب کلان اثنا عشری درخواست کرنے پر روانہ ہوگی صرف آدھ آنہ کا ٹکٹ روانہ کریں

راقم سید عبد الحسین تاجر کتب اثنا عشری لکھنؤ

اطلاع - واضح ہو کہ اس جلد کا حق تصنیف محفوظ ہے کوئی صاحب قصد طبع نہ فرماویں - راقم سید عبد الحسین تاجر کتب لکھنؤ محلہ درگاہ



-:RULES:-

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1/- per volume per day shall be charged for textbooks and 10 P. per vol. per day for general books kept overdue.